

بِإِذْنِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِإِذْنِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِقَوْلِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَمَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ

فَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ

لِلَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ كَانُوا فَاعِلِينَ

الْمَعْرُوفُ أَبُو عَرَبٍ شَاهِ خَيْرِ لِهَ اللَّهِ الْغُفُورِ وَقَدْ عَنَى بِجَمِيْعِهِ

وَحَلَّ الْفَاتَةَ وَتَحْتِيتِ عَوَاطِفُهَا وَشَكْلَانِ مَوْلَانَا الْمَوْلُودِ مُحَمَّدٍ اللَّهِ

مَدِيرِ الْمَدْرَسَةِ الْحَسَنِيَّةِ فِي دَهْرَاكَه وَقَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

بِقَوْلِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِقَوْلِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِقَوْلِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِقَوْلِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اس مختصر فہرست میں صرف وہ کتابیں جو احقر نے اپنے مطبع انتظامی و زرانی میں طبع کی ہیں یا مسدھانی اور نظامی وغیرہ
 طبع کرائی ہیں درج کی جاتی ہیں۔ علاوہ اسکے ہر قسم کی کتب مطبوعہ ہندوستان لاہور وغیرہ کا ذخیرہ بھی موجود ہے جسے
 مفصل فہرست شائقین کی طلب پر بھیجی جاتی ہے۔

بعض نیاز مند نے اہتمام کیا ہے کہ حتی المقدور خریداروں کو خراب اور غلط تصدیقی ہوئی کتاب نہ بھیجی جائے البتہ جو کتاب
 اس وقت تک تمام ہندوستان میں طبع ہی نہیں ہوئی یا طبع ہو کر تباہ ہو گئی اور اب کسی قیمت پر ہی نہیں مل سکتی وہ کتاب
 مجموعی غیر صحیح اور خراب روانہ ہوتی ہے اور اگر شائقین علم لکھنؤ کو یہ کتاب سمجھ سکتی ہیں تو وہ خوب چھاپ کی
 جائے تو ہرگز غلط اور خراب کتاب کسی حالت میں نہ روانہ ہوگی۔

محمد سعید تاجر کتب گلگتہ خلاصی لکھنؤ نمبر ۱۰

نام کتاب	تعداد	نام کتاب	تعداد	نام کتاب	تعداد	نام کتاب	تعداد
قرآن شریف قواعد	۱	تفسیر حسینی	۱	مجموعہ گنج العرش	۱	قرآن شریف زبانی	۱
بغدادی و تجوید	۱	تفسیر مدارج پارہ ۱	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۱	۱	۱۱ امری ایسا صحیح	۱
		تفسیر جزوی پارہ ۱	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۲	۱	کم دریکہ کا قرآن شریف	۱
		تفسیر سورہ فاتحہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۳	۱	آج تک تمام ہندوستان	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۴	۱	بین طبع نہیں ہوا	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۵	۱	ایضا کاغذ گندہ	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۶	۱	ہفتی بی بی شات پارہ ۱	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۷	۱	قرآن شریف	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۸	۱	آئم سدا اسماء علیہ السلام	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۹	۱	پارہ ۱	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۱۰	۱	پارہ ۲	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۱۱	۱	پارہ ۳	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۱۲	۱	پارہ ۴	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۱۳	۱	پارہ ۵	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۱۴	۱	پارہ ۶	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۱۵	۱	پارہ ۷	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۱۶	۱	پارہ ۸	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۱۷	۱	پارہ ۹	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۱۸	۱	پارہ ۱۰	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۱۹	۱	پارہ ۱۱	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۲۰	۱	پارہ ۱۲	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۲۱	۱	پارہ ۱۳	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۲۲	۱	پارہ ۱۴	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۲۳	۱	پارہ ۱۵	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۲۴	۱	پارہ ۱۶	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۲۵	۱	پارہ ۱۷	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۲۶	۱	پارہ ۱۸	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۲۷	۱	پارہ ۱۹	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۲۸	۱	پارہ ۲۰	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۲۹	۱	پارہ ۲۱	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۳۰	۱	پارہ ۲۲	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۳۱	۱	پارہ ۲۳	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۳۲	۱	پارہ ۲۴	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۳۳	۱	پارہ ۲۵	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۳۴	۱	پارہ ۲۶	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۳۵	۱	پارہ ۲۷	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۳۶	۱	پارہ ۲۸	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۳۷	۱	پارہ ۲۹	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۳۸	۱	پارہ ۳۰	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۳۹	۱	پارہ ۳۱	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۴۰	۱	پارہ ۳۲	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۴۱	۱	پارہ ۳۳	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۴۲	۱	پارہ ۳۴	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۴۳	۱	پارہ ۳۵	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۴۴	۱	پارہ ۳۶	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۴۵	۱	پارہ ۳۷	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۴۶	۱	پارہ ۳۸	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۴۷	۱	پارہ ۳۹	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۴۸	۱	پارہ ۴۰	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۴۹	۱	پارہ ۴۱	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۵۰	۱	پارہ ۴۲	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۵۱	۱	پارہ ۴۳	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۵۲	۱	پارہ ۴۴	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۵۳	۱	پارہ ۴۵	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۵۴	۱	پارہ ۴۶	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۵۵	۱	پارہ ۴۷	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۵۶	۱	پارہ ۴۸	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۵۷	۱	پارہ ۴۹	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۵۸	۱	پارہ ۵۰	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۵۹	۱	پارہ ۵۱	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۶۰	۱	پارہ ۵۲	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۶۱	۱	پارہ ۵۳	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۶۲	۱	پارہ ۵۴	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۶۳	۱	پارہ ۵۵	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۶۴	۱	پارہ ۵۶	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۶۵	۱	پارہ ۵۷	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۶۶	۱	پارہ ۵۸	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۶۷	۱	پارہ ۵۹	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۶۸	۱	پارہ ۶۰	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۶۹	۱	پارہ ۶۱	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۷۰	۱	پارہ ۶۲	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۷۱	۱	پارہ ۶۳	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۷۲	۱	پارہ ۶۴	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۷۳	۱	پارہ ۶۵	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۷۴	۱	پارہ ۶۶	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۷۵	۱	پارہ ۶۷	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۷۶	۱	پارہ ۶۸	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۷۷	۱	پارہ ۶۹	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۷۸	۱	پارہ ۷۰	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۷۹	۱	پارہ ۷۱	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۸۰	۱	پارہ ۷۲	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۸۱	۱	پارہ ۷۳	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۸۲	۱	پارہ ۷۴	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۸۳	۱	پارہ ۷۵	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۸۴	۱	پارہ ۷۶	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۸۵	۱	پارہ ۷۷	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۸۶	۱	پارہ ۷۸	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۸۷	۱	پارہ ۷۹	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۸۸	۱	پارہ ۸۰	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۸۹	۱	پارہ ۸۱	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۹۰	۱	پارہ ۸۲	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۹۱	۱	پارہ ۸۳	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۹۲	۱	پارہ ۸۴	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۹۳	۱	پارہ ۸۵	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۹۴	۱	پارہ ۸۶	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۹۵	۱	پارہ ۸۷	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۹۶	۱	پارہ ۸۸	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۹۷	۱	پارہ ۸۹	۱
		تفسیر سورہ آل عمران	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۹۸	۱	پارہ ۹۰	۱
		تفسیر سورہ مائدہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۹۹	۱	پارہ ۹۱	۱
		تفسیر سورہ بقرہ	۱	مجموعہ مدارج پارہ ۱۰۰	۱	پارہ ۹۲	۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي على متوال ارادته وتدبيره تَنْبِجُ مقاطم الامور ومن
 ينبتهم قضائه الى الحج قدس راه يجرى تيارا لا عاصرا والدهن اذا ق بعض
 بنى دم باس بعض ليلو نموا ائمه مؤا حسن عملا وهو الخبز الخوا
 وارسل عليهم في القرن الثامن من الهجرة بحار فتن اقلت كقطع
 من الليل المظلم لو يد احد ما هي فاذا هي تموا احد احد من
 كان على شفا جفرة من فاسرها اذا غدا منها وا شكرة شكر من ورطه
 فيها عدله فانجته ايا دي فضله عنها واشهد ان لا اله الا الله المحكم
 العدل الذي نقص للمظلوم من الظالم يوم الفصل واشهد ان سيدنا
 محمدا عبده ورسوله انذى ارسله رحمة للعالمين وجعله رسولا لله

بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الذي على متوال ارادته وتدبيره تَنْبِجُ مقاطم الامور ومن
 ينبتهم قضائه الى الحج قدس راه يجرى تيارا لا عاصرا والدهن اذا ق بعض
 بنى دم باس بعض ليلو نموا ائمه مؤا حسن عملا وهو الخبز الخوا
 وارسل عليهم في القرن الثامن من الهجرة بحار فتن اقلت كقطع
 من الليل المظلم لو يد احد ما هي فاذا هي تموا احد احد من
 كان على شفا جفرة من فاسرها اذا غدا منها وا شكرة شكر من ورطه
 فيها عدله فانجته ايا دي فضله عنها واشهد ان لا اله الا الله المحكم
 العدل الذي نقص للمظلوم من الظالم يوم الفصل واشهد ان سيدنا
 محمدا عبده ورسوله انذى ارسله رحمة للعالمين وجعله رسولا لله

وخاتو النبيين* فاخبر صلى الله عليه وسلم عن السرايمصون ونبأها كما
 في الأنزل ولبا يكون الى يوم يعشون* واستعاذ من غلبة الدين وقهر
 الرجال* ومن فتنة المها والممات ومن فتنة المسيح الدجال صلى الله
 عليه صلوة تذكرك المسك الأذفر في صدور الكتب والقوارخ وتدفق
 لقائلها في دار الجزاء عشرات الحسنات من اعلى لشمار نخوة علمه واحيا
 الذين افاضوا سيول الفتح في الاقاليم فغبروها وهاؤ شيدوا اركان الاسلام
 واثارها والارض با لايمان وعبروها بالعدل والاحسان اكثر مما
 عسرها وسلم تسليمها غير اذ انما ابدا كثيرا اما بعد فلما كان
 في القوارخ عيسى تلمس اعترابا وتنبه له من افكار واعلام بان قادات
 درنيا على سفر واحضار لصوراة من مضى و غير كيف قدر اقل
 ونهى واهل وبنى وعسروختن وختن و غلب وقهر وكسر وجبر وجمع
 وادخر وتكبر وفخر وكعب عبس وبيس وضحك واستبشر وتقلب
 في الطواره من الطفولية الى المبتلى الى ان فلبت ايدى الخين وانخطفته

انما الاصل في كتابه...
 من غير...
 من غير...
 من غير...

انما الاصل في كتابه...
 من غير...
 من غير...
 من غير...

عَدَدَهُ وَعَدَّةٌ وَضَعْفٌ بِنَهْ وَالْوَعْدُ مَالُهُ وَرَجَالُهُ يَدُكُ لَهُمْ أَنَّهُ طَالِبُ الْمَالِ
 وَمَوْجُ مَلُوكِ الدُّنْيَا مَوَارِدُ الْهَلَاكِ وَهُمْ فِي ذَلِكَ يَتَنَا فُلُونُ عَنْهُ هَذَا النُّقْلُ
 وَيُنْسَبُ بِهِ إِلَى كَثْرَةِ الْمَصَاقَةِ وَاقِلَةُ الْعَقْلِ وَيَدُونُونَهُ مِنْهُمْ وَيَقْبَلُونَ إِلَيْهِ
 لَشَيْخٍ وَأَمْنَهُ وَيَحْكُمُونَ عَلَيْهِ : لَشَيْخٍ
الشيخ ١٢ استنزهه وظرافت ميرز ١٢ از سنج ١٢

ان المقادير اذا ساعدت	الحققت العاجز بالحازم
-----------------------	-----------------------

فَشَرَعٌ فِيمَا يَقْصِدُهُ وَالْقَضَاءُ يُرْتَشِدُهُ وَالْقَدْرُ يَنْشُدُهُ لَشَيْخٍ

لا يُؤْتِيَنَّكَ مِنْ مَجْدٍ تَبَأَعَدُكَ	فان للجداد ذريعا وترتبا
ان القناعة التي تاهت في رقتها	تمو فتبئت انوبيا فانوبيا

وَكَانَ فِي بِلَادِ الْكُفْرِ شَيْخٌ يُسَمَّى شَمْسُ الدِّينِ الْفَاخُورِيُّ وَهُوَ مُعْتَقِدٌ تِلْكَ
 الْبِلَادُ وَعَلَيْهِ كُلُّ مَنْ قَصِدَ شَيْءًا مِنْ أَمْرِ الدِّينِ وَالدُّنْيَا الْأَعْتَادُ نَدْرَانُ
 تَيْمُومٌ وَهُوَ نَقِيرٌ عَاجِزٌ يَمِينٌ عَزْمُوهُومٌ وَذَلِكَ نَاجِحٌ لِمُرَكِّبٍ لَهُ سَوِيُّ
 نَوْبٍ قَطْفِيٍّ وَأَنَّهُ بَاعَهُ وَاشْتَرَى بِشَيْئِهِ رَأْسَ مَا عَشَرَ قَصْدِ الشَّيْخِ الْمَشَارِقِ
 وَعُقُولٌ فِيمَا قَصِدُهُ عَلَيْهِ وَقَدْ رُتِبَ لَطْرُوفٌ جَلُّ عُنُقٍ ذَلِكَ الْعُنَاقُ وَ
 رَبِيقٌ عُنُقٌ نَقَسَهُ بِالطَّرُوفِ الْأُخْرَى مِنْ ذَلِكَ الرَّبَاقِ وَجَلُّ مَبْتَحِطٌ عَلَى عَصَا مِنْ

و استن و اشعار
 كردن مثل ربط استن
 بنوعی ما مان
 طر افروغ کردن با هم
 انابیب و انوب بندای فی جمع انوب
 نقد و آملاده و موب و د و حافظ
 یعنی از مش قول بار
 نهادن واری
 از غار تارده طر رفی در بقع
 رقبه عاقد رسن آگونی در مثل
 ریح مع رفن عن مع مقدر
 رقبه عاقد رسن آگونی در مثل
 ریح مع رفن عن مع مقدر
 رقبه عاقد رسن آگونی در مثل
 ریح مع رفن عن مع مقدر

منهم العشرة والنشاط واقفعت استارا لاسار وامتد للبسط باطان
 جدتي فلانة وكانت من ذوى العيافة والكهانة ^{قال كوني ١٢} رأيت مناما ما مذاقت
 منه احلاما وعبرته بانه يظهر لها من الاولاد ^{قال كوني ١٣} والاخاد ^{فزيدان فزيد ١٤} من بيده ووخ
 البلاد ويملك العباد ويكون صاحب القران وتدل له ملوك الزمان ^{رام ويطوعه ١٥}
 وذلك هو انا وقد قرب الموت ودنا فعاهدوني ان تكونوا لي ظهرا
 وعضدا وجناحا ويكوان لا تتخيلوا عني ابلا فاجابوا الى ماد عاهو
 اليه وتقا سوا ان يكونوا في السراء والضراء معه لا عليه ولم يزلوا
 يتجادون اطراف هذا الكلام في كل مقام ويتفأوضون فيض غدي ^{رجلين ١٦}
 هذا الغلد من غير احتشام ^{دخس ١٧} واكتشا وحتى اس برقه قاطن كل مصر و
 شام ^{بيز فاني ١٨} وخاص في حد يثه كل قد يم هجرة من خاص وعاء وشعريه ^{اي علم ١٩}
 السلطان و علم ان خلافة في دوح المسلكة ^{اي بوع ٢٠} بان فادان يرح كيدة ^{اي علم ٢١}
 في نخرة ويرى الدنيا من شرا والعباد والبلاد من عارة وعرة ^{اي علم ٢٢}
 يعبل بموجب ما قيل ^{ارادة ان يعبر اذون ٢٣} شعس لا يسلم الشرف الرفيع من الاذى

منهم العشرة والنشاط واقفعت استارا لاسار وامتد للبسط باطان
 جدتي فلانة وكانت من ذوى العيافة والكهانة رأيت مناما ما مذاقت
 منه احلاما وعبرته بانه يظهر لها من الاولاد والاخاد من بيده ووخ
 البلاد ويملك العباد ويكون صاحب القران وتدل له ملوك الزمان
 وذلك هو انا وقد قرب الموت ودنا فعاهدوني ان تكونوا لي ظهرا
 وعضدا وجناحا ويكوان لا تتخيلوا عني ابلا فاجابوا الى ماد عاهو
 اليه وتقا سوا ان يكونوا في السراء والضراء معه لا عليه ولم يزلوا
 يتجادون اطراف هذا الكلام في كل مقام ويتفأوضون فيض غدي
 هذا الغلد من غير احتشام واكتشا وحتى اس برقه قاطن كل مصر و
 شام وخاص في حد يثه كل قد يم هجرة من خاص وعاء وشعريه
 السلطان و علم ان خلافة في دوح المسلكة بان فادان يرح كيدة
 في نخرة ويرى الدنيا من شرا والعباد والبلاد من عارة وعرة
 يعبل بموجب ما قيل شعس لا يسلم الشرف الرفيع من الاذى

منهم العشرة والنشاط واقفعت استارا لاسار وامتد للبسط باطان

حتى يراق على جوانبه الدم فآخيرة بذلك بعض لنا صحبين فخرجوه وهو ^{اي مخطو}
 الى حضيض العصيان وهو سالم فرجع ^{اي بمراس} ويمكن انه في بعض هذه الاوقات
 واثناء هذه الحالات توجه الى الشيخ شمس الدين المشار اليه واستمد
 كما ذكر فيما عوّل عليه فانه كان يقول جميع ما نلته من السلطنة ^{اي اعتمد} في
 من مستغلقات الاكلنة انا كان بدعوة الشيخ شمس الدين الفاخوري
 وشمسة الشيخ زين الدين الخوا في وما لقيت بركة الا بالسيد بركة هوسا ^{اي مشكلات 12 جمع مكان 12 اي بمراس}
 ذكر زين الدين وبركة ثم قال تيمورا ما فتحت ابواب السعادة والدولة علي
 ولا ضحكت عروس فتوحات الدنيا الي الا من سهام بجستان ومن حين اصابني ^{اي سوسج 12}
 ذلك النقصان انا في انرد يا دالي هذا الاوان والظاهر ان بد قامر ^{مخبريتان 12} وخرق
 في تلك الفقه كان فيما بين الستين والسبعين والسبع مائة وقال لي شخني
 الامام العالم العاقل الكامل المفضل فريد الدهر وحيد العصر علامة
 الوردني استاذ الدنيا علاء الدين شيخ المحققين والمدققين قطب الزمان ^{علا بلند 125 آفريدگان 12}
 مرشد الدوران ابو عبدالله محمد بن محمد بن محمد البخاري نزيل دمشق ^{اي ساكن 12}
 ادام الله تعالى ايام جوده وامد الاسلام والمسلمين بيا من بركاته

تعال فتنه
 حال فتنه كرهه والبار
 عدوس من البار الخ ففتنت
 معا وسلوا اصله ففتنت
 فتون فقات مع سلته
 مشدود آتية ونبه على
 معا مع فتنه فتنه
 فتنه فتنه

سلا راق
 بطنه ريقن آب و فون
 وما شدا ان اوده روق سل
 فزودا ففان يفتلكه ارباب
 سل حبيص لبي زين در دامن
 ففون ففتن از سل
 كره سل نيل يا فتن
 سل حبه بالكر ففون
 اسم من

من العدد والعدد ثم استنوا الى مكائهم سالمين ولم يزلوا على ذلك
 عاتنين عاتنين واجتمع عليهم اصحابهم وانحاز اليهم في لفساد اضرابهم
 فصاروا نحو من ثلث مائة وبين يديهم من اهل الشرفه فارس السلطان
 اليهم عسكرا غير كثيرت بهم فكسروا واستولوا على حصن من الحصون فحعلوه
 معقلا لكل ما ادخروه قلت شعر
 معقل كبريتان يعني ما في ناه ١٢٥

لا تحقن شأن العدو وكيله كارو طال ١٢	فلبما صرع الاسود الثعلب الكحلون ١٢ روبا ١٢
وقيل ان البعوضة تدعى مقلا الاسد خون آلوده هي كسرة ١٢	وقيل فربا قمرت باليد والشاة

ذكر من اسرف في فتنه ذلك الجاقف واستبعده
 من احرار ملوك الاطراف

وارسل تيمورا الى ولاية بلخشان وكانت الولاية بها لاخوين وهما بها
 مستقلان تلقيا ذلك عن ابيهما وكان السلطان ترعها من ايديهما شو
 اقرها فيها على ان يكونا من تحت امره واسترهن اولادها عندها فصارا
 اسيري قهرا فلما راسلها تيمور على طاعته اجاباه وادخل تحت كلمته

ذكر فوض المغل على السلطان وكيف تضععت الاركان
 يعني بر كينون محمد بن ١٢

<p>اشيا با را رشتين طابعتان ويران ونيار ونيار كرم در دريه يقال عات الدب في ايام في غندين دريشت يعني بازي كرم عات در عهدن سلا در فارس ونيار ونيار در عهدن سلا در فارس ونيار ونيار كرم در دريه يقال عات الدب في ايام في غندين دريشت يعني بازي كرم عات</p>	<p>اشيا با را رشتين طابعتان ويران ونيار ونيار كرم در دريه يقال عات الدب في ايام في غندين دريشت يعني بازي كرم عات در عهدن سلا در فارس ونيار ونيار در عهدن سلا در فارس ونيار ونيار كرم در دريه يقال عات الدب في ايام في غندين دريشت يعني بازي كرم عات</p>
--	--

فجعل لسكربيهم ورجالهم من خزيهم حتى اذا استراحوا ركبوا خيولهم و

صاحوا ووضعوا السيوف في علاتهم راكبين اکتافهم من ورائهم فقتلوا

قتلا ذريعا و غادروهم جريحا و صريحا و عم الخطيب لسد لهم ولم يعلم احد

البلاء كيف دهمهم و اتصل الخبر بالسلطان و قد خرج التلا في عن حيزه مكان

فهرب الى بلخ و قد سلخ من المسلكة اى سلخ و شرع تيمور في التفتيح لغارات

و السلب ثم ضبط الاثقال و جمع الاموال و تم رعاء الناس و الملائكة و

و اطاعوا و هم ما بين داض و كارة فاستولى على ممالك ما وراء النهر

و تسلط على العباد بالغبلة و القهر و اخذ في ترتيب الجنود و العساكر و متخلا

المحصون و الدساكر و كان نائب سر قند واحد الاركان شخص يدعى علي

من جهة السلطان و كاتبه تيمور علي ان تكون المسالك بينهما نصفين و يكون

معه على سلطان حين فرضي على شير بدلك و قاسمه الولايات و الممالك

و توجه اليه و تشل بين يديه فزاد في اكرامه و بالغ في احترامه :-

ذكر توجهه الى بلخشان و استنصاره بمو فيها على السلطان

ثم انه ترك على تيمور بعد ما ركن اليه و قصد بلخشان فاستقبله ملكاها و

<p>بدره اكرامه و سرفه و عفو و سواد رسله و سار جين و عفو و سواد رسله و سار جين و عفو و سواد رسله و سار جين و عفو</p>	<p>و سواد رسله و سار جين و عفو و سواد رسله و سار جين و عفو و سواد رسله و سار جين و عفو و سواد رسله و سار جين و عفو</p>
--	---

تمتلابن بديه واحفاه بالهلايا والخدم واملاله بالجوش والحشم فساروصها
 معه من بلخشان قاصدين بلخ حاضرة السلطان فخص منهم قاطوا من كل
 مكان فخرجوا ولدهما الدين كانوا عندا في الرهان فضربا عناقهم بمأى من
 ابويهم ولم يرق لهم ولا من عليهم ثم انه ضعفت حاله وقتل عنه خيله
 ورحاله فنزل مستسلما للقضاء والقدر راضيا بما ذهب في قضاء الله هما
 حلا ومرفقبض عليه تيمور ووضبط الامور ثم حراميري بلخشان ليها كمين
 وتوجه الى سمرقند ومعه السلطان حسين وذلك في شعبان سنة احدى
 وسبعين بعد ما خلا من الهجرة سبعائة سنين ووصل الى سمرقند وانفذ
 دار ملكه وشرع في تهيد قواعد الملك ونظما في نظام سياسته وسلكه
 ثم انه قتل السلطان واقام من جهته شخصا يدعى سيورغا تمش من ذرية
 جلكيزخان وقبيلة جلكيزخان هم المتفرجون باسم الخان والسلطان
 لانهم هم قريش اترك لا يقدر احلان يتقدم عليهم ولا تمكن احدا من
 اقتراع ذلك الشرف من ايديهم ولو قد سراحدا على ذلك لكان تيمور الذي
 استخلص اسمالك وسلك المسالك فرقم سيورغا تمش دفعا للمطاعن

تيمور لانه كان من ذرية جلكيزخان
 واولاد جلكيزخان هم المتفرجون باسم الخان والسلطان
 لانهم هم قريش اترك لا يقدر احلان يتقدم عليهم ولا تمكن احدا من
 اقتراع ذلك الشرف من ايديهم ولو قد سراحدا على ذلك لكان تيمور الذي
 استخلص اسمالك وسلك المسالك فرقم سيورغا تمش دفعا للمطاعن

ثم انه راسل سلطان هراة ملك غياث الدين الذي كان منيثة ^{فراورس ۱۲} عملا
 بقوله كتب الله على كل نفس خبيثة ^{صلوة رشتة ۱۳} وطلب منه الدخول في ربة الطاعة
 وحمل الخدم والتقدم اليه بحسب الاستطاعة ^{پير شيراز ۱۴} ولا قصد دياره وبلغه
 دارة فارس ملك غياث الدين يقول حجة الرسول اما كنت خادما لي
 واحسنت اليك واسبلت ذيل احساني ونعمتي عليك فحلت وقلت ^{فريب وادي ۱۵}
 فقلت وفلت وقلت فعلت التي فعلت وذلك بعد ان نجتك من
 الضرب والصلب فان لم تكن انسا تا يعرف الاحسان فكن كالكلب فعبر
 جهون وتوجه اليه فلم يكن لغياث الدين قوة الوقوف بين يديه ^{اي رملقا ۱۶} فارسل
 الي حشمه وسكان قراة فاجتمعوا هم ومواسيهم ^{گرورود ۱۷} حول هراة وحضر خندا
 حول الباسا تين محيطا بالرعاع ^{ضيفان ۱۸} وضعفة الساكين وحصر نفسه ^{بهرورد ۱۹} والقلعة
 وحسبان يكنل بذلك منعة ^{بني خاكت ۲۰} وذلك لركاكة رايه اولا واخرا وجيوش
 قرنجته وقلت عقله وانعكاس فكرة ودولته قلت شعسر

من لم يصادف سعدة تقديرة ^{سوازن نشود ۲۱} يخطفه في تنابيسه تدبيره

فلم يكثر ثيمورله بقتال وحصار وكن ^{حاضن ۲۲} نسا كرد اثرا مادارا

شون ملامت وضمين
 شون ملامت وضمين
 شون ملامت وضمين
 شون ملامت وضمين
 شون ملامت وضمين

درا من كور كورن سوز بنده
 دان رسن را بق باكم كينست ربال
 بلخي فرد لداشن ازارو ماشران سا
 فكليني ناگاه كرفتن وكشش وغدر كردن
 ودر شون و كار خواسته نفس در آمدن
 سلك فل فلكتن نكردن
 شون ملامت وضمين

من القضاء ولا يجبر عما قدر الله تعالى وقضى شعرا

واذا اتاك من الامور مقدر وفراست منه فعلا توجه

وهذا سر لا بد من ظهوره فلا تبك عن حقيقة اموره فمن غالب القضاء

غلب ومن ناهب لزمان سلب ومن تاوى تيار المقدور غرق ومن استلذ

بالغلة في مشارب اللهو شرق وذكر في ذلك الوقت مقالة ابيه له و

اطلع على حقيقة ولكن السهم خرج فما امكن مرده الى قوته -

ذكر اجتماع ذلك الجاني بالشيخ زين الدين الجبلي الخوافي

وكان في بعض قدامته خراسان سمع ان في قصبة خواف رجل قد منح

الله تعالى لاطراف عالمها عاملا كبيرا فاضلا ذكرا مات ظاهرة وولايات

باهرة وكلمات زاهرة ومقامات طاهرة ومكاشفات صادقة ومعاملات

مع الله تعالى بالصدق ناطقة يدعى الشيخ زين الدين ابابكر بن طاهر لاجتماعه

في حظيرة القدس على وكر + فقصدميمور رؤيته وتوجه اليه وجاء

فقالوا للشيخ ان تيمور قادم عليك وواصل ليك يقصد رؤيتك ووجوه

بركنك قلم يغه الميخ بلغظه ولا رفه لذلك لحظة فوصل تيمور اليه

الشيخ زين الدين الجبلي الخوافي في سنة ١٠٣٥ هـ

Handwritten notes in various directions, including: "ما قالوا لي...", "ان تيمور قادم عليك...", "فواصل ليك يقصد رؤيتك...", "فقالوا للشيخ...", "فقالوا للشيخ ان تيمور قادم عليك...".

او بنوع لطيفة من الله تعالى المنان لما تراجوا اليها بعد رجوع تيمور عنها
 ارادوا ان يجتمعوا بها فاضلوا يوم الجمعة وما اهدوا اليه حمار سلوا
 الى كرمات من د لهم عليه -
اي كرمات حمار او انما يريد
 وولاته لانه تود ان

**ذكر قصد ذلك الغدار ممالك سبزوار وافتاد
 اليه وقدوم واليها عليه**

ثم لما اتت بجستان ما اتت بقصد بعاكره مدينة سبزوار وكان واليها
 يدعى حسن الجورى مستقلا بالامارة وهو افضى فما امكنه الا الاطاع
 واستقبله من الجلايا والخدم مما استطاع عتقا فرة على ولايته وازاد فرعايته
استطاع في العتق وتروا ان وولاته

فصل

وكان في عادة تيمور ومكة انه كان في اول امرة اذا نزل با حمتضيفا
 استنسية وحفظ اسمه ونسبه وقال له اذا بلغك اني استوليت على
 الممالك استقلت فاتني بعلامة كذا فاني اكا فيك اذا قلما انت شذكرة
 وشاع امرة وقتنا في الدنيا خيرة خيرة هرعت الناس بالعلائم اليه

Handwritten notes in two columns:
 Column 1 (left):
 وبنوع لطيفة من الله تعالى المنان لما تراجوا اليها بعد رجوع تيمور عنها ارادوا ان يجتمعوا بها فاضلوا يوم الجمعة وما اهدوا اليه حمار سلوا الى كرمات من د لهم عليه -
 اي كرمات حمار او انما يريد وولاته لانه تود ان
 Column 2 (right):
 وبنوع لطيفة من الله تعالى المنان لما تراجوا اليها بعد رجوع تيمور عنها ارادوا ان يجتمعوا بها فاضلوا يوم الجمعة وما اهدوا اليه حمار سلوا الى كرمات من د لهم عليه -
 اي كرمات حمار او انما يريد وولاته لانه تود ان

افساد الواسطه و تزیین الخطاب و تخریب الما شطه قلت بدیها مضنا شعر

فاخذ حزمها و کن منه علی و جل
من الجفاء و من مکرو من دخل
واشرف بنفسک فيه غیر من کل
من لا یعول فی الدنیا علی رجل

اذا انجبت لامعز و واسطه
واعلویان طابع الانس و جلست
فلا تنق منه یوما بواسطه
فانما رجل الدنیا و واحد ما

و مد عنان الکلام فی هذا المقام ینجزا عن السلام و کن تمت ریاض الحبه
نا هره و ارباض الموده عامه و قنول المراسله و المصادقه بین الطرفین
واستمر و اعلی ذلك من غیر نزاع الی ان توفی شاه شجاع و کان شاه شجاع
هذا رجلا عالما فاضلا یقر الکشاف تقریرا شاهیا کما ملوله شعرا نایق
و ادب فائق و فمن شعره العربی علی ما قبل اشعار

و اسباب صبری لا تزال تنزل
و کن ما بی قدیم نحول
علمت یقینا انه لجهول

الا ان عهدی فی لغز لم یطول
اصون هواها ککسا ذر تشارق
و من لو یذق صر ق الصباة فی الصبا

این شعر در بیان صبر است که در راه حق و عدل و در راه خداوند متعال و در راه رسیدن به سعادت و نجات است و در بیان آنکه هرگاه در راه حق و عدل و در راه خداوند متعال و در راه رسیدن به سعادت و نجات است و در بیان آنکه هرگاه در راه حق و عدل و در راه خداوند متعال و در راه رسیدن به سعادت و نجات است...

در بیان معنی کلمات و اصطلاحات - در بیان معنی کلمات و اصطلاحات - در بیان معنی کلمات و اصطلاحات

ثم ان تيمم جد الخزم وسمي الخزم على التوجه الى خوارزم وتوجه الى
 تلك البلاد من خراسان على طريق استراباد وكان سلطانها ايضا فاجاب
 فاداد ان يولي عليهم من جهته نائباً فخرج اليه حسن المذكور وصالحه و
 اشترى منه الشرر والمقابحة وقال له يا مولانا الامير كلنا عندك اسيرين
 ولكن سلطاننا غائب واذا اقيم علينا من جهتك نائب فمرجع اليها
 السلطان فلا بد ان يقع بينهما شئان واذا كان الامر كذلك فربما يصل اليه
 اذ في فيكون ذلك سبب تاكيد لعلاوة ويزداد بيكما الجفا والقساوة
 فيفيض خفيك على المسلمين ويقع فساد والله لا يحب لمفسدين وهب
 ان حسين صوفي صار نائبك بكل الخلق يجب عليه ان يراعى خدمتك
 جانبك ورأيك اعلى واتباع مرسومك اولي فسمع تيمم كلامه وقبل
 قوله وقوض للرجل خيامه وكان لحسن المذكور ابن غير فالتج له عمل
 غير صالح فكانه فمك بخطة من حظايا السلطان وذا عذرك في
 المكان وفاخر ذمرك في نفع الزمان فقم يعتد بذلك الفعل القبيح حسن

فمك بخطة من حظايا السلطان وذا عذرك في
 المكان وفاخر ذمرك في نفع الزمان فقم يعتد بذلك الفعل القبيح حسن

فمك بخطة من حظايا السلطان وذا عذرك في
 المكان وفاخر ذمرك في نفع الزمان فقم يعتد بذلك الفعل القبيح حسن

وجه المخلص وشده واجل لتقصن فالجأوه الى جرف مما بلده جرفا مقلدا لربنا
 اذ هم ما بين الجرف الى الجرف كان قعره جبا لتقيرا وواد في قعر لسيد قنزل
 ابو بكر عن حوادة المضمرة طرف وطرف من احلا الجرفين الى الاخر بما عليه من
 السلاح والسفخر ولم يبل منهم ضرا ولا كما نجا نابط شرا ثم اتصل بجاشيته
 وبادهم ونقل الى طهور الفناء منهم من استكمل دبا سهم وحصارهم
 ما ادرى امره الى ما ذاك وكيف تقلبت به الاحوال واما سيدى على
 الكدى فانه كان اميرا في بلاد الكرد معه طائفة من الخيل الجرذ والرجال
 الخيال في جبال عاصية واما كن وعرة متقاصية مكان يخرج هو وجماعته
 ومن شملته طاعته ويترك على المضائق من هوبه واثق ثم ليشن على عسكر
 تيمور الغارات ويدير فيهم للمسلمين الثارات ويقطع من حواشيهم وما
 يسكنه من حواشيهم ثم يرجع الى وكاسه بما قضى من او طاركة ولم يزل على

ووجه المخلص وشده واجل لتقصن فالجأوه الى جرف مما بلده جرفا مقلدا لربنا
 اذ هم ما بين الجرف الى الجرف كان قعره جبا لتقيرا وواد في قعر لسيد قنزل
 ابو بكر عن حوادة المضمرة طرف وطرف من احلا الجرفين الى الاخر بما عليه من
 السلاح والسفخر ولم يبل منهم ضرا ولا كما نجا نابط شرا ثم اتصل بجاشيته
 وبادهم ونقل الى طهور الفناء منهم من استكمل دبا سهم وحصارهم
 ما ادرى امره الى ما ذاك وكيف تقلبت به الاحوال واما سيدى على
 الكدى فانه كان اميرا في بلاد الكرد معه طائفة من الخيل الجرذ والرجال
 الخيال في جبال عاصية واما كن وعرة متقاصية مكان يخرج هو وجماعته
 ومن شملته طاعته ويترك على المضائق من هوبه واثق ثم ليشن على عسكر
 تيمور الغارات ويدير فيهم للمسلمين الثارات ويقطع من حواشيهم وما
 يسكنه من حواشيهم ثم يرجع الى وكاسه بما قضى من او طاركة ولم يزل على

علاقتا برستي كبري وطارح ودر حوض حوضي وكني حاجت ۱۲

واحد منهم من الزحف فثبت شاه منصور اعلان تضعضت منه موت
 فلو نزل ثيران اليمام تنطع وزناد الحرب توردى اذ تنقدح وشار السهام
 تتطائر وشار الرؤس بسناجل سيوف تقطف فتتناثر حتى قبل جيش
 اللين وشمس الهزيمة جنلا لنهار الدين فتراجع كل منهم الى وكن
 واعمل شاه منصور فلك في مكره -

ذكر ما نقل عن شاه منصور وما وقع بعسكر تيمور
 من الحرب والويل تحت حجة الليل

فعد الى فرس جفول من بين الخول اجمع من دهره وارسه من عصر
 جثم واتي بها عسكر العدو ووقلا خلا ليل في الهدى وشر يط في ذنبها
 قدرا من النخاس ملفوفة في قطعة بلا من وشد ما شدة احكم
 وثاقها وصب رأسها نحو العدو وساقتها الي الفهر في العسكر اضطر
 واختطت الناس واحتربت وانسابت جلاول السيوف في بطون تلك

بعض بالاعرف
 فلو نزل ثيران اليمام تنطع وزناد الحرب توردى اذ تنقدح وشار السهام تتطائر وشار الرؤس بسناجل سيوف تقطف فتتناثر حتى قبل جيش اللين وشمس الهزيمة جنلا لنهار الدين فتراجع كل منهم الى وكن واعمل شاه منصور فلك في مكره -

ذكر ما نقل عن شاه منصور وما وقع بعسكر تيمور من الحرب والويل تحت حجة الليل

فعد الى فرس جفول من بين الخول اجمع من دهره وارسه من عصر جثم واتي بها عسكر العدو ووقلا خلا ليل في الهدى وشر يط في ذنبها قدرا من النخاس ملفوفة في قطعة بلا من وشد ما شدة احكم وثاقها وصب رأسها نحو العدو وساقتها الي الفهر في العسكر اضطر واختطت الناس واحتربت وانسابت جلاول السيوف في بطون تلك

وورد في نسخة اخرى...

بورا بهذا البور ولما سئل لفرج حيا مة وحصل لها رثا مة بلغ تيمورا ذلك

الصنع المشوم فنفع الشيطان منه في الخشوم فانحل من فوسه و

استل غضب غضبه ونزل جعبة جوركا وتوجه الى المدينة مزهرا

مصرع متكبا متاسدا متما فوصل ليها واغنى عليها وامر بالماء

ان تنفق وبالحرمات ان تهتك وبالاحرام ان تسلب وبالاموال

ان تهتك وبالعسل ان تحرب وبالزروع ان تحرق وبالضرع ان تحرق

وبالاطفال ان تطرح وبالاجساد ان تجرح وبالاعراض ان تشلم وبالان

ان تسلم ولا تسلم وان يطوي بساط الرصة وينشر من النقمة فلا يرحم

كبير الكبر ولا صغير الصغر ولا يوقر عالم لعلمه ولا ذوادب لفضله و

حله ولا شهيد لنسبه ولا منيف لحسبه ولا غريب لغزبه ولا قر

لقربته وقربته ولا مسلم لاسلامه ولا ذمي لذمامه ولا ضعيف

لضعفه ولا جاهل لركاكة رأيه وسخفه وبالجملة فلا يبقى على احد من

هو داخل لبلده واما اهل المدينة فعملوا انه ليس للجدال مجال فضلا

<p>جمع حوت بالضم انقولون ان اولك حوت حوت او انقولون ان اولك حوت حوت او انقولون ان اولك حوت حوت او انقولون ان اولك حوت حوت او</p>	<p>داود تشبهه جمع اولك حوت كسان مستطو حوت حوت حوت حباب الكس حوت حوت حوت حوت نور كنان حوت حوت حوت حوت نور حوت حوت حوت حوت حوت نور حوت حوت حوت حوت حوت نور حوت حوت حوت حوت حوت نور حوت حوت حوت حوت حوت</p>
--	--

رخصه را ای که خفتی

عن ضرب وقتان وان قبول لا عذر محال وانه ليس فيهم من يتسلمون
 مال ولا بنون ولا يقبل منهم في تلك الساعة ولا ينفعهم عدل ولا شفا^{عة}
 فخصوا بحصون الا صطباً ورتد عواد وروم الا اعتباراً ورتدوا سهام
 القضاء من حياً يا المنيا يا بجن تسليم المراد واستقبلوا ضربات القدر من
 سيوف الحق فبا عناق التفويض والا نقياً ذفا طلق في ميا دين رقابهم
 عنان الحسام البتار ووجعل مقابره بطون الذئاب والضبام وحو^{صل}
 الاطيار ولا زالت عواصف الفناء تحتهم من اشجار الوجود حتى حصروا^{ميرتد}
 عددا القتلى فكان نحو ست مزار من امة يونس بن متى فاستغاث
 بعض البصر اعز واحد من رؤس الامراء وقال التقية في البقية والرقاية
 في الرعية فقال ذلك الامير للسائل الفقير اجمعوا بعض الاطفال عند^{عامه مردم}
 بعض القل فلعل ان يلين قلبه عند رؤيتهم شيئاً ما عسى ولعل
 فامتلوا ما به امرو وضعوا شرفه من الاطفال منه على السرور ثم
 ركب ذلك الامير مع تيمور واخذ به على تلك الاطفال وموشم قال^{بكا آورده اند}

بعض القل فلعل ان يلين قلبه عند رؤيتهم شيئاً ما عسى ولعل
 فامتلوا ما به امرو وضعوا شرفه من الاطفال منه على السرور ثم
 ركب ذلك الامير مع تيمور واخذ به على تلك الاطفال وموشم قال

بعض القل فلعل ان يلين قلبه عند رؤيتهم شيئاً ما عسى ولعل
 فامتلوا ما به امرو وضعوا شرفه من الاطفال منه على السرور ثم
 ركب ذلك الامير مع تيمور واخذ به على تلك الاطفال وموشم قال

انظروا محذوم نظر الراجح الى مرجوم فقال ما هؤلاء الطرحاء الا شقياء

فقال اطفال معصومون وامه مرجومون مرجومون استخر القتل
ای اشتد ۱۲

بوالديهم وحل غضب مولانا الامير على كابرهم وذويهم وهم يسترون
است نزل ۱۱

بعوا طفك الملوكية ووغرهم ويستشفون اليك بذلهم وضعفهم
شاه ۱۲ نردی ۱۲ خوارى طه غز ۱۲

يتهمهم وقرهم وكسرهم ان ترهوا ذلهم وتبغى على من بقى لهم بحجوا
احتياج امر ريشی ۱۲

ولا ابدي خطايا ثومال بعنان فرسه عليهم ولو يظهرا نه بصرهم و
ديان شاه ۱۲

نظر اليهم ومالت معه تلك الجنود والعساكر حتى في منهم على اول
ديان شاه ۱۲

والآخر فجعلهم طامة للسنابك ودقة تحت اقلام اولئك ثم جمع الاموال
خورشيد ۱۲

واوسق الاحمال ومال راجع الى سمرقند بما قد نال وكو بين هذه
بساط باكر دك ۱۲

الامور والقضا يا من دواه وبلايا و اخبار و حكايات وتجهيز سرباؤ
خواد غز ۱۲

تولية وعزل و ابرار منزل في صورته جد وجد في صورته منك و بناء
آباد كردن ۱۲ اطار ۱۲

هلا و صد و ح و تعبیر غامض و تحريب عام و تهان و تعاز و الخراب و
جمع تهنيت ۱۲ جمع تعزيت ۱۲

تواز و مباحثات مع علماء و مناظرات مع كبراء و سر فم و ضعفاء و وضع
آباد كردن ۱۲

مغز و خاک نمر که با دو دانه شود از زمین در قی و خاک
نشان ما احاطه قبضه جواب با از ادون است یک
دوای می جمع مشتمل از زمین است و این سخن در بیان
بازگشت از زمین است و این سخن در بیان
نشان ما احاطه قبضه جواب با از ادون است یک
دوای می جمع مشتمل از زمین است و این سخن در بیان
بازگشت از زمین است و این سخن در بیان

و کس خطا وضع از زمین شود و خاکند از زمین است و کس خطا

شرفاء و تهليل قواعد و تقريب ابا عدو و تبعيدا دانی و بروز مراسیون الی
گستر دن و آراسته کردن ۱۳
دوران ۱۴
نزدیکان ۱۵
بروز آمدن و آراسته کردن ۱۶
 کل قاصرو دانی الی غیر ذلک مما لا یکاد یحصر ولا یضبط بید یوان و لاد فتر

ذکر ضبطه طرف المغل و الختا و ما صدر منه فی تلك الاماکن و اسلته

ولما وصل الی سر قندارسل بن ابنه محمد سلطان بن جها نکیز مع
 سیف الدین الامیر الی اقصى ما تبلغ الیه مسکنته و تنفذ فیہ کلمته
 و هو و سلع سیمون شرقا سو اخلای فی بحور ممالک المغل و الختا و الختا
 نحو من مسیره شهر عن ممالک ما و راع النهر فبهدها و اهنالک الوهد
 البقاع و بنوا فیہ جملة من القلاع و اقصاها بلدیسی اشبار فبنوا فیہ
 حصنا حسینا معقل للنهب و الغارة و خطب من بنات الملک ملکه اخری
 و کانت الا ولی تدعی الملکه الکبری و الاخری الملکه الصغری فاجابهم
 ملکهم الی ما سأل و اناب الی ما طلبه منه با لاطاعة و بذان و ارتجت
 منه اقالیم المغل و الختا و ذلک لما بلغهم مما فتک فی کل طرف و بتک
 من بلاد الاسلام و سطا و کان السفير فی ذلک الله و ادا خا سیف الدین الملک

گروهی از سواران و اسبها
 گروهی از سواران و اسبها
 گروهی از سواران و اسبها
 گروهی از سواران و اسبها
 گروهی از سواران و اسبها

گروهی از سواران و اسبها
 گروهی از سواران و اسبها
 گروهی از سواران و اسبها
 گروهی از سواران و اسبها
 گروهی از سواران و اسبها

ان ملكي ذلك القصر المشيد كان نحو من ثلثة اذرع ونصف بالحديد
 و ابراهيم القمي استمر على تلك الساحة ثم مات على فراشه فكان ذلك
 سبب ابرادة الملوك و ابناءهم السهالك -

فصل

ثم ان تيمور عصى عليه كودرن في قلعة شيرجان وقال ان مخدومي
 شاه منصور موجود الى الان وكان هذا الكلام فاشيا في الخاص والعام
 فكان كودرن يتوقع ظهوره ويزجي على ذلك اعوامه و شهوره فخاصر تيمور
 قلعة شيرجان فلم يجر له عليها سلطان فوجه اليها عساكر شيراز و نير و
 ابرق و كرماني و اضاف اليهم عساكر بختستان و ذلك بعد ان شملها
 المسلمون و كان نائبها يدعى شاه ايا الفتح فخاصر و ما نحو من عشرين
 و هم ما بين طاعتين عنها و عليها مقيمين و هي بكر لا تفتح لها بابا
 و عانس لا يملك خا طيها منها خطا با و كان تيمور و كرماني يخاصر
 ايدكو من اخوان السلطان فكان هو المشار اليه و من العسكر هو المول
 عليه و لما تحقق كودرن من شاه منصور وفاته و خذله الا نصار و عجزه
 الا نصار و فاته و كان ابو الفتح يرسله كل ساعة و يتكفل له عند تيمور

ان تيمور عصى عليه كودرن في قلعة شيرجان وقال ان مخدومي شاه منصور موجود الى الان وكان هذا الكلام فاشيا في الخاص والعام فكان كودرن يتوقع ظهوره ويزجي على ذلك اعوامه و شهوره فخاصر تيمور قلعة شيرجان فلم يجر له عليها سلطان فوجه اليها عساكر شيراز و نير و ابرق و كرماني و اضاف اليهم عساكر بختستان و ذلك بعد ان شملها المسلمون و كان نائبها يدعى شاه ايا الفتح فخاصر و ما نحو من عشرين و هم ما بين طاعتين عنها و عليها مقيمين و هي بكر لا تفتح لها بابا و عانس لا يملك خا طيها منها خطا با و كان تيمور و كرماني يخاصر ايدكو من اخوان السلطان فكان هو المشار اليه و من العسكر هو المول عليه و لما تحقق كودرن من شاه منصور وفاته و خذله الا نصار و عجزه الا نصار و فاته و كان ابو الفتح يرسله كل ساعة و يتكفل له عند تيمور

ان تيمور عصى عليه كودرن في قلعة شيرجان وقال ان مخدومي شاه منصور موجود الى الان وكان هذا الكلام فاشيا في الخاص والعام فكان كودرن يتوقع ظهوره ويزجي على ذلك اعوامه و شهوره فخاصر تيمور قلعة شيرجان فلم يجر له عليها سلطان فوجه اليها عساكر شيراز و نير و ابرق و كرماني و اضاف اليهم عساكر بختستان و ذلك بعد ان شملها المسلمون و كان نائبها يدعى شاه ايا الفتح فخاصر و ما نحو من عشرين و هم ما بين طاعتين عنها و عليها مقيمين و هي بكر لا تفتح لها بابا و عانس لا يملك خا طيها منها خطا با و كان تيمور و كرماني يخاصر ايدكو من اخوان السلطان فكان هو المشار اليه و من العسكر هو المول عليه و لما تحقق كودرن من شاه منصور وفاته و خذله الا نصار و عجزه الا نصار و فاته و كان ابو الفتح يرسله كل ساعة و يتكفل له عند تيمور

بالشفاعة اذ عن الصلوة واستعمل لذلك ابا الفتح ونزل مترامياً عليهم
 وسلم الحسن اليهم فحق ايديكو عليه لكون عقدا الصلوة لم يجل على يدية
 فقتله من ساعة ولم يلتفت الى ابي الفتح وشفاعته فاجرتهم يوم ذلك
 وكان في بعض الساعات غضب عليه غضباً شديداً ولكن فانت التدارك

فصل

مما يجل عن ايديكو هذا متولى كرمات انه كان بها للسلطان احمد اخي
 شاه شجاع ولان صغيراً احد هيايد عم سلطان مهدي والاخر
 سليمان خان وكان سليمان في غاية الحسن واللطافة نحواً وبامكان
 الملاحة والظرافة معني بالكسال مربي بالدلال لغاظه رانقة والجم
 راشقة ولا في احم اليه قاتقة وارباب الالباب له عاشقة حركاته في القلوب
 ساكنة ولقناته الخلق فائمة كما قيل شعر

ذسيم عبير في غلالة ماء وتشتال نوار في اديم هواء
 وعسرة اذ ذاك ستة اعوام ولكن مفتتن به الخاص والعام
 فغرم ايديكو على تلافهما والحا قهما باسلا فهما ولم يكف من تلك

دندان گردن
 وادون گردن نادون دوا
 كردن سادني كردون باوه سوي
 تگين شون از كرم با نعيه آراستن
 با نون سون تاق سيني شاني و سنان
 با نون سون تاق سيني شاني و سنان
 با نون سون تاق سيني شاني و سنان

اندیش فی دین و در عسکره و انفس كانه فی لجة بحر الغم و لم یشر احد

این عطف و لا اقی قصدا لخطف و لا زال فی تاویب و اساد و جوب یاد ^{میل کرده بازگشت ۱۲} ^{۱۵ بودن ۱۲}

بعد بلاد یجری جری المراكب و یسیر سیر الكواكب و یطرح ما وقف و کل ^{ای قطع ۱۲}

من نتجائب الخائب حتی بنم من بلاد اللور و لم یکن لاحد به شعور و هی ^{ای علم ۱۲}

بلاد عامه تخیراتها متکاثره و فواکها و افره اسم قلمها بر جز و حاکمها ^{آباد ۱۲} ^{بسیار ۱۳} ^{جمع ناکه یعنی سیوه ۱۲} ^{بسیار ۱۳}

عز الدین العباسی و قلعتها و ان كانت فی الحقیض لکن كانت ساهی ^{استوار ۱۲} ^{استوار ۱۲} ^{استوار ۱۲}

ببناعتها حصون الجبال الرواسی و هی مجاوره هلال و مناظره عراق ^{استوار ۱۲} ^{استوار ۱۲} ^{استوار ۱۲}

العرب کاذر یحان فاحاط بالقلعة و ما حولها و حاصرها ملکیها المتول علیها ^{استوار ۱۲} ^{استوار ۱۲} ^{استوار ۱۲}

ولما کان صاحبها بلا عدد و لا عدد و لا اهبه و لا مدد و کان فی ^{استوار ۱۲} ^{استوار ۱۲} ^{استوار ۱۲}

صورة المتوکل المحتسب و اناک البلاء من حیث لا یحسب لم یسع الا طلب ^{استوار ۱۲} ^{استوار ۱۲} ^{استوار ۱۲}

الامان و الانقیاد له و الاذعان فنزل الیه و سلمه قیاده فقبض علیه ^{استوار ۱۲} ^{استوار ۱۲} ^{استوار ۱۲}

و ضبط بلاد اتم ارسله الی سر قند و جسده و ضیق علیه نفس و ^{استوار ۱۲} ^{استوار ۱۲} ^{استوار ۱۲}

ثم بعد ذلک بسده حلفه و رفع عنه ما نابه و صالحه علی جعل من الخیل ^{استوار ۱۲} ^{استوار ۱۲} ^{استوار ۱۲}

Handwritten marginal notes in two columns, providing commentary and additional information related to the main text. The notes are written in a cursive script and include various details and references.

الى بغداد ونهبها ولم يخرّبها ولكن سلبها سلبها وكان الوالي بالجلاء رجلا شديدا
 الناس يدعى التون ^{شبهت ١٦} عن السلطان احمد مامون وله اليه ركون ومعه جماعة
 من اهل بغداد ^{ويرى ونضرة ١٦} واوولى لباس والشدة الخوا من ثلثمائة رجل في العدا فكان
 ينزل بهم التون اذا اخذ الليل في السكون ويشق الغارة ^{شمار ١٦} علم تلك العساكر
 والمان المسكون فوهن اسر لعسكرا بلغوا تيمور هذا الخبير فاما مداهم
 بخار ربعين الف مقاتل مشهور مع اربعة امراء كبيرهم يدعى قيلغ تيمور
 فوصلوا الى القلعة ولم يكن اذ ذاك التون فيها وكان قد خرج الناس للغارة
 على من في ضواجهل فبينما هو راجعا اذا بالثقب سا طم فلما اطعم ^{بغداد ١٦} طلغ الخبير
 قال اين المفر فقبل كلالا وشرب فعلم انه لا ملجأ من الله الا اليه فثبت
 جاشه وحاشيته وتوكل عليه قال ان الرؤس في مثل هذا المقام انما
 يكونون تحت الاعلام فاحتموا نحو قلب هو لاء اللثام فاما ان تبليغوا
 اوتوتوا على ظهر الخيل وان توكرام اذ لا ينحسبكم من هذا الكريه سو
 الطعن الصادق والضرب قلت شعر ^{اسبان ١٦}

كربيات ولامت لتيما ^{شيش زلي ١٦} فما والله بعد الموت موت

وكره دفاع عليم من كل وجه من طيور القارة واشتد الغار فها
 يقال اطلع اطلع العمدواي كذا
 ليني هفت خنجر كذا
 وكره دفاع عليم من كل وجه من طيور القارة واشتد الغار فها
 يقال اطلع اطلع العمدواي كذا
 ليني هفت خنجر كذا

بشي انصروا اسكركم بالفتح انصروا

وظاهركم وانى بالهلاك على اولكم واخركم وخسرتهم شعاركم وذنابكم
 وغيبتم انفسكم ودياركم واذا كان كذلك فانا اجعل نفسي فداكم و
 انفسكم بروحي ما دهاكوا وبعض الشرهون من بعض وها انا اجس لكم
 البنض ثم قصد ذلك الكالج المغسل لطلح بعد ما استخلف بن اخيه الملك
 الصالح شهاب الدين احمد الملك السعيد اسكندر بن الملك الصالح التتويك
 ونزل يوم الاربعاء خامس عشرين شهر ربيع الاول سنة ست وتسعين
 وسبعائة واجتمع به في سجنه بكان يسمى الهلالية فقايله بشغية وقبض عليه
 بسرعة وطلب منه تسليم القلعة فقال لقلعة عند ربا بها وبيد حيا بها
 وانا ما املك الانفسى فقد متها اليك وقد مت بها عليك فلا تخلف فوق
 طاقى لا تكفنى غير استطاعتى فاقى به القلعة وطلبها منهم فابوا فقدم
 اليهم ليضرب عنقه او يسلموها فابوا فطلب منه في مقابلة الامان من الدرهم
 الفضية مائة تومان كل تومان ستون الفاتح رجا عما يتقرب به اليه زكفى
 ثم انه شد وثاقه وسد عليه ليذهب عنه ما به من قوة كل باب وطاقه
 ونشر للفساد ذيله وجعل يري رجله ويسمن خيله ويتفوق كاسات فساد

دران صلوات
 وديرو خود رسد است در
 شملك رسد رفق بالضم نزلت
 نزلت شرب ريل بالفتح مع اجل بابوه
 تفوق تفصيل اذا مشرب اللبن
 ليغيب عن حور وفتنة

فمن زمان
 بسايدون وفتضان اوردون
 بعض بنف كرفق ودرست سودون
 تفص كردن سلكا بيبنى از شردى
 تفص كردن از سلكا بيبنى از شردى
 كور كردن سلكا بيبنى از شردى
 ضد ما كى ليغيب بدكاروتب وكار
 حيا سلكا بيبنى از شردى
 بيشه لادرك

ذلك من الدهاء والمكر وان جميع حكام تلك البلاد يكون تحت طاعته
 معدودين في جملة خدمه وجبا عته يحصلون اليه الخراج والخدم ولا
 ينقلون الا عن امره قدما عن قدم بحيث يكون فخص كل من جاوره بما
 افاض الله لظله فينا ويعني هو فلا يحصل له تمور ولا الى غيره شيئا وهذا وان
 كان في نظامه كالاكرام فانه فيما يؤل اليه وبال عليه والتعام وفيه كما
 ترى ما فيه والفاء العداوة بينه وبين جاوره ويخرج ذلك الى ان يلجى
 اليه ويعول في كل موطن عليه ويدخل لكثرة الاعلاء تحت ضيقه
 اذ ذلك منه الى حضنة ثم انه شرط عليه انه كلما طلبه جاء اليه ثم عا
 وودعة وامل مرارة بتشييه فخرج من الضيق الى لسعة ثالث عشر
 رمضان ليلة الجمعة سنة ثمان وستين وسبعائة فوصل الى سلطانية
 في عيشة رضية وحالة هنية ثم عزم على تبريز في محفل نفيس عزيز
 واجتمع باميران ثمانية فراد في اكرامه وعطاياة وشيعة في حسن هيئة و
 ايسن طوي فحاء على و سلطان وبدليس وارزن الى الصوثر ووصل خبره الى
 قبا ئله والعشائين فاجتمع الناس وهدفت البشاير فوصل يوم الجمعة حادي
 شوال وخرج اهل المدينة والاكا بر للاستقبال وسبق الناس ولى عهد
 الملك الصالح فدخل المدينة بفال سعيد وامننا بخر وتوجه الى مدينة

في سنة ١٢٥٠ هـ في شهر ربيع الثاني
 في سنة ١٢٥٠ هـ في شهر ربيع الثاني
 في سنة ١٢٥٠ هـ في شهر ربيع الثاني
 في سنة ١٢٥٠ هـ في شهر ربيع الثاني

لا تحزن فالذي قضوا لله يكون	والامر موكل الى من فيكون
ما بين تحرك ^{عكس} بلحظ وسكون	الحالة تنقضي وذا الامر يهون

فأعجبه ذلك واجازة خسة الا فندمهم وصرفه والله اعلم -

ذكر جوعه من ديار بكر والعراق وتوجه الى
مهامه قفحاق ووصف ملوكها ومساكنها وبيان
ضامها ومساكنها

ثم انه رجع من عراق الى العرب والعجم وقد ثبتت له في مسالكها اية
قدم وذلك بعلان قدم عليه الشيخ ابراهيم وسلمه مقاليد ابيده من
اقاليه فقلد طوق عبودية ووقف في مواضع خد متة وانتظم في
تعبدة واحله محل ولدا وسند كر كيت تغرب عليه ومن اى طريق
تقرب اليه فقصده دشت قفحاق وجد في الوحد والاعناق وهو ملك
فيهم يتجوى على مهامه فيهم وسطا نها توتما ميش وهو الذي كان
في حرب تيمور مام السلاطين الخالعين كالجائش اذ هو اول من
بالعداوة بانته في بلاد تركستان واقفه وناجرة وانجدة في ذلك
كما مر السيد بركة وبلاد الدشت تدعى بلاد قفحاق ودشت بركة

والتحق بخدمته في سنة ١٠١٣ هـ في ايام تيمور لنگ و...
مستحسن كروى في بعض نسخ مشهوره في سنة ١٠١٣ هـ

قوله في دشت بركة وبلاد الدشت تدعى بلاد قفحاق ودشت بركة
قوله في دشت بركة وبلاد الدشت تدعى بلاد قفحاق ودشت بركة
قوله في دشت بركة وبلاد الدشت تدعى بلاد قفحاق ودشت بركة
قوله في دشت بركة وبلاد الدشت تدعى بلاد قفحاق ودشت بركة

الحاجة كأنه يريد قضاء حاجة وان اصطلح تو قماشين بجاش بجيش و
 لا يطيش وعمل الى فوس مسرجة فضية اقيمة معدة اكمل شد لا و
 قال لبعض حاشية المؤمن على سر من فاشية امن امره ان يوافيني فعند
 فهو سرا يلا فيني ولا تفش هذه الا سر راكبا بعد ان تحقق ان قطعت القفا
 ثم تركه وسار فلم يشعر به الا وقد سبق وركب طبقا عن طبق و قطع على
 انوال السير طول الشفق فلم يدركوا منه الا ثا ريو لا حقوقا منه ولا الغبار
 فوصل الى قهس و قبل يديه و عرض حكايانه و اخباره كما جرت عليه و
 قال انت تطلب البلاد الشاحطة و الاماكن الوعرة الساقطه و تركب فذلك
 الخطا و تقطع قفا را القفا و تتلوا سفارا الا سفار هو هذا المغنوليا سرد
 نصب عينك تدركه هنيا مر يا بهنيك و لينك نقيم التواني و التناهي
 علام التقاعد و التقاعد فانهض بعزم صميم كما نالك به زعيم فلا قلعة
 تسعك و لا منعة تقلعك و لا قاطع يد فعك و لا دافع يقطعك و لا مقاب
 يقابك و لا مقاتل يقا تلك فما هو الا و شاب و او باش و اموال تساق و
 خزائن بارجلها مواش و لانال يحرضه على ذلك و يطالب و يقتل منه في الذروة

في قوله لا يطيش وعمل الى فوس مسرجة فضية اقيمة معدة اكمل شد لا و
 في قوله قال لبعض حاشية المؤمن على سر من فاشية امن امره ان يوافيني فعند
 في قوله فهو سرا يلا فيني ولا تفش هذه الا سر راكبا بعد ان تحقق ان قطعت القفا
 في قوله ثم تركه وسار فلم يشعر به الا وقد سبق وركب طبقا عن طبق و قطع على
 في قوله انوال السير طول الشفق فلم يدركوا منه الا ثا ريو لا حقوقا منه ولا الغبار
 في قوله فوصل الى قهس و قبل يديه و عرض حكايانه و اخباره كما جرت عليه و
 في قوله قال انت تطلب البلاد الشاحطة و الاماكن الوعرة الساقطه و تركب فذلك
 في قوله الخطا و تقطع قفا را القفا و تتلوا سفارا الا سفار هو هذا المغنوليا سرد
 في قوله نصب عينك تدركه هنيا مر يا بهنيك و لينك نقيم التواني و التناهي
 في قوله علام التقاعد و التقاعد فانهض بعزم صميم كما نالك به زعيم فلا قلعة
 في قوله تسعك و لا منعة تقلعك و لا قاطع يد فعك و لا دافع يقطعك و لا مقاب
 في قوله يقابك و لا مقاتل يقا تلك فما هو الا و شاب و او باش و اموال تساق و
 في قوله خزائن بارجلها مواش و لانال يحرضه على ذلك و يطالب و يقتل منه في الذروة

في قوله لا يطيش وعمل الى فوس مسرجة فضية اقيمة معدة اكمل شد لا و
 في قوله قال لبعض حاشية المؤمن على سر من فاشية امن امره ان يوافيني فعند
 في قوله فهو سرا يلا فيني ولا تفش هذه الا سر راكبا بعد ان تحقق ان قطعت القفا
 في قوله ثم تركه وسار فلم يشعر به الا وقد سبق وركب طبقا عن طبق و قطع على
 في قوله انوال السير طول الشفق فلم يدركوا منه الا ثا ريو لا حقوقا منه ولا الغبار
 في قوله فوصل الى قهس و قبل يديه و عرض حكايانه و اخباره كما جرت عليه و
 في قوله قال انت تطلب البلاد الشاحطة و الاماكن الوعرة الساقطه و تركب فذلك
 في قوله الخطا و تقطع قفا را القفا و تتلوا سفارا الا سفار هو هذا المغنوليا سرد
 في قوله نصب عينك تدركه هنيا مر يا بهنيك و لينك نقيم التواني و التناهي
 في قوله علام التقاعد و التقاعد فانهض بعزم صميم كما نالك به زعيم فلا قلعة
 في قوله تسعك و لا منعة تقلعك و لا قاطع يد فعك و لا دافع يقطعك و لا مقاب
 في قوله يقابك و لا مقاتل يقا تلك فما هو الا و شاب و او باش و اموال تساق و
 في قوله خزائن بارجلها مواش و لانال يحرضه على ذلك و يطالب و يقتل منه في الذروة

كل خير وبركة و اضيفت بعلاضا فقها الى قجاق الى بركة الشد في نفسه
 مولانا وسيدنا الخواجه عصام الدين بن المرحوم مولانا وسيدنا الخواجه
 عبد السلام وهو من اولاد الشيخ الجليل برهان الدين السمرغيني في حرم الله
 في حاجي ترخان من بلاد الدشت بعد مرجعه من الحج سنة ١٠٠٠
 عشرة وثمانمائة وفي يومنا هذا عنى سنة اربعين وثمانمائة انتهت اليه
 الرياسة في سمرقند وقد قاسى في درب الدشت انواع النكال قوله شعر

قد كنت اسمع ان الخير يوجد في	صلى تعزى الى سلطانها بركة
بركة ناقة تظال بجانبها	فما رأيت بها في واحد بركة

وانشد في ايضا لنفسه معرضا بولانا وسيدنا وشيخنا حافظ الدين محمد
 ابن ناصر الدين محمد الكردي البزازي تغدوة الله تعالى برحسته
 في الزمان والمكان المذكورين شعر

متى تحفظ الناس في بلدة	مصالحها في يدي حافظ
فما فظها صار سلطانها	وسلطانها ليس بالحافظ

ولما تشرف بركة خان بجلعة الاسلام ورفع في اطراف الدشت لادين
 الحنفى لا علام استند على لعلماء من الاطراف والمشائخ من الافاق ولا كنا
 ليوقفوا الناس على معالم دينهم ويصبر وهم طرايق توحيدهم و يقينهم

على نكال بالفتح عقوبت على ترخال كوج فرمودن دروان كردن يك تعريف كتابه سخن گفتن -

وبدل في ذلك الرغبات وفاض على لوافدين منهم بجار الهبات ووافق حرمته
 العلم والعلماء وعظم شعراً لله تعالى وشركهم الالبياء وكان عند ذلك
 الزمان وعند اوزيريك بعدة وجاني بيك خان مولانا قطب الدين العلامة
 المرنوي والشيخ سعد الدين التفتازاني والسيد جلال الدين شارح الحاشية
 وغيرهم من فضلاء الخفية والشافية ثم من بعدهم مولانا حافظ الدين
 النيرانوي ومولانا احسان الخندي رحمهم الله فصارت ساري بواسطة
 هؤلاء السادات تجميع العلم ومعدن السعادات واجتمع فيها من العلماء
 والفضلاء والادباء والظرفاء ومن كل صاحب فضيلة وخصلة نبيلة
 جيلة في مدة قليلة ما لم يجتمع في سواها ولا في جامع مصر ولا قرها
 وبين بنيان ساري وخراب ما بها من الامكنة ثلاث وستون سنة و
 كانت من اعظم المدن وضعا واكثرها الخلق جصا وكل زركي مزاعيا
 هرب له رقيق يسكن في مكان مني عن الطريق وفتله حانوتا يتسبب فيه
 ويحصل له قوتها واستمر ذلك الموقين نحو من عشرين سنين لم يصاد فيه
 مولاة ولا اجتمع به ولا راة وذلك لعظمتها وكثرة امسها وهي على شاطئ
 منشعب من نهر نال الذي اجتمع السياحون والمؤرخون قطار المناهل
 انه لم يكن في لانهل لجارية والسياسة العذبة النامية اكبر منه وهو ياتي

على شعاره يعني عمادتها وقربانها كحج وخيرها كبرها نشان باشد جمع شعيرة يا شعاره على جمع سادة وان جمع به
 باشد به نيل يعني شجره ونادر ويزرك ويزرك من تشبب سبب ساختن به هين يعني خود شكار و سست و خوار -

فاستدعاهم والى لسقابلة والمقاتلة ما همم فأتوا فى ثوب طاعة يركون
 وهم من كل حدب ينسلون واجتمعوا لشعوبا وقبائل ما بين فارس وراجل
 وضاربنا بل ومقبل وقابل ومقاتل وقاتل بسيف وذابل وهم قوم
 نبال النبال ونضال النضال لا يطيشون سهما وهم من بنى نعل ارمى اذا
 عقدوا الاوتار اصابوا الاوتار وان قصدوا الاوطار وجدوا المقصد
 جثم اوطارهم نهض للصدمة واستعد للمقابلة والمقاومة بصاكر
 كالرمال كثرة وكالجمال قوة

ذكر ما وقع من الخلاف في عسرتو قاتلها صاف

وحين تواقف الصفان وتناقت الزخفان برز من عسرتو قاتلها صاف
 رؤس السيمنة له دم على احلا لامراء فطلبه منه وفي قتله استاذنه
 فقال له لتعلم بالى ويجب سوالك قلت لشعره زحف لشكر دونه سوسه

لكن ترى ما قد طرى على لورى و ما جرى
 فامهنا حتى اذا انفصلنا و على لامل دحصلنا عطيتك غريبك و

فقال يا لورى ما قد طرى على لورى و ما جرى
 فامهنا حتى اذا انفصلنا و على لامل دحصلنا عطيتك غريبك و
 فقال يا لورى ما قد طرى على لورى و ما جرى
 فامهنا حتى اذا انفصلنا و على لامل دحصلنا عطيتك غريبك و

وهم من كل حدب ينسلون واجتمعوا لشعوبا وقبائل ما بين فارس وراجل وضاربنا بل ومقبل وقابل ومقاتل وقاتل بسيف وذابل وهم قوم نبال النبال ونضال النضال لا يطيشون سهما وهم من بنى نعل ارمى اذا عقدوا الاوتار اصابوا الاوتار وان قصدوا الاوطار وجدوا المقصد جثم اوطارهم نهض للصدمة واستعد للمقابلة والمقاومة بصاكر كالرمال كثرة وكالجمال قوة

ثا و انك خصيصة فادرك منه ثا ركب واقتض او طار ك قال لا ولكن
سناور يميني وادون ۱۳ دشمنی کنند ۱۴۰

الساعة ولا فلا سمع لك ولا طاعة فقال نحن في كرب مهم هو من هرايك
درین ساعت ۱۳ چه چیز تو ۱۴

اهم وخطب مد لهم هو من مصابك اغم فاصبر لا تعجل واطمن ولا وجل
کار بزرگ و حادثه ۱۳

فما يذهب لاحد حق ولا يضيع مستحق فلا تلج الا على الى الجرف ولا تكن
بسی معینت ۱۳

ممن يعبد الله على حرف فكانت بلبيل لشدة وقلا دبر وبصباح الفلام و
مضطر کن ۱۳

قلا سقر فالزم مكانك ونازل اقرانك وتقدم ولا تتأخر واصلح بساير
بغت ۱۳

فانجو لك الا ميتر جمع كثير واتبعه كل باغ وغا ووقبته كلها واسمها
جمع قرآن الكسبي ۱۳

اقتا وانا نطق بروم مهالك الروم فوصل هو وحشمة الى ضواحي ادرنة
انطلاق رفتن ۱۳ روم امین ۱۴

واستوطن تلك الا ملكة فاقتل لذلك عسكرو قاتميش وصارت سهوا
وطن ساخت ۱۳

مرامه عن مرامه تطش ولم يردل من اللقا وصدق المتفق ثبت
ار کتبه ۱۳

جاشه وجيشه وهزم وقارة وطيشه ووقدم من اطلاب الابطال ورتب
نقشهای آن ۱۳ طیش خاطر کردن از آن ۱۴ جنگ ۱۳

الخيالة والرجال وقوى القلب والجناح وسدد النبل والصفاح
دل ۱۳ بردباری ۱۳ معنی بکی ۱۳ دلیران ۱۳

فصل

واما جيش تيمور فانه مستغن عن هذه الامور لان امره معلوم ووصفه

<p>مغز آل نور امرتك دور و ده با هم و جنگ کردن با صبح با تو مرا بخت انوار قال ناصح با تو مرا ضواحي بسني اطراف جمع خلاصه و خلاصه کل بسته البرزة یعنی کانه ظاهر مخارج جمع</p>	<p>اد طارح و تفخیر یعنی حاجت مر ازین باضم یعنی خندق و آب کندی بمعنی آب نوزاد و باشد و آب کندی باشند از آب کندی و باشد و آب کندی ای کلا و داهد استکس السردون الفرائی عنه طرف واحد من الدین الاثبات بیشتر استکس السردون الفرائی شدن صح</p>
--	--

مفهوم و وسط النصر و التمكين على جبين راياته مرقوم ثم تلا في الجفان واصطلح
 واصطليا بنا بالحرب واصطليا والتفت الاقران بالاقران وامدت لا عنقا
 للضراب و شرعت الخوف للطعان و اكهفت الوجوه و اغبرت وكشرت
 ذبا بالضراب و اهرت و تعارشت شورا الشر و اسبطرت و تعانشت سوح
 الجنح و انزجارت و اكتت بريش لنا بالجلوح فاقشعت و هوت بماه الجباه
 و رؤس لرؤس في محراب الحرب للبحر و ثار العبار و قام القتار و خاص
 بحار الدماء كل خاص عام و صارت نجوم السهام في ظلام القناشيتا حيا
 الاساطين رحى مار و اشق و لوا مع السيوف في محاب للتراب على الملوك
 و السلاطين برودقا و صواعق و لا زالت سلاهب لنا يا تجوب و تجول و
 ضرا عم السرايا تصوب و تصول و نغم السنايك الى الجوقا قيا و يجيع السوا
 على لد و جاريا حتى غدت الارض سنا و السموات كالبهار ثمانيا و اتمت
 هذا اللداد و الخصام نخوا من ثلثة ايام ثم انجلى المنار عن انهارم جيش

منه في الجفان واصطليا بنا بالحرب واصطليا والتفت الاقران بالاقران وامدت لا عنقا
 للضراب و شرعت الخوف للطعان و اكهفت الوجوه و اغبرت وكشرت
 ذبا بالضراب و اهرت و تعارشت شورا الشر و اسبطرت و تعانشت سوح
 الجنح و انزجارت و اكتت بريش لنا بالجلوح فاقشعت و هوت بماه الجباه
 و رؤس لرؤس في محراب الحرب للبحر و ثار العبار و قام القتار و خاص
 بحار الدماء كل خاص عام و صارت نجوم السهام في ظلام القناشيتا حيا
 الاساطين رحى مار و اشق و لوا مع السيوف في محاب للتراب على الملوك
 و السلاطين برودقا و صواعق و لا زالت سلاهب لنا يا تجوب و تجول و
 ضرا عم السرايا تصوب و تصول و نغم السنايك الى الجوقا قيا و يجيع السوا
 على لد و جاريا حتى غدت الارض سنا و السموات كالبهار ثمانيا و اتمت
 هذا اللداد و الخصام نخوا من ثلثة ايام ثم انجلى المنار عن انهارم جيش

منه في الجفان واصطليا بنا بالحرب واصطليا والتفت الاقران بالاقران وامدت لا عنقا
 للضراب و شرعت الخوف للطعان و اكهفت الوجوه و اغبرت وكشرت
 ذبا بالضراب و اهرت و تعارشت شورا الشر و اسبطرت و تعانشت سوح
 الجنح و انزجارت و اكتت بريش لنا بالجلوح فاقشعت و هوت بماه الجباه
 و رؤس لرؤس في محراب الحرب للبحر و ثار العبار و قام القتار و خاص
 بحار الدماء كل خاص عام و صارت نجوم السهام في ظلام القناشيتا حيا
 الاساطين رحى مار و اشق و لوا مع السيوف في محاب للتراب على الملوك
 و السلاطين برودقا و صواعق و لا زالت سلاهب لنا يا تجوب و تجول و
 ضرا عم السرايا تصوب و تصول و نغم السنايك الى الجوقا قيا و يجيع السوا
 على لد و جاريا حتى غدت الارض سنا و السموات كالبهار ثمانيا و اتمت
 هذا اللداد و الخصام نخوا من ثلثة ايام ثم انجلى المنار عن انهارم جيش

توقفاً يمشو وولي كاد باذو هرت عساكرة وانذعت وانتشرت جوتيمور
 في ممالك الدشت واستعرت واستولى على قبائلها واتي على ضبطها
 واوانبها واحتوى على الناطق فمأزرة وعلى الصامت فمأزرة ووجع الغنائم و
 فرق المغانم وابلح النهب والاسرع اذا سرق القهر والقهر اطفأ فتاكلهم
 وكالفامقا ولهم وغيره وصانع وحصل ما استطاع من الاموال والاسرى
 والستاء ووصلت طراشته الى اذربايجان وهدم سلاى وسلجوق وحابى
 ترخان وتلك الافاق وعظمت منزلة ايدكو عنده ثم انتقل قاصدا
 سرقنده وحب ايدكو معه وسلم منه ان يتبعه -
 (اروم حسن از شهر ١٢)

ذكر ايدكو وما صنعه وكيف خلب تيمور وخرده

فارسل ايدكو قاصدا الى اقارب وجيرانه وقبائل ليسرة كلهم من
 اصحابه واخلاقه من غير ان يكون لتيمور بذلك شعور ان يطولوا عن
 مكائهم ويتشرفوا عن اوطانهم وان ينجوا جهة عينها واما كرينها
 صعبة المسالك كثيرة المهالك وان امكنهم ان لا يقيموا في منزل واحد
 ليومين فليفعلوا ذلك فانه ان نظروهم تيمور بتدبير شملهم وابلحهم
 كلهم فامتلوا ما رسم به ايدكو وارتحلوا ولم يلووا واولسا علم ايدكو

مستأمنين كدرين مديراين ارضه كدرين ١٢

داود وانشين و...
 معقول بالكلية في ان...
 خزان الكس...
 نده سوس...
 مستعانت...
 ال...
 على...

ان جماعته فوزوا و حثمه لتيمور مجز و اتقال له يا مولانا الامير ان لمن
 الاقارب و الحثم الجتم العفيري انهم عضدي و جناحي و بصلاح معاشهم
 صلاحى و لا من عليهم ان يلقوا بعدى من وقتا مياش البحر و التصدي
 بل لا اشك انهم يفيهم و يبذلهم عن بكره ابيهم و حيث يستنم عليه
 بجاه جنابك جابجى ينتقم لسوط طوبته من حشمى و اقاربى لا سلا هذه
 الملاحم انا الحثمه و فى مضائق البلاء و ما زق الا لكسا انا الحثمه و على
 كل حال فلا يطيب على قلبى ان يساكنوه و كيف يهنالى المعيش و اصداق
 مجاور و لا فان اقتضت الاراء المنيرة ارسال قاصدا الى تلك الاماكن
 و القبائل الكثيره صحبة مرسوم شرعي و امر عال منيف باستمالة
 خواطرهم و تطيب قلوب قباكلهم و عشاءهم و الا مر بتر حالهم و
 ترفيهم حالهم فنكون جميعا تحت الظل الشريف فى روض عيش و شري
 و رثيع و نتخلص من هذا الدشت الخلق الدست و نقضى ما مضى من الاعمال
 و نقضى الباقي فى جنات تجرى من تحتها الانهار فالرأى الشريف اعلو
 اتباع ما يديه بالسبايك اولى فقال له تيمور انت عديقها المرحب

من ستمون انما هو زور و زور است برار است اعلم و
 على ستمون انما هو زور و زور است برار است اعلم و
 من ستمون انما هو زور و زور است برار است اعلم و
 من ستمون انما هو زور و زور است برار است اعلم و

من ستمون انما هو زور و زور است برار است اعلم و
 من ستمون انما هو زور و زور است برار است اعلم و
 من ستمون انما هو زور و زور است برار است اعلم و
 من ستمون انما هو زور و زور است برار است اعلم و

كأهات ويوم يعرض لظالم على يديه ولم يمكنه التقيد به فلم يتحرك له
 بجرته وتوجه الى ممالكه ثم الى سرقند وتركه فكان هذا اخر امره من د
 بركة قيل انه لم يخدع تيمور ويدهيه ويغلبه قولا وفعلات ويطيعة سوى
 ايدكو المار ذكره اقول وسوى قاضي لقضاة ولوالدين عبدالرحمن
 ابن خلدون المالكى الاق حكايته وامراه +

تمة ماجرى في نواحي الشمال بين وقتا ميش وايدكو
 من الجلال والقتال الى ان تغير امر كل منهما وحال -

ولما انفصل تيمور بها حصل واستقر في مسلكته بعد ما وصل اتصال ايدكو
 بأشيته وابتجم بصاغيته وناشيتة فاخذ في التفتيش برامه وتوقا
 وتحفظ منه وتحرر ولما واته انتصب وظهر اذ لم يمكنه رتو فافتقه
 ولا رقم ماخرقة وايضا ما يمكنه الاستقلال بادعاء السلطنة اذ لو
 ذلك لادعاء تيمور لذي ملك الممالك فغضب مرجسته سلطانا و
 شيد في دار الملك خاناود عاروس الميسرة ووجوه قباثلها اليه قبلوا
 تشييد سيني براقره من نها ١٢٢٠ قانوسيم كاروان سرا ١٢٥١

دعوته واقبلوا عليه اذ كانوا اقوى من غيرهم امنين من غير مرجستها

Handwritten notes in the bottom section, including phrases like "و...", "و...", "و...".

والتبایب والانتقالات والانتقالات وصارت بحيث لو سلکها احد من غیر لیل
 ورسد فانه يهلك على الحقيقة الاضاعته في الحجاز طريقة ابا صفا فلان
 الرياح للرمال تستغنى عن الطريق على لسانه وتعنى واما شتاء فلان الثلج
 النازل فيها يتركو عليها فيغطيها اذ كل ارضها مجامل ومنازلها من اهل
 مهامه ومنازل فعل كل تقدير سلوكها مهلك عسير فكانت الواقعة الخاف
 عشرة على ايدكو فتشتت وتشر وتبدد وغرق هو غو من
 خمس مائة رجل من اخصائه في بحر الرمل فلم يشعر به احد واستبد
 تو قداميش بالمسلكه وصاله دشت بركة وكان مع هذا متشوقا لاجاب
 ايدكو واحواله متشوقا لمعرفة كيفية هلاكه في رماله ومر على ذلك نحو
 من نصف سنة وانقطع اثره عن الاعين وخبره عن لاسنه وايدكو
 كان دغميص تلك الاعقاص والاحطاف ومن قطع لبيرا قلامه
 اديم تلك النعال والاحطاف فصا ر يتربص ويتبصر ويتفكر معر ما قلته
 ويتدبب وهي -

والتبایب والانتقالات والانتقالات وصارت بحيث لو سلکها احد من غیر لیل
 ورسد فانه يهلك على الحقيقة الاضاعته في الحجاز طريقة ابا صفا فلان
 الرياح للرمال تستغنى عن الطريق على لسانه وتعنى واما شتاء فلان الثلج
 النازل فيها يتركو عليها فيغطيها اذ كل ارضها مجامل ومنازلها من اهل
 مهامه ومنازل فعل كل تقدير سلوكها مهلك عسير فكانت الواقعة الخاف
 عشرة على ايدكو فتشتت وتشر وتبدد وغرق هو غو من
 خمس مائة رجل من اخصائه في بحر الرمل فلم يشعر به احد واستبد
 تو قداميش بالمسلكه وصاله دشت بركة وكان مع هذا متشوقا لاجاب
 ايدكو واحواله متشوقا لمعرفة كيفية هلاكه في رماله ومر على ذلك نحو
 من نصف سنة وانقطع اثره عن الاعين وخبره عن لاسنه وايدكو
 كان دغميص تلك الاعقاص والاحطاف ومن قطع لبيرا قلامه
 اديم تلك النعال والاحطاف فصا ر يتربص ويتبصر ويتفكر معر ما قلته
 ويتدبب وهي -

والتبایب والانتقالات والانتقالات وصارت بحيث لو سلکها احد من غیر لیل

نصفين وارسلهم الي جهتين للسلطان الملك الطاهر بسعيد بقرقونهم
جزء مقسوم والجزء الاخر الى السلطان ابى يزيد بن مراد بن اورخان بن
عثمان حاكم مسالك الروم واخبرها بالقضية عجز عليه يوماً ورح عليه من
خطاب تموراً لمستقوت وانه جبل في ذلك جوابه السكوت و قتل قاصده
نكايت ولم يرد على هذه الحكاية وانما فعل ذلك برسله وقصادة استهوا
به واستغظا ما لها فعله بعباد الله تعالى وبلاد لا ثم قال لقاضي اعلموا اني
جاركم اود ياريد ياركم اوانا ذرة من غباركم اوقطرة من بحاركم اوما
فعلت معه هذا مع ضعف حالى وقلته ما لى ورجالى وضيق دائرتى
وبلادى ورقة حاشية طريفي وتلاذى لا اعتمادا على مظاهركم اوانكلا
على منا صرتكم اواقامة اعلام حرمة دولتكم اوشرا لرايات هيبه لتكم
خانى جنة ثركم اوقايتنركم اوشاوش حودكم اوحاليتن بنودكم اوشاوش
رئيسه طلائكم اوطليعه وقائكم اوالافن اين لى مقاومته وانى تسيلى
مصادمته وقد ستم احواله وعرفتو مشاهدته وافعاله فكم من
جيش كسر وقيل ستر ملك ملك اوملك اهلك وسترهتك ونفس سفاك
وحصن فتحه وفتح منه ومال نهى وعز سلبه وصعبا فل وخطب حل و
عقل زل وفهم اخل وخيل هزم واس هدم وسؤل قطع وقصد بوقود قطع

بالحرم خاسته وخطوبه طوا وفتح كوز بزرگ الاموال بحرم

ادبائى سلبى و...
تارک کوزان و...
قاصد بوقود قطع
بازنایان سلطان
دردن و...
بازنایان سلطان
بازنایان سلطان

كثيرة بأذن الله والله مع الصابرين الفلاس من الزمان يا نحن من التبيد في
 غاية الأمانة ان عشنا عشنا سعدا وان متنا متنا شهيدا ^{عاش} ان حزب الله
 هم الغالبون ^{كأنهم} ابعلامير المؤمنين وخليغه ربه العالمين تطلبون منا طاعة
 لا سمع لكم ولا طاعة وطلبتم ان نوضح لكم امرنا فهذا الكلام في نظره
 تركه وفي سلكه تغليظا لو كتف لبان قبل التبيان اكره جدا بما امرتكم
 ربنا ان لقد جمعتم شيئا اذ يكاد السموات يتفطرن منه وتنشق الارض
 وتخر الجبال هذا نقل كتابك الذي رخص رسالتك ووصف مقالته حصل
 الوقوف على كتابك كصير بابا وطين ذبابا ^{أولها} وسنكتب ما يقول ونسأله
 من العذاب ملا وما لكم عندنا الا السيف بقوة الله تعالى ثم اني وجد
 في نسخة مما راى هو بتقادمه ملادها ابيض كالمصور على وجه الزمان
 من شيبها سوادها صورة هذا الكتاب وهيئة هذا الخطاب من انشاء
 نصير الدين الطوسي على لسان ملاكو التتري مرسل ذلك الى سلطان مصر
 وصوره الجواب بعينه انشاء من كان في ذلك العصر.

فصل

ولما بلغ تيمور ما فعله السلطان برهان الدين بقصادة جنوق هو رثوق

تفطرن اي يتفطرن مرة
 بعد احدها
 كرون بين جنف الزنك والبرص
 على عيشة من تغليظها
 كذا يا ايها
 كرون ودار اسخت شوق
 على شمسك
 كرون ودار اسخت شوق
 على شمسك
 كرون ودار اسخت شوق
 على شمسك
 كرون ودار اسخت شوق
 على شمسك

يحتاج الى غضب و فارجح قلبه و سرق و غص غضبا فكاك من الفيض الخفيف
 ولكن علم ان في الزوايا خبايا ^{جوشية} و لا سلام جنود او سرايا ^{بشدة} او في عزين الدين
 من ليوث المسلمين بقايا ^{مخ زلزل} و ان امامه اسود ^{مخ خشم} و هو اصر ^{بشدة} و جوارح ^{بشدة} كواشفتصير
 للزمان و رجع الفقير و تربع بهم الدواشر ^{عراذل}

ذكر توجه العساكر الشامية لرفع تلك الداهية

بلغ ان ملك الامراء بالشام هو تفرج خرج بالعساكر الى ارض بجان و رجع و هو
 معتنق و لم يراف في ذلك ضيرا و رح الله الذين كفروا انهم لو نبأوا خيرا
 و عاد من جيش الاسلام كل سد هصور و قد اصطاد من كراكي ما ضاهى
 صورته و جاءه نور على نور - ^{۱۲۸۱}

ذكر رجوع ذلك الكنود و قصة استخلاص بلاد الصنوج

ثم ان تيمور بلغه ان سلطان الهند فيروز شاه انتقل من رحمة الدنيا
 الى رحمة الله و لم يكن له ولد يكون له خليفة فسمى تيمور كان يتولى بحكم
 الوفاة و الشغور تلك الوظيفة و لما فاض صاحب الهند صارت الناس
 قوضى و مرجع بجمام الهند و ما جرح فصل كل يخوض خوفا فخر بعض الناس ^{بهم}

Handwritten marginal notes in various directions:
 - Top right: ...
 - Middle right: ...
 - Bottom right: ...
 - Middle left: ...
 - Bottom left: ...

و بعضهم ذلوا ثم اتفقوا على تولية وزير اسده ملو فرات من امر الناس ما
الصدع ^{عليه} و رفع من استحق الرفع و خلص من بخير استحقاق ^{بينهم} و رفع فصلى

اخوه شانك (سارنك) خان متولى مدينة ملتان و وقع بينهم التخالف

و افترق ملاء الهنود فرقا و طوائف فكان اختلا فهم لتمور واحسن مساعد

واقوى عضد و ساعدت ^{جمع} كسعر

و تثبتت الاعلاء فى ارائهم سبب لجمع خواطرا لاجاب

و حين وصل تمور الى ملتان عصى عليه شانك خان فاقاو مجاورها

و قعد ايضا جرهما و كانت عساكرها ^{جمع} جسته و ياب الى كتابتها السود مدلهما

حتى قيل ان من جملة عساكرها الثقيل كان ثمانمائة فيل مع ان كل ^{ممن} ببر

من اطراف الهند و رئيس من اكثاف السند كان قد لفتت اذياله و ستم

رجاله و رجاله و ضبط لحواله و ربط لحواله و استمر

ذلك اللدد و الحصار نحو من ثلثي عام الى ان استخلصها و من يداه خلاصها

فصل

ولما استولى ملو و استقر من الهند عليه و بلغه توجه تمور الى جل و

و عد العدد و العكد و استملا لاملاد و المدد و اهلك ما لالدد و ^{جمع} حيب

<p>لما لفظ بمجدك و قردون شمسك و سركك مع رمل و بوايح مع ما ليج بمعنى ديار ارجح لدى سفيرى بنى منسك</p>	<p>لديها استعد لديها استعد لديها استعد لديها استعد لديها استعد لديها استعد لديها استعد</p>	<p>لديها استعد لديها استعد لديها استعد لديها استعد لديها استعد لديها استعد لديها استعد</p>
--	--	--

مكرونا و اجمع و الامم انهم من ملك... من اذاده كروه ان ملك... كيد سببا الابطى و كثير

ان لن يقدر عليه احد و فرّق الاموان و جمع الخيل و الرجال و احضر ما في
 مسكته من الافعال ثم حصن مائة و مكن كما يشاء و شيد على الافعال
 للمقابلة ابراجا و احكم في تحرير المناضلة طريقة فقه فيها ذهب منها
 وجد تهور في سير حقو كما يسبق الطير اذ لم يكن له في ذلك الارث من
 بحجة ولا في عساكر سلطان الهند من يقربه فلما بلغ الهنود بالجند
 بيزرت اليه بالجود الهنود و قد مو الفيول لتغير الخيل و قد بنوا على
 كل فيل من الاتراس برجا و عجا في كل برج من المتقائلين من الخيشي و المتصا
 و يرحي بعد ما جعلوها من الكبريك شوانات في حصار و علقوا عليها من
 القلاقل و الاجراس لها ثلثة مايد عو العفاريات الى لقل و شد و ا في
 تحراطيهما سيونا يعمر ان يقال انها سيوف الهند تدعو الرؤس شعلة
 ليصتها فتخرنها ساجدة فيحق ان يقال لها نار السند هذا خارج عالمنا
 الا قبلة من الانياب التي هي في الحروب كالجواب اذ هي في اداء ما وجب
 عليها نصاب كامل و سها مها التي هي مصيبة في نحو من يقابلها تقصم
 كل قابل و ذابل اما كانت تلك الافعال في صف القتال كانها عجل باسوها

تفسير
 و قد بنوا على كل فيل من الاتراس برجا و عجا في كل برج من المتقائلين من الخيشي و المتصا
 و يرحي بعد ما جعلوها من الكبريك شوانات في حصار و علقوا عليها من القلاقل و الاجراس لها ثلثة مايد عو العفاريات الى لقل و شد و ا في
 تحراطيهما سيونا يعمر ان يقال انها سيوف الهند تدعو الرؤس شعلة ليصتها فتخرنها ساجدة فيحق ان يقال لها نار السند هذا خارج عالمنا
 الا قبلة من الانياب التي هي في الحروب كالجواب اذ هي في اداء ما وجب عليها نصاب كامل و سها مها التي هي مصيبة في نحو من يقابلها تقصم كل قابل و ذابل اما كانت تلك الافعال في صف القتال كانها عجل باسوها

ماشية أو صياص بجنودها جارية أو أطواد بنورها عادية أو بحاريا فواج
 أو أجهار الخجائية أو ظلل من الغمام بصواعقها عامية أو ليا إلى لفراق
 بنوايتها السود سارية وخلفها من الهنود فوارس من الحرب وأبطال الطير والنزير
 سودا سودا وطلس للثاب ونشر لفي ذبالا بل الخطى والصامم الهند
 والنبل الخنجي مع قلب ذكي وجنان جري وعزم قوي وصبر رضى

ذكر ما فعله ذلك المحتال من الخديعة وأجفال الأفيال

وحين اطلع تيمور على هذه الحال وتحقق ان ثقة عساكر الهند نجت على
 هذا النوال اعلم للمكيدة في قلع هذه المصيدة ومراق لهم ببرقة قد
 طغها اختر من العصيدة فبدأ اولاً في الاحتيال يد فمكيد كالأفيال فاعمل
 الفكل الحديد في صطناع شوكات من حديد مثثة الاطراف مستبعدة
 الاوصاف كأنها في شكلها الخيث طرق القائلين بالتثليث او وضع اصحاب
 الاوقاف اعدادهم المنسوبة الى لوفاق فصنوا له من ذلك الاوقاف ثم
 عمد الى مجال الفيول في لصفوف فنشر ذلك لها ليلاد وجذبها لها حراً
 ووبلاور قم لذلك حلاً وسهم ان فعل ذلك الحد لا يعدى ثم ركب

وحيث اطلع تيمور على هذه الحال وتحقق ان ثقة عساكر الهند نجت على هذا النوال اعلم للمكيدة في قلع هذه المصيدة ومراق لهم ببرقة قد طغها اختر من العصيدة فبدأ اولاً في الاحتيال يد فمكيد كالأفيال فاعمل الفكل الحديد في صطناع شوكات من حديد مثثة الاطراف مستبعدة الاوصاف كأنها في شكلها الخيث طرق القائلين بالتثليث او وضع اصحاب الاوقاف اعدادهم المنسوبة الى لوفاق فصنوا له من ذلك الاوقاف ثم عمد الى مجال الفيول في لصفوف فنشر ذلك لها ليلاد وجذبها لها حراً ووبلاور قم لذلك حلاً وسهم ان فعل ذلك الحد لا يعدى ثم ركب

هذا النوال اعلم للمكيدة في قلع هذه المصيدة ومراق لهم ببرقة قد طغها اختر من العصيدة فبدأ اولاً في الاحتيال يد فمكيد كالأفيال فاعمل الفكل الحديد في صطناع شوكات من حديد مثثة الاطراف مستبعدة الاوصاف كأنها في شكلها الخيث طرق القائلين بالتثليث او وضع اصحاب الاوقاف اعدادهم المنسوبة الى لوفاق فصنوا له من ذلك الاوقاف ثم عمد الى مجال الفيول في لصفوف فنشر ذلك لها ليلاد وجذبها لها حراً ووبلاور قم لذلك حلاً وسهم ان فعل ذلك الحد لا يعدى ثم ركب

من ذات الشمال وذات اليمين فاباد واسا ترهم والحقوا باولهم اخرهم
 وقيل ان بلاد الهند ليس فيها ابا عروان ^{انكره} وان منظرها يجعل الفيل فيصير بعد ثاقو ^{صورت}
 فامر تيموران بها خسارة بغير جفون وتعارف احليها والحصون قصباً محتوا ^{بهر}
 بضائل وقطن بالدهن مبلون وان تساق امام الركبان الى ان يتراوى ^{تكرده}
 الجعان فلما تصافوا ولم يبق الا القتال امر ان تطلق النيران ^{تكرده} فلكل الحشاي
 والاحمال وتساق الى جهة مواجهة الا فياك فلما احس البعران بجوارحه النيران ^{جمع بغير}
 رخت ورتقت ونحو الفيول شخصت وصارت كما قيل ^{رشد}

كانك من جمال بني اقيش ^{قوي از عرب} يقع بين رجليها بشن

فلما رأت الفيلة النيران ^{قوي از عرب} وسعت رغاء البعران ونظرت الى الابل كيف
 خلقت وشاهدتها وقد غنت ورقصت ^{آواز وناگ} وبأخفاها صفت الوت على
 عقبها ناكسة لسانها واقصة فخطبت الخيالة ^{اي او صحت} وهتفت
 الرجال تملأ كافرون اية النصر على اصحاب الفيل ^{خوف فاستن} وارسلوا عليهم من السهات
 طيرا اباييل فلم ينتفخوا بالافيال بل امنت الافيال غالب الخيل والرجال ثم
 تراجت عساكر الهنود وابطال الخيالة من الجنود ^{الذي كبره ارجح النجوى} وكتبوا الكتاب ^{اي اكثر} بنو

وحيث ان روى ان تيموراوي

الذي كبره ارجح النجوى
 اي اكثر
 الخيالة
 بنو
 وحيث ان روى ان تيموراوي

ثم تراموا وتضا فوا وتضا موا وتضا فوا وهم ما بين نجومى ومسلم ومبارك

منتسب وهذا بالتعار معلم وكل في سواد اللون من الحد يد كقطع الليل

المظلم ثم تدنا مع التتار وتزاحفوا وبعدا لسرا شقة بالسها م بالراط تبا فتوا

ثم بالسيوف تضاربوا ثم تلتابوا وتوا ثبوا ثم تراموا عر ظهور الخيل اعتر

في ذلك القتا ما النهار بالليل ولا زالت تختلف بينهم الضربات وتوصل بهم

المصالات وتحسد منهم الصولات حتى تلتاس القضا والقدران فاختلا

الليل والنهار لا يات ثم تناهى لا قضا و انفرج الاند حاقم واسفرت القضية

عن ان برح حامى لهند فانهزم جيش حاقم وحل بالهنود الويل وعما الله اية

الليل ولما تفرقت الهنود وكوا او انتهلى عقد عملهم في الحار بة فخلوا

وقلت سر وانهم وهر ب سلطانهم ملو ثبت تيمور وحكمه في هندة

الى الان كما ثبت او تادة في سمرقند فجمع اقبالها وربط اقبالها وضبط

احوالها وما غفل عن ضبط ما عليها وما لها وسلم اقبالها فبا لها ثم توجه نحو

تحتها وهي مدينة دهل مصر عظيم جمع فنون الفضل وارباب الفخر الجلج

مقتل التتار ومعدن الجواهر والبهارات فتسعت عليه بالحصار حاط يد

السواد الاعظم من عساكر السواد الاعظم ومن معه من الخلائق والامم

منه اي بر جاي كردن معادله ايشان
نكستن معادله ايشان استوار فزون
دوران كيونگه اياق بيلل اور اشته
شان كردن در ارب بندي
بى خوارى ملى در او اقبالها
كسى باوى دار اقبالها من اعياقها
بى خوارى ملى در او اقبالها
بى خوارى ملى در او اقبالها
بى خوارى ملى در او اقبالها

فقبل هذه العساكر والخلائق مع عظمتها وكثرتها لم يقدر وان يكتفوها
 لسعة دائرتها وان اخذها من احد جوانبها بالخاصة وتم الجانب الآخر
 ثلاثة ايام في المجاذبة والمشجرة ولم يدروا في الجانب الخاص بل بعد
 المدي وكثرة الامم ما فعل بالجانب الآخر.

ذكر وصول الخبر الى ذلك الحق بوفاة الملكين
 ابي العباس احمد والملك الطاهر برقوق.

وبينما هو قد استولى على كرى الهند وامصاره واحتوى على مسالكه
 واقطارته وبلغت مراسمه اعمى اقطار الهند واغوارها وانسك جيشه في
 ولاياتها سهلا ووعلى وظهر فسادهم في رعائياها براوجها وذل عليه
 المبشر من جانب الشام ان القاضي برهان الدين احمد السيواسي والملك
 الطاهر باسعيد برقوق اتفقا الى دار السلام فسر بذا لك صدقة ونشر
 وكاد ان يطير الى جهة الشام من الفرخ فخر بسرعة امور الهند ونقل
 الى مسكنه من فيها من العساكر الجند بها اخذة من الاثقال ونفاس الامور
 ووترع ذلك الجتهو من ذلك الجند لما سوسر على اطراف ما ورا النهر
 من الحدود والثغور واقام في الهند نائبا من غير وجل ثم حذر عن

التي انما اعاد كرى
 وكرهت ان يشار بها
 انما نودى وشارفت كرى
 انما نودى وشارفت كرى
 انما نودى وشارفت كرى
 انما نودى وشارفت كرى

واشاع ذلك واذا غر فامتلاّت منه القلوب والاسماع -

ذكر معنى كتاب وفد وهو في الهند عليه زعموا
ان ولده اميران شاه اسرسله اليه +

وذلك ان ابنه اميران شاه المذكور اسرسله وانتهى اليه يقول علم ما قيل
في بعض ما قاله وحاوله انك قد عجزت لكبر سنك وشهول الضمعت
بيدك ووهنك عن اقامة شعائر الرياسة والقيام باعباء الولاية و
السياسة واوالمى بحالك ان كنت من المتقين ان تفعد في نزوية مسجده
وتعبد ربك حتى ياتيك اليقين وقد تم في ولادك واحفادك من
يكفيك امر رعيتك واجنادك ويقوم بحفظ مملكتك وبلادك واتى
لك بلاد وممالك وانت عن قريب هالك فان كان لك عين باصرة و
بصيرة في نقد الاشياء ما هرة فاترك الدنيا واشتغل بعمل الآخرة و
ولو ملكت ملك شلد ورجع اليك اقتدار العاقلة وعاد وسأعدك
النصر والعون حتى تبلغ مقام هامان وفرعون ورفح اليك خراب الرح
المسكون حتى تفوق في جمع المال قارون وصرت في خراب البلاد كني نصير
الذي طوّل الله تعالى له فقصر وبالجمله فلو بلغ سلطانك الا فظاير

منها وضمه فادون
اسانيدن بنامه شاهان
قول كردن وقت ديفت
خدا تو استن پير كار و كارى
تبع سبب الكرم
كردن و نگاه داشتن
بعت از دين حق
كل
مخالفون كما قال
استغالى واسرسله
التي عينت فقصروا
و امتحان كردن
لاذ من اردن من سواد
علايه السلام

قضيت من دنياك غاية الآو طاد و صار عمرك فيها طول الاعمار و
 خلاصك فيها ملوكها الاعمار فقطر جندك قيصرو كسر كسر في فالكسرو
 تبعك تبعم والنخاشي و اوساط السلوك والاقيال غد والاك خلا ما و هو اشي
 وفقرتك فقصور بالثناء فالأواختيت على الخان و خاقان فوجه كل في
 رقة دستك شاة واذا عنك فرعون مصر و سلطانها و جوك على
 يد خير الدين ايران الدنيا و تورانها و آل امرك الى ان كانك سكان
 الاقاليم و قطانها ليس قصارى تطاول قصورك الى لقصور و نهائية
 كمالك النقص حياتك الموت و سكاتك القبور قلت شعر

فحش ما شئت في الدنيا و ادرك	بها ما رمت من صيت و صوت <small>روم حبتن ۱۲ آوار ۱۲۵</small>
فخط العيش موصول بقطم <small>مرفشة ۱۲</small>	و جبل العسر معقود بهوت

وقيل شعر

قميص من القطن من حلة	و شربة ماء قراح و قوت
ينال به السراء ما يربح <small>بنيه ۱۲</small>	و هذا كثير على من يوت

فان انتا من نوح و طول عمرا و نياحته على قومه و حسن عبوديته
نوح كردن ۱۲

و ما كان يشكر من ان كان يمشي على الماء و الا ان كان يمشي على الماء و الا ان كان يمشي على الماء و الا ان كان يمشي على الماء

و ما كان يشكر من ان كان يمشي على الماء و الا ان كان يمشي على الماء و الا ان كان يمشي على الماء و الا ان كان يمشي على الماء
 و ما كان يشكر من ان كان يمشي على الماء و الا ان كان يمشي على الماء و الا ان كان يمشي على الماء و الا ان كان يمشي على الماء

وشكره ولقمان ووعظه ولده وتربيته بطول حياة لبداهة وداود في ملكه
 الفصح مع قيامه بأوامر الله تعالى وكثرة الذكر التسيب وسليمان بعدة
 وحكمه على الناس والجن والطيور والوحش والريح وذو القرنين الذي
 ملك المشرقين وبلغ المغربين وبنى السد بين الصديقين في آخر البلاد
 وملك العباد و ابن محلك من سيد الانبياء وخاتم المرسل وصفوا الاصفياء
 المرسل رحمة للعالمين الكائن نبيا وادم بين السماء والطين محمد المصطفى
 واصلا لجناتي الذي ذويت له مشارق الارض ومغاربها وتمثل بين
 يديه شاهدها وغائبها وفحتها خزائنها وعرض عليه ظاهرها وكامنها
 وكانت جنوحه السلائكة الكرام وامن به الانسان والجن والطيور والوحش
 والبهائم وايداه الله الكريم المتعالي بان ارسل لطاعته ملك الجبال
 وكان حامل دايات نصره نعيم الصبا باليمين والشمال فهدك الجبابرة
 بالهيبة والقهر وكانت الاكاسرة والقياصرة بقابه من مسيرة شهر
 وايداه نصره وبالؤمنين من المهاجرين والانصار وتولي نصره

هذا هو الملك الذي ذويت له مشارق الارض ومغاربها وتمثل بين يديه شاهدها وغائبها وفحتها خزائنها وعرض عليه ظاهرها وكامنها وكانت جنوحه السلائكة الكرام وامن به الانسان والجن والطيور والوحش والبهائم وايداه الله الكريم المتعالي بان ارسل لطاعته ملك الجبال وكان حامل دايات نصره نعيم الصبا باليمين والشمال فهدك الجبابرة بالهيبة والقهر وكانت الاكاسرة والقياصرة بقابه من مسيرة شهر وايداه نصره وبالؤمنين من المهاجرين والانصار وتولي نصره

اذا خرج الذين كفروا ثانياً في اثنتين اذ هما في الغار وان الله سبحانه به اسر على
 في بعض ليلة من المسجد الحرام الى المسجد الاقصى وكان مركوبه الشريف البراق
 ثم عرج به الى السبع الطباقة وقرن اسمه الكريم مع اسمه وتعد عبادة
 بها شرعة الى يوم القيامة من غير تغيير لحدوده ورسنه وخلق لاجله الكائنات
 وانا بوجهه الموجودات ولو يخلق في لكونين اشرف منه ولا فخر وغفل
 ما تقدم من ذنبه وما تأخر واظهر من معجزاته ان اشبع الجحيم الفقير من قنص
 الشعير ويشقى الكثير من الرجال ما يتبع من بين اصابعه من الماء الزلال وانشى
 القبر وينسى اليه الشجر وامن به الضب وسلم عليه الجحش هل تحصى معجزاته
 وتخصر كراماته وناصيك بعجزته المؤيدة وكرامته المؤيدة المخلدة
 من الزمان الباقية ما دار الحدت والساكنة ما تحرك السوان وهو لقران
 المجيد الذي لا ياتي الباطل من بين يديه ولا من خلفه تنزيل من حكيم
 حديد وهذه منازل في الدنيا غير ما ادخله في العقبي وبشرة بقوله
 والاخرة خير لك من الاولي ولو لسوف يعطيك ربك فترضى مع ان الله
 تعالى اخذ ميثاق النبيين بالايمان به وبنصرة فلواذ لم يسعهم الا
 اتباعه وامثال امره فهي دعوة ابراهيم الخليل ومتوسل موسى وعلما
 قران كما ورد في ١٢

ما من عبد من عباده الا ان الله سبحانه وتعالى اخذ منه ميثاقا ان يعبد الله وحده لا شريك له

ما من عبد من عباده الا ان الله سبحانه وتعالى اخذ منه ميثاقا ان يعبد الله وحده لا شريك له
 ما من عبد من عباده الا ان الله سبحانه وتعالى اخذ منه ميثاقا ان يعبد الله وحده لا شريك له
 ما من عبد من عباده الا ان الله سبحانه وتعالى اخذ منه ميثاقا ان يعبد الله وحده لا شريك له

بني اسرائيل والمبشر بقدمه على لسان عيسى في لا تخجل وحامل لواء محمد ربه
يوم لقائه فادم ومن دونه تحت لوائه وهو صاحب الخوض المورج ذو الالحى الطيب
من به في موقن الشفاعة والمقام المحمود يعنى ما قلت مقوفا مقبلا شعر

قل تسبح اشفع تشفع سل تلذ تجلذ
تفويغ خلعة عز واقبس نعسى

فانظر الى هؤلاء السادة معادن الخير ومفايق السعادة اهل رغبوا في
الدنيا واعتمدوا عليها ونظروا الابعين الاحقرار والاعتبار اليها وهل كان
نظرهم غير التعظيم لا مر الله والشفقة على خلق الله وناهيك بالخلفاء الشرايين
و اعظمت بالعرين الذين كانوا في هذه الامة بسنلة القمرين وهلم جرا
بالخلفاء العادلين والملوك الكاملين والسلطين الفاضلين الذين تولوا
فرعوا حقوق الله تعالى في عبادة وحصوا عباد الله عن الظلم في بلادهم
اسسوا قواعد الخير وساسوا في نهم العدل والانصاف احسن بيوتهم
على ذلك وبقيت اثارهم واحيت بعد موتهم ايامهم انجارتهم فضي على
ذلك مثل الاولين وبقي لهم ثمان صدق في الاخرين اذ صنعوا بموجب
ما سعوا لشعر

فكن حديثا حسنا ذكره
فانما الناس احاديث

تفسير من شفاعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم يقرن
سائر الناس في الجنة والذين هم في النار
تفسير من شفاعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم يقرن
سائر الناس في الجنة والذين هم في النار
تفسير من شفاعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم يقرن
سائر الناس في الجنة والذين هم في النار
تفسير من شفاعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم يقرن
سائر الناس في الجنة والذين هم في النار

تفسير من شفاعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم يقرن
سائر الناس في الجنة والذين هم في النار

وانت وان كنت تسلط على الخلق فقد عدلت ايضا ولكن عن الحق وعيت
 ولكن اموالهم ونزروهم وحببت ولكن باننا رقلوبهم وضلوعهم واست
 ولكن قواعدا لفتن وسرت ولكن على سير اماتة السنخ ومع هذا فوجرت
 الى السبع الشلاد ما بلغت منزلة فرعون وشلاد ولو رفعت قصورك على
 شواحم الاطواد ما ضاقت ارم ذات العباد التي لم يخلق مثلها في البلاد كما نظر
 لمن نهى وامر ثم مضى وغير ولا تكن من طغي وفجر وتولى وكفر واقنع بهذا
 الخطاب عن الجواب واعط القوس باسرها واترك اللارب انبها وتولى الله
 ورسوله والذين امنوا والا فانت اذا من تولى في الارض فيفسد فيها فان
 اذ ذاك امشي عليك واضرب على يدك وامنعك من السعي والفساد
 بان اسوي بين رجلك مع قلت اذ اب جرائعها كثيرة وعبارات ذنوبها
 كبيرة قلبها وقف تيمور على هذا الكتاب وجهه الى تبرير عنان الركائب و
 كان عند اميران شاه من المعتدين جماعة سعا في الارض فسدوا منهم
 قطبا لوصول عوجة الزمان الدوار واستاذ علم للوسيقا ولاد واما
 اذا استنطق البراعة اسكت اهل البراعة واذا وضع الناي فيه بحق عود
 فاصححها

بند ۱۲ کوهها ۱۲ ای ماشا بهت ۱۲
 در گذشت ۱۲
 دوستدار ۱۲
 دیک شد ۱۲
 سرکشان ۱۲
 علم سرود ۱۲
 که کز آن قوا از ۱۲

توی را بویب
 وفتاد کن عک سرب
 کربان کربان سگ
 اختیار از حد
 لاد اصرار من
 نظر کردن
 عاذا
 خرافات
 طلب

ادام بیده او
 ام جبهه با انشا
 کسری با ای بلند
 از دست
 داهه استاری
 فصل یعنی
 دوستانه
 علیه السلام
 وراست
 عینه از باب
 ضرب علی
 تیرا و باز
 و این

استحق وابيه وان اخذ في الاغاني اغنى عن الغواني تقول لنفسك انفس الرخي
 خفت عنى انينى فتشير ليعته بالاصبع وتقول على عينى ثم ينفخ فيها الرخ
 فيشفي كل قلب مجروح ويداوى كل فواد مقروح فان اقامت قامتها الرشيقة
 راقصة في سباعها ليحني الحناك خمره خاضع الطيب استماعها وان فتحت
 فاما لتقرعى اسماع القلوب الحانه يهيل العود عنقه مصغيا اليها عاركا
 بانامل لادب اذ انه تميل له كان يؤدى جميع الانعام الفروع والمركبات
 والشعب والاصول من كل ثقب من اثقب الباصول وله مصنفات في
 ادوار المقامات وجرى بينه وبين الاستاذ عبدالقادر السراخي مباحثا
 وكان اميران شاعرا به مخزما بعد صحبتة والعشرة معه مغنما وكان يجمول
 لا يجبه العجب ولا يستهويه اللهو والطرب فقال ان القطب افسد عقل
 اميران شاعرا كما افسد عبدالقادر احمد بن الشيخ اويس واظلمة فوصل
 ذلك الطاغ تسابع عشر شهر ربيع الاول سنة اثنين وثمانمائة الفرباغ
 فانخر بهاسر كابه واولح بهاد وابه وضبط مبالى اذ سر بيجان قتل وتك
 المفسدين واهل العداوات ولم يتعرض لاميران شاعرا له ولده وهو الشاعرا

هذا هو الاميران شاعر
 الذي كان يجمع بين
 الادب والشعر
 وكان له من
 المصنفات
 ما لا يحصى
 وكان يجمع
 بين
 الادب
 والشعر
 وكان له
 من
 المصنفات
 ما لا يحصى
 وكان يجمع
 بين
 الادب
 والشعر
 وكان له
 من
 المصنفات
 ما لا يحصى

هذا هو الاميران شاعر

وبينهما امور متشابهات لا يعلم تاويلها الا الله ثم توجه بذلك الخميس ثاني
 جمادى الآخرة يوم الخميس واخذ مدينة تفلين وقصد بلاد الكرج وهذه
 ما استولى عليه من قلعة وبرج وقلعهم الى الصياصى والقلاع العواصى قبل
 من ظفرهم من طائفة وعاصى وجرهم ما بين رؤس ونواصى ثم نزعوا الفساق
 وحرش البغاة على بغداد فهرب السلطان احمد من ذلك الجحش الى قرايوسف
 في ثمانين شهرا حتى فسكن تيمور غازية وطسن بذلك مراقبه
 ومانزعه وتسهل في لسيير استعمل في نخوة مع مناظريه مباحث سوى
 وغيره وصار يتجاءرون ويتجادون وينشدون هويتنا فلن شعر

اموه عن سعدى بعلو وانتم مرادى فلا سعد على ريدى اعلى

فتراجع السلطان احمد و قرايوسف يوما الى مدينة اسلام متصورين
 انه لم يبرح من بلاد الكرج اللتام فلما تحققا منه الخروج وكان حقا
 انه اذا خرج على شتى فما يتوجه طارطا رها نحو الروم وتركاديارها يبعث
 فيها الغراب واليوم توجه ذلك القسما الى مصيف التركمان فاعمد
 السيف وكف عن الجيف وصرم الصيف

انما هو من بلاد الكرج التي هي بين قرايوسف وبلاد الروم
 في سنة ١٢٠٠ هـ وملكها في ذلك الزمان كركان بن كركان
 وملكها في سنة ١٢٠١ هـ وملكها في سنة ١٢٠٢ هـ
 وملكها في سنة ١٢٠٣ هـ وملكها في سنة ١٢٠٤ هـ
 وملكها في سنة ١٢٠٥ هـ وملكها في سنة ١٢٠٦ هـ
 وملكها في سنة ١٢٠٧ هـ وملكها في سنة ١٢٠٨ هـ
 وملكها في سنة ١٢٠٩ هـ وملكها في سنة ١٢١٠ هـ
 وملكها في سنة ١٢١١ هـ وملكها في سنة ١٢١٢ هـ
 وملكها في سنة ١٢١٣ هـ وملكها في سنة ١٢١٤ هـ
 وملكها في سنة ١٢١٥ هـ وملكها في سنة ١٢١٦ هـ
 وملكها في سنة ١٢١٧ هـ وملكها في سنة ١٢١٨ هـ
 وملكها في سنة ١٢١٩ هـ وملكها في سنة ١٢٢٠ هـ
 وملكها في سنة ١٢٢١ هـ وملكها في سنة ١٢٢٢ هـ
 وملكها في سنة ١٢٢٣ هـ وملكها في سنة ١٢٢٤ هـ
 وملكها في سنة ١٢٢٥ هـ وملكها في سنة ١٢٢٦ هـ
 وملكها في سنة ١٢٢٧ هـ وملكها في سنة ١٢٢٨ هـ
 وملكها في سنة ١٢٢٩ هـ وملكها في سنة ١٢٣٠ هـ

انما هو من بلاد الكرج التي هي بين قرايوسف وبلاد الروم
 في سنة ١٢٠٠ هـ وملكها في ذلك الزمان كركان بن كركان
 وملكها في سنة ١٢٠١ هـ وملكها في سنة ١٢٠٢ هـ
 وملكها في سنة ١٢٠٣ هـ وملكها في سنة ١٢٠٤ هـ
 وملكها في سنة ١٢٠٥ هـ وملكها في سنة ١٢٠٦ هـ
 وملكها في سنة ١٢٠٧ هـ وملكها في سنة ١٢٠٨ هـ
 وملكها في سنة ١٢٠٩ هـ وملكها في سنة ١٢١٠ هـ
 وملكها في سنة ١٢١١ هـ وملكها في سنة ١٢١٢ هـ
 وملكها في سنة ١٢١٣ هـ وملكها في سنة ١٢١٤ هـ
 وملكها في سنة ١٢١٥ هـ وملكها في سنة ١٢١٦ هـ
 وملكها في سنة ١٢١٧ هـ وملكها في سنة ١٢١٨ هـ
 وملكها في سنة ١٢١٩ هـ وملكها في سنة ١٢٢٠ هـ
 وملكها في سنة ١٢٢١ هـ وملكها في سنة ١٢٢٢ هـ
 وملكها في سنة ١٢٢٣ هـ وملكها في سنة ١٢٢٤ هـ
 وملكها في سنة ١٢٢٥ هـ وملكها في سنة ١٢٢٦ هـ
 وملكها في سنة ١٢٢٧ هـ وملكها في سنة ١٢٢٨ هـ
 وملكها في سنة ١٢٢٩ هـ وملكها في سنة ١٢٣٠ هـ

ذکر ما وقع من الفتن والبدع وما سئل للشر ومن
 حاسم بعد موت سلطان سیواس والثام^{ششیر}

وكان اذ ذاك قد تحبط امر الناس ووقع الاضطراب ببلاد مصر والشام
 الى سيواس^{لان وقت ۱۲} ما مصر والشام فلبثت سلطانها واما سيواس فقتل برهانها
 وكان موتها متقارب الزمان كموت قرايوسف والملك السعيد الشيخ
 ابي لغتم غياث الدين محمد بن عثمان فان مدعى ما بين موت هؤلاء الملوك
 العظام كان نحو امر نصف عام وكذا كان ما بين موت ذينك السلطانين^{قائت ومرت ۱۲}

ذکر نبذة من امور القاضى وكيفية استيلائه على
 سيواس وتلك الامراض^{انذکے ۱۲}

وسبب قتل القاضى برهان الدين مخالفة وقعت بينه وبين عثمان
 قرايوك رأس المعتدين وسير ادبائها اذ اتى مكانها وهذا السلطان
 ابوه كان قاضيا عند السلطان امرتيا حاكم قيصرية وبعض ممالك قرمان^{کشان ۱۲}
 وكان بيزا امراء والونرا عدا مائة وامكان وكان ابنه برهان الدين^{قورت ۱۲}
 المذكور فى عنفوان شبابه من طلبه العلم الشريف واصحابه المجتهدين
 فى تحصيله واكتسابه فتوجه الى مصر لاقتناء العلوم وضبطها من طريق
 المنطق والمفهوم وكان ذافطنة وقادة وقرعية نقادة ومقلة^{نورکى ۱۲}
^{روشن ۱۲}
^{طبعته ۱۲}
^{چشم ۱۲}

ما تحبط به راه رقتن ملاقتن سراسر ما يگر فتن وکسب کردن و ذخيره کردن -

غير تارة فحصل من العلوم عدة حتى ادنى مدة فينا هو في مصر يتراد ^{خوابند ١٣١}
 بفقير جالس على الطريق كسير فثاوله شيئاً يسد به خطته ويجير به فقرة و ^{حاجت ١٢}
 كسرة فكاشفه ذلك الفقير بلفظ معلوم وكشف له عن السبل ليكتوم و ^{پوشيد ١١٦}
 قال لا تقعد في هذه الديار فانك سلطان الروم فصيح بهذا الكلام
 قلبه فاخذ في اعداد الالهة وقطع الاغلاق ودخل الطرق صحت الرفاق ^{آباد كردن ١٣ سازدها بال ١٢}
 ولما وصل الى سيواس ابتجرت به والده واعيان الناس وشيخه بيل الخلق ^{علاقه ١٢}
 اشد بنيان واشد اساس وشرع في القاء الدروس ومصاحبة الاعيان ^{بنیاد ١٢}
 والردوس وكان ذاهمة ابيه وراحة بنيه ونفس زكية وخصائل ضيه ^{سرکش یعنی بزرگ ١٢}
 وشمائل مرضيه وتحرير شاف وتقرير طاق يحقق كلام العلماء في يد ^{کامل ١٢}
 النظر في مقالات الفضلاء وله مصنفات في العقول ولطائف في
 المنقول ينظم الشعر الرقيق ويعطي عليه العطاء الجليل ويحبه اللفظ الدقيق ^{نظم ١٢}
 ويثيب عليه الثواب الجزيل وهو في ذلك يتزاي من الاجناد ويسلك ^{بارکيا ١٢}
 طريقة الامراء من الركوب والاصطيا ويلازم ابواب السلطان يتخذ
 الخدام والاعوان فمات السلطان عن ولد صغير فاجلسوا على السرير و ^{دو گاران یعنی خدیگ گاران ١٢}
 كان عنده من اعيان الامراء ورؤس الوزراء اغاناس منهم غضنفر بن مظفر

خوابند ١٣١
 حاجت ١٢
 پوشيد ١١٦
 آباد كردن ١٣ سازدها بال ١٢
 علاق ١٢
 بنیاد ١٢
 سرکش یعنی بزرگ ١٢
 کامل ١٢
 نظم ١٢
 بارکيا ١٢
 دو گاران یعنی خدیگ گاران ١٢

وفريدون وابن المؤيد وحاجي كلدي وحاجي ابل هيرو وغيرهم ومن كبرهم
 ابوالقاضي برهان الدين فصار هؤلاء مراة والمرؤوس من الوزراء والكبراء
 يدبرون مصلحة الرعية ولا يفصلون الا بالاتفاق ما يقع من قضية فمات
 ابوالقاضي برهان الدين وتولى ولده مكانة وفاق بالعلم وحسن السياسة
 اياه واقوانه ففرق ولايات ذلك الا قليلا على ابن المؤيد وحاجي كلدي و
 حاجي ابل هيرو فبقي حوالى السلطان محمد فريدون وغضنفر برهان الدين
 ثم توفي السلطان محمد عن غير ولد فبقيت الولاية بين الثلاثة على سبيل
 الاشتراك وراثته وقلما اتفق ضربتان على امر واحد والتقاتل وكان
 فيها الهبة الا الله لفسدنا ومائة فقين يلتفون في حصيد ملكان
 لا يسعها اقليم كبير فالمراد برهان الدين الاستبدال بالملك والاستقلال
 فصب لشريكه اشراك الاحتياك اذا الملك عقيم فرصد لذلك الطامع
 المستقيم ونظر نظرة في الخيوم فقال اني سقيم فرأى شريكا لا العيادة
 عبادة فطلب ابعيادته الحقيقي ورام هو الزيادة فعاداه وقد عاد ابعياد
 وما رآه آة ولكن راعها ومارأها قد خلا عليه وقد ارصد لها اصل
 واعد لها من الرجال المعدة عدد اوقاتها وقد حصلها فقبضه لاشراك

ملك مرارة وكما ما يشين حتى كسرهم
 ملك مرارة وكما ما يشين حتى كسرهم

بيان وشي من
 في فضل الملك العظيم اي النفيع
 قال الملك في طلبه
 وطلبه بالعلم وحسن السياسة

مستقل من
 في فضل الملك العظيم اي النفيع
 قال الملك في طلبه
 وطلبه بالعلم وحسن السياسة

وخص توحيد السلطنة الاحمدية عن الاشراف فقوى بالتوحيد سلطنة
 واضاءه للدين حجه وبرهانه ولكن ثا اوا ا اندادة وعصى عليه من النواب
 ا كفاء واضلادة واظهر كما من العداوة اعداءه وحسادة وقا لوا هذه مرته
 لو ينها اباة و لا ا جلا دة و تخرب كلنا سيواسية اذ انتمينا فاذ يكون الملك
 علينا وحسلا لرئاسة هو الغل القيلخ و تحاسدا الكفاء عرجج لا ينزل ا فمهم
 شيخ نجيب صاحب توقات القاسية و منهم حاجي كلدي وكان نائب تاسيم
 فلما استقل بالملك تلقب بالسلطان وكان قد استولى اذ ذاك السلطان
 علاء الدين على ممالك قرمان فقال السلطان برهان الدين ان مراة التواتر
 حدثنا واستعتنا و كتب لسيرانبا ننا و اخبرتنا ان ما حوا كتبنا من الممالك
 متعلق بنا من سلطاننا و ارثنا ثم شرع في استخلاص ما كان متعلقا بسلطنة
 وجعل يشن الغارات على من يتمادى في عصيانه فقلعه قلعة توقات من الشيخ
 نجيب قسرا و استعجبه معه طيبة وقها و اتاخا زت تثار الروم اليه وهم الحجم
 الغفير و عثمان الملقب بقرايلوك قال له انا تحت اوامرك امشي و في قيد
 طاعتك اسير فكان قرايلوك من جملة خدمه و في حساب تراكته و حشمة
 فكان يرحل هو و من معه من الناس شتا و صيفا بضواحي سيواس -

ذكر هو قرايلوك عثمان اثا رانوار برهان لدي السلطان

الغارة عليه
 سلطان الروم
 قرايلوك
 عثمان
 برهان الدين
 قرايلوك
 عثمان
 قرايلوك
 عثمان
 قرايلوك
 عثمان
 قرايلوك
 عثمان
 قرايلوك
 عثمان

فقتل السلطان من غير مهال ولا توقف رحمه الله وكان قتل قرا يوسف
السلطان احمد بن الشيخ اويس في عاشر شهر رجب سنة ثلاث عشرة وثمانية
والقصة مشهورة وكان السلطان رخصة الله كما ذكر ولا بما ليا فاضلا كريما
متفضلا محققا في التقدير صدقا في التحريز قريبا من الناس مع كونه شديدا
الباس رقيق الحاشية اديبا شاعرا ظريفا ليبا اسريا جوادا مقدما قوما
صامتا تنهاب الدنيا وها بها يهب الالوت ولزنها يعالج العلاء ويجا^{لها}
ويدني الفقراء ويكاتبهم قد جعل يوم الاثنين والخميس الجمعة للعلماء
وحفاظ القرآن خاصة لا يدخل عليه معهم غيرهم من تلك الاصناف الغاية
وكان قد اقلع قبل وفاته من جميع ما كان عليه وتاب الله تعالى و
رجع اليه وله مصنفات منها الترجيح على التلويح وكان عندا نديم للفضل
حريز بغدادى كاصل يدعى عبدا غريز كان الحجة الزمان وفولط
النثر والنظم فارسيا وعربيا اطروفة الدوران سرقه من بغداد من
السلطان احمد بن الشيخ اويس فكان عندا رأس ندائه وعين اهل
الفضل والكيس والقاضي كان يرب الفضلاء متطلبا من كل جهة الادباء
والشعراء وكان اهل الفضل والادب يقدرون عليه من كل فج حصار

بسم الله الرحمن الرحيم
هذا هو الذي كان عليه السلطان احمد بن الشيخ اويس في عاشر شهر رجب سنة ثلاث عشرة وثمانية
والقصة مشهورة وكان السلطان رخصة الله كما ذكر ولا بما ليا فاضلا كريما
متفضلا محققا في التقدير صدقا في التحريز قريبا من الناس مع كونه شديدا
الباس رقيق الحاشية اديبا شاعرا ظريفا ليبا اسريا جوادا مقدما قوما
صامتا تنهاب الدنيا وها بها يهب الالوت ولزنها يعالج العلاء ويجا
ويدني الفقراء ويكاتبهم قد جعل يوم الاثنين والخميس الجمعة للعلماء
وحفاظ القرآن خاصة لا يدخل عليه معهم غيرهم من تلك الاصناف الغاية
وكان قد اقلع قبل وفاته من جميع ما كان عليه وتاب الله تعالى و
رجع اليه وله مصنفات منها الترجيح على التلويح وكان عندا نديم للفضل
حريز بغدادى كاصل يدعى عبدا غريز كان الحجة الزمان وفولط
النثر والنظم فارسيا وعربيا اطروفة الدوران سرقه من بغداد من
السلطان احمد بن الشيخ اويس فكان عندا رأس ندائه وعين اهل
الفضل والكيس والقاضي كان يرب الفضلاء متطلبا من كل جهة الادباء
والشعراء وكان اهل الفضل والادب يقدرون عليه من كل فج حصار

هذا هو الذي كان عليه السلطان احمد بن الشيخ اويس في عاشر شهر رجب سنة ثلاث عشرة وثمانية
والقصة مشهورة وكان السلطان رخصة الله كما ذكر ولا بما ليا فاضلا كريما
متفضلا محققا في التقدير صدقا في التحريز قريبا من الناس مع كونه شديدا
الباس رقيق الحاشية اديبا شاعرا ظريفا ليبا اسريا جوادا مقدما قوما
صامتا تنهاب الدنيا وها بها يهب الالوت ولزنها يعالج العلاء ويجا
ويدني الفقراء ويكاتبهم قد جعل يوم الاثنين والخميس الجمعة للعلماء
وحفاظ القرآن خاصة لا يدخل عليه معهم غيرهم من تلك الاصناف الغاية
وكان قد اقلع قبل وفاته من جميع ما كان عليه وتاب الله تعالى و
رجع اليه وله مصنفات منها الترجيح على التلويح وكان عندا نديم للفضل
حريز بغدادى كاصل يدعى عبدا غريز كان الحجة الزمان وفولط
النثر والنظم فارسيا وعربيا اطروفة الدوران سرقه من بغداد من
السلطان احمد بن الشيخ اويس فكان عندا رأس ندائه وعين اهل
الفضل والكيس والقاضي كان يرب الفضلاء متطلبا من كل جهة الادباء
والشعراء وكان اهل الفضل والادب يقدرون عليه من كل فج حصار

اخرج غريق بغلا در آسه بسواس عند القاضي برهان الدين مرتجت الحيرة
 ففرقه في البحر فواله واستبغ عليه ذيل كرمه وفضاله فصارع عند مقدما
 ولديه بمجلا معظم الفلده تارينا بد يعاشك فيه مهيعا رفاعا و
 انتمج منها منيعا ذكر فيه من بد و امرة الى قرب وفاته مع موافقه و
 وتائه ومصافاته في شحه بخريف كناية ترو لطيف استعاراته وفيه لغاتة وبلين كماله
 ورثية اشارة بورد قو عباراته تمد فيه عنان اللسان وهو موجود في ممالك
 قرمان في اربع مجلدات ذكر لك في من غاص شجرة واستخرج درة و وقف على نار العتلة
 في ليمان السلطان محمود بن سبكتكين و سبكتكين وان هذا احسن من ذلك استويا
 واغربا يعوبا واعدا ب مشر با مع اني لهم قن عليهما ولا وصلت لقصر الباء
 اليهما ثم ان الشيخ عبد العزيز هذا بعد لعيب هذه النائرة اتصل الى
 القاهرة ولم يدرج على الا براح ومعاقره بل لا يخرج حتى خاتمة نشاة الوجه
 فصالح وخرج في من سطح عال فطام و مات منكل بيته صاحب الصحاح والله اعلم
 آدا كرد ۱۲ اي كماله ۱۱ لغت ۱۲ م كماله در لغت ۱۲

در اه طراز اساييل الكلام انواع كلام مشهوره است که در لغت درازی
 در اه طراز اساييل الكلام انواع كلام مشهوره است که در لغت درازی
 در اه طراز اساييل الكلام انواع كلام مشهوره است که در لغت درازی
 در اه طراز اساييل الكلام انواع كلام مشهوره است که در لغت درازی
 در اه طراز اساييل الكلام انواع كلام مشهوره است که در لغت درازی
 در اه طراز اساييل الكلام انواع كلام مشهوره است که در لغت درازی
 در اه طراز اساييل الكلام انواع كلام مشهوره است که در لغت درازی
 در اه طراز اساييل الكلام انواع كلام مشهوره است که در لغت درازی
 در اه طراز اساييل الكلام انواع كلام مشهوره است که در لغت درازی
 در اه طراز اساييل الكلام انواع كلام مشهوره است که در لغت درازی
 در اه طراز اساييل الكلام انواع كلام مشهوره است که در لغت درازی

قال ابن تيمية في الجوهري من صغرته في لغته

ذكر ما وقع من الفساد في الدنيا والدين بعد قتل قرايلوك السلطان برهان الدين

ولما قتل السلطان برهان الدين لم يكن في اولاده من يصلح للرئاسة و
 ينفذ احكام السلطنة والسياسة فخرج قرايلوك الى سيواس و دعا الى
 نفسه الناس فلم يجيبوه ولا عنوة و سبوة فاخذ يحاصرهم ويناكدهم و يضيق
 عليهم و يمازتهم فاستمدوا عليه القتل فامدوهم و انت طاغية منهم
 فاجلدهم فكسرهم قرايلوك ففروا واستجدوا طواغيفهم و كبروا و اقبلوا
 بالقض و القضيض و ملا و النقا و الخيض فلم يكن لقرايلوك علة
 قتالهم طوق قد دخل عليهم من تحت و جاءهم من فوق و توجهوا التمهيد
 وكان بجرجيشه فاذر بيجان ييوش و قبل يديه و انتسب اليه و جعل يديه
 الى هذه البلاد و يدعوا كما فعل معه الامير ايدكوا و اخذ له في الدبر
 فاجابه اجابة برصيصا ابامرة +

ذكر مشاورة الناس من اهل سيواس اني يكون ومن يكون

Handwritten marginal notes in Arabic script, including phrases like 'من اهل سيواس' and 'من يكون'.

ثم ان اهل سيواس ولا عيان من رؤسها واكلياس تشاور وافين يملكون
 قيادهم والى من يلبون بلادهم لسلطان مصر ام لابن قومان ام للسلطان
 الغازى بايزيد بن عثمان ثوا تفور بهم السيد على لمرجوم بليد رريم بايزيد
 فارسوا اليه قاصدا واستنهضوا اليهم واقلا وانشدوا وقد استندوا وشعر
 اي عليه السلام ١٢
 تعريه كرم ١٣
 هشتاد ١٤

وكم البصرت من حسن و لكن	عليك من اورطى وقر اختياري
-------------------------	---------------------------

فتوجه من ساعته اليهم و قدم بالعساكر والجنود عليهم ومهد القواعد
 الاركان ودلى عليهم اكبر اولاده امير سليمان واصناف اليه خسة انفاس
 من امرائه الكبار يعقوب بن اورانيس وحزق بن بشار وقوج على ومصطفى
 ووداد او استمال خواطرا لعيان ونوجه الى رن بنجان فهرب منها طهرتن
 المذكور وقصد في انظره تيمورثا فتولى ابن عثمان على مدينة رن بنجان
 واخذ اموال طهرتن وذخائره وحرمة ومكن منهن سواسه وغلانه وخذ
 ورجع بالاموال والحصون واشتغل بمحاصرة استنبول
 تان ١٥
 تان ١٦

فصل

فنبه قرايلوك وطهرتن من تيمورثا ثم الفتن وان كان المتحرك منه في
 الفساد ما سكن حتى توجه الى هذه البلاد ووعم فساد هذه البلاد والعباد وصلوا
 الى الرن بنجان وارحبن ثم ارتحلوا وارتحلوا مفسدين فادري فعصى عليه الملك الطاهر

تيمورثا
 قرايلوك
 طهرتن
 رن بنجان
 استنبول
 سواسه
 غلانه
 المتحرك
 الفساد
 توجه
 هذه البلاد
 فساد
 هذه البلاد
 والعباد
 وصلوا
 الى الرن بنجان
 وارحبن
 ثم ارتحلوا
 وارتحلوا
 مفسدين
 فادري
 فعصى عليه
 الملك الطاهر

لما كان قاسية اولا من طاعة ذلك الغادر فندم على اطلاقه اول مرة كما
 سيندم يوم القيمة ولم تنفعه الندامة واحسرت وكان ذلك فاستهزئين
 وشائنة والخلف قد وقرب بين العساكر الشامية والمصرية وانحازوا الى كل فريق
 وتفرقت اراءهم ايا دى سبا ومال هواكل منهم الى دبور وشمال وصبا
 واصلوا امور الرعايا وغفلوا عن حلول الرزايا قلت شعر

من يهمل الامن ويا مكيدهم	مثل النجوم وراءه مستيقظ
--------------------------	-------------------------

قلت شعر

والص ليس له دليل سائر
 ثم قتل هو تنمر ملك الامراء بالثام المحروس اعيان الامراء والا اعلام
 المرؤس في شهر رمضان من العام المذكور وبيان هذه الامور في

كتبنا لتواريخ مسطور قلت شعر

واذا العيرين تصرعت اساده	عقوت الغالب فيه امانة الردي
--------------------------	-----------------------------

ذكر قصة ذلك الغدار سيواس ما يليق بهذه الدنيا

ثم ان تيمور ووجه عمان الباس بنحوه بنته سيواس وبها كما ذكر امير سليمان
 بن بايزيد بن مراد بن اورخان بن عثمان بن اوسل بخبر اباه بعد الامر لهول

سازينجهت
 صلا رسول بن شمس جمال
 امانه القل بنو باور
 وبادى سيبان بنو باور
 وبادى سيبان بنو باور
 وبادى سيبان بنو باور
 وبادى سيبان بنو باور

وليستخذة وهو اذ ذاك محاصر استبوك فلم يطق ان يبد اليه يد الاختيا
 الى المدد ولبعد المدي فاستحضر من جنده اهل المنعة وحسن المدينة و
 القلعة واستعد للقتال واستمد الحصار و فرق رسل مراة على ابلان
 الاسوار ووجهتيمور من جيشه العيون ليحقق ما هو عندة مفظون ولما
 كشفت جيوشه لامير سليمان زينها قريبا ان رأى عينها قزم على الوجه
 الى بية واشترط مع امرائه وذوية أنهم يحفظون له البلد ريتي بالبحر لهم
 العدد والعدد فلم يسعهم الا الموافقة والتخلف وعدم المل فقة فرام
 نفسه الخلاص وافلت وله حصان فوصل ليها تيمور تلك السيول لها
 سبع عشرة على الحجة سنة اثنين وثمانمائة ولما احل بسيد اسرجله
 المشومى قال نا فاتم هذه المدينة في ثمانية عشر يوما ثم اقام فحاصرها
 علامات الحشر فقها في اليوم الثامن عشر بعد ما عثى فيها وعاتت وذلك
 يوم الخميس خامس المحرم سنة ثلاث وثمانين (٨٠٣) وبعدها حلفت للمقاتلة ان
 لا يريق دمهم وانه يراعى ذمتهم ويحفظ حرمهم وحرمهم ولما فرغت
 المقاتلة واستمكن من المقاتلة ربطهم في لوثاق سرا وخض لهم فراض
 سرا والقاهم احياء في تلك الاخاذيد كما التقى فقلب يد الصناديد

هذا هو الخبر الذي ذكره في تاريخ طبرستان
 في سنة ثمانمائة وثمانين
 في شهر ربيع الثاني
 في يوم الاثنين
 في الساعة السادسة
 في شهر ربيع الثاني
 في سنة ثمانمائة وثمانين
 في شهر ربيع الثاني
 في يوم الاثنين
 في الساعة السادسة

وعدد من القى في تلك الحفرة كان ثلاثة آلاف نفر ثم اطلق عنان النهاب

واتبع النهاب لاسر الخراب وكانت هذه المدينة من اطراف الامصار في

احسن الاقطار ات عباس ملكية واما كرجية وما اثر مشهودة ومنها

لغير معهوده ماء هارائق وهواءها للامزجة موافق لسكانها من جسم

الخلاق يتعانون التوقير والاحتشام ويتعاطون اسباب لتكلفت والاحتشام

وهي متاخمة ثلاث نجوم الشام واذر بيحان والروم واما الان فقدت

بها الغيرة تفرق اهلها شذرا من اهلها تحت مراسم نقوشها في حاوية على عرشها

ذكر النسيان صواعق ذلك البلاء الطار من غبار

الغبار على فرق ممالك الشام

ولما استنق سيد اس لحيا ونقيا واستونا ما حصل ورغيا في وسام الانقا

الى نحو ممالك الشام بجودان قيل كاجراد المنتشر فالجراد كان من اعوانها

او كالسيل المنهسر فيسيل لدماء جاسر من فرندها وخرصا نهارا وكالفرش

المبتوث فالفرش يحترق عند نظير سها مها وكالقطر الهام في فالديم

سكان بني عمان طردت اهلها من بلادهم وكنسوا ما كان في بيوتهم من ثيابهم وخرجوا من بلادهم

Handwritten marginal notes in Arabic script, including phrases like 'وكانت هذه المدينة من اطراف الامصار' and 'وعدد من القى في تلك الحفرة'.

تفضل عند انعقاد تمامها رجال توران وابطال پيران و نوسر ترکستان و سوزر
 بلخشان و صفور لادشت و الخطا و نوسر المغول و کوا اسر لاجتا و افان و خند
 و ثعابين ايدکان و هوام خوانزم و جوارح جرجان و عقبان صغانيان و
 ضواری حصار شادمان و فوارس فارس و اسود خراسان و ضباع الجبل
 وليوث مانرندان و سياح الجبال و تسايير سستدار و طالقان و اصل
 قباثل خونرک مان و طسار در باب طبالسة اصبهان و ذراب الی و غزنی و
 همدان و اقبال الهند و السند و ملتان و کماش و کلايات اللور و شبران
 شواحق الغور و عقارب شهر و جرات عسکر کرم و جندی شابور شمر

قوم اذا الشرايدى ناجديه لهم طاسر و اليه زرافات و وحلانا

مع ما اضعف اليهم من اعيار الخدم و قراعل لتراکمة و الا و باش
 و الختم و کلاب النهاب من رعا ع العرب و هم العجم و حفالة عباد
 الا و ثان و انحاس مجوس الامم ما لا يکتفه ديوان و لا يحيط به دفتر
 حسابان و بلجسة فانه الدجال و معه ياجوج و ماجوج و السرايح العقیة
 الهوج و توجه و النصر قاندة و السعد ل تده و القضاء موافقه و الفدا

و انما کتب هذه الحروف و انما کتب هذه الحروف و انما کتب هذه الحروف و انما کتب هذه الحروف

و انما کتب هذه الحروف و انما کتب هذه الحروف و انما کتب هذه الحروف و انما کتب هذه الحروف
 و انما کتب هذه الحروف و انما کتب هذه الحروف و انما کتب هذه الحروف و انما کتب هذه الحروف
 و انما کتب هذه الحروف و انما کتب هذه الحروف و انما کتب هذه الحروف و انما کتب هذه الحروف

ثم انجاب ذلك السحاب الى عين ثابت وكان ثباتها اركبها من رجل شديد
الباس فخصنها واستعدوا باسرها فقال بنفسه واستبد ثم خرج فهرب الى
حلب فلم يرسل وراءة الطلب -
تجارت ١٢ استوار کرد ١٣ نام جلنے ١٤

ذكر ما ارسل من كتاب وشنيع خطاب الى لنواب بحلب وهو في عين ثابت

ثم ارسل الى لنواب قاصدا وهو في عين ثابت وصحبته مرسوم بانواع
التغلب موسوم وباصناف التهويل مرقوم ومن جملته ان يطيعوا واما
ويكفوا عن القتال والمشاجرة ويخطبوا باسم محمود خان وباسم الامير الكلب
تيمور كورگان ويرسلوا اليه اطلا ميش الذي كان عنده فخان فواقبض
التركيان وارسله الى مصر لحضرة السلطان واطلا ميش هذا من وجه بينه
اخت تيمور وكان جاء الى الشام قبل وقوع هذه الشرع وفيما بين ذلك
امور كان لها بطون فصار لها ظهور وكان اولها في مصر عجوسا ونا
ضرا وبوسا ثم صار معز زامر ما معظما مقدا ما وكان تيمور علي
مغضبا وجعل ذلك حجة للسعادة وسياثم شرع يقول وهو يقول
ميدان هذه الرسالة ويصوك انه هو اولي سياسة الاثام وان
هو الخليفة ولا مام وانه يلغى ان يكون هو المتبوع والسطاع وما سوا
ملا ميكر ١٥

هذا هو الخليفة ولا مام وانه يلغى ان يكون هو المتبوع والسطاع وما سوا
ميدان هذه الرسالة ويصوك انه هو اولي سياسة الاثام وان
هو الخليفة ولا مام وانه يلغى ان يكون هو المتبوع والسطاع وما سوا

عليه من الجوانب ويشب عليه كل راجل وراكب ويصير ما بين قاتل فانهب
 وخطفت وسالبا فان اقام والي له ذلك ففي شرمقام وان تقدم اليها ^{ربا تيمر ١١}
 صافحاه بسواحد الاسنة واكت الدرق وانامل السهام وان مرجع و
 هو الم لم مرجع نجيه واقبت لنا عند سلطاننا الحرمه والعبدة و ^{١٢}
 ان كان بسطانه علينا غير قتلنا بحمد الله سلطان وفي سلطاننا في ^{١٣}
 وامل الاشياء ان لنا دة ونحوز من جنده تصوالله اربا في بالقر و ^{١٤}
 من عندة و هذا اللى الاسد بعينه كان رأى شاه منصور الاسد ^{١٥}
 فقال تدرج اش وهو نائب المدينة ما هذه الاراء ومكينه الكى هذا ^{١٦}
 الا كما رصينه بل المناضلة خير من البطاوله والسناجرة فهذه الوطن ^{١٧}
 قبل المهاجرة ومقام المنازلة لا تجد في فيه المغازلة وكل مقام مقام ^{١٨}
 وكل مجال جلال وهذا طير في قفص وصيد مقتصر فانتلموا في القفص ^{١٩}
 وناوشوه في الحرب وسابقوه بالطين وال ضرب لعل يتوهم فينا الخوف ^{٢٠}
 يستشفق من ركود ريجنا عرف الظفر فاجسوا امركم واجلوا اولانا ^{٢١}

قال القائل ان ما بين قاتل فانهب
 قال القائل ان ما بين قاتل فانهب
 قال القائل ان ما بين قاتل فانهب
 قال القائل ان ما بين قاتل فانهب
 قال القائل ان ما بين قاتل فانهب

تقدمت فاقبلت
 كل من سار فاجلوا اولانا
 كل من سار فاجلوا اولانا
 كل من سار فاجلوا اولانا

كل من سار فاجلوا اولانا
 كل من سار فاجلوا اولانا
 كل من سار فاجلوا اولانا

فتغسلوا بالهضوا وثابتا واواصبروا واصابروا افا نتمجد الله اهل
 الخدة واو لو الياس والشدك وكل منكم في فقه المناضلة مغروفا
 وعليه في فاضة دماء الاعلاء مناروله في ذلك كفاية وهلاية ونهاية
 وغيره له بلأية وهو بجمع الاسلام كنزوات وجامع كان ووقاية
 تقوا السنة سيوفكم الى تكليو الرؤس فهي في لفظها كافية شافية وتصرف
 اسنان استنكم في مضاعفة كل ذي فعل معتل فهي في تصريف عليها
 شافية كافية فان كسرنا لا قرنا بالمثل وكفى لله المؤمنين القتال و
 تلك من الله معونه وقد كفينا عساكر المصريين المؤنة وكان ذلك
 على الحرمتنا واقوى في ورود النصر لشوكتنا واذكي لريج نصرنا وانزكت
 وابكى لعينه السخينة والكي وان كانت والعياد بالله الاخرى فلا علينا
 افا بذلتنا مجهودا واقمنا عدلا ومخدومنا يدرك ثمارنا ويحيى اثارنا
 فتوكلوا على الله العزيز الجبار واستعد والملاقاة هو الاعلاء المشركو
 اذ القيموهم زحفا فلا تولوهم اذ بارو لانال ترحاشن يحسن لهم هذا
 الرأي اللاشحقي اجعوا عليه واتفقوا على الخروج اليه لانه كان حيا
 البلد وعلى كلامه المعول والمعتمد وكان ترحاش قد خالف الجمهور

١٢ قضاة
 ١٣ قضاة
 ١٤ قضاة
 ١٥ قضاة
 ١٦ قضاة
 ١٧ قضاة
 ١٨ قضاة
 ١٩ قضاة
 ٢٠ قضاة
 ٢١ قضاة
 ٢٢ قضاة
 ٢٣ قضاة
 ٢٤ قضاة
 ٢٥ قضاة
 ٢٦ قضاة
 ٢٧ قضاة
 ٢٨ قضاة
 ٢٩ قضاة
 ٣٠ قضاة

هذه شكرتوت وتبريرى ورسلي وتبريرى ان وشكرتوت كذا
 على شكرتوت وتبريرى ورسلي وتبريرى ان وشكرتوت كذا

ووافق في الباطن تيمورا وهذا كانت عادته وعلو لسرا وعة جلت
 طينته فإنه كان كالشاة العائرة والمراة العائرة العائرة إذا التقى عسكران
 فلا يكاد يثبت فاحدهما جينا منه ومكرا بل يعبر ^{در غير وزوا بند ١١٥} ^{زانية ١٢} ^{اي يذهب ١٣} ^{معمول ١٤} ^{اي يذهب ١٥} ^{معمول ١٦} ^{اي يذهب ١٧} ^{معمول ١٨} ^{اي يذهب ١٩} ^{معمول ٢٠} ^{اي يذهب ٢١} ^{معمول ٢٢} ^{اي يذهب ٢٣} ^{معمول ٢٤} ^{اي يذهب ٢٥} ^{معمول ٢٦} ^{اي يذهب ٢٧} ^{معمول ٢٨} ^{اي يذهب ٢٩} ^{معمول ٣٠} ^{اي يذهب ٣١} ^{معمول ٣٢} ^{اي يذهب ٣٣} ^{معمول ٣٤} ^{اي يذهب ٣٥} ^{معمول ٣٦} ^{اي يذهب ٣٧} ^{معمول ٣٨} ^{اي يذهب ٣٩} ^{معمول ٤٠} ^{اي يذهب ٤١} ^{معمول ٤٢} ^{اي يذهب ٤٣} ^{معمول ٤٤} ^{اي يذهب ٤٥} ^{معمول ٤٦} ^{اي يذهب ٤٧} ^{معمول ٤٨} ^{اي يذهب ٤٩} ^{معمول ٥٠} ^{اي يذهب ٥١} ^{معمول ٥٢} ^{اي يذهب ٥٣} ^{معمول ٥٤} ^{اي يذهب ٥٥} ^{معمول ٥٦} ^{اي يذهب ٥٧} ^{معمول ٥٨} ^{اي يذهب ٥٩} ^{معمول ٦٠} ^{اي يذهب ٦١} ^{معمول ٦٢} ^{اي يذهب ٦٣} ^{معمول ٦٤} ^{اي يذهب ٦٥} ^{معمول ٦٦} ^{اي يذهب ٦٧} ^{معمول ٦٨} ^{اي يذهب ٦٩} ^{معمول ٧٠} ^{اي يذهب ٧١} ^{معمول ٧٢} ^{اي يذهب ٧٣} ^{معمول ٧٤} ^{اي يذهب ٧٥} ^{معمول ٧٦} ^{اي يذهب ٧٧} ^{معمول ٧٨} ^{اي يذهب ٧٩} ^{معمول ٨٠} ^{اي يذهب ٨١} ^{معمول ٨٢} ^{اي يذهب ٨٣} ^{معمول ٨٤} ^{اي يذهب ٨٥} ^{معمول ٨٦} ^{اي يذهب ٨٧} ^{معمول ٨٨} ^{اي يذهب ٨٩} ^{معمول ٩٠} ^{اي يذهب ٩١} ^{معمول ٩٢} ^{اي يذهب ٩٣} ^{معمول ٩٤} ^{اي يذهب ٩٥} ^{معمول ٩٦} ^{اي يذهب ٩٧} ^{معمول ٩٨} ^{اي يذهب ٩٩} ^{معمول ١٠٠}

ذكر ما صه من صواعق البيض واليب على العسالر
 الشامية عند وصوله الى حلب

ثم ان تيمور نقل لركاب فوصل في سبعة ايام الى حلب من عين تاي فحل بذلك
 الخسيس ثامن شهر ربيع الاول يوم الخميس وبرز من ذلك العسكر طائفة
 نحو من الفتي نفر فقدم لهم من الاسود الشامية نحو من ثلثمائة نفلوهم
 بالصفائح وشلوهم بالرماس فبدا وهم وطردوهم وحلوا وهم ونشروهم ثم صجروهم

من صواعق البيض واليب على العسالر الشامية عند وصوله الى حلب

من صواعق البيض واليب على العسالر الشامية عند وصوله الى حلب

من صواعق البيض واليب على العسالر الشامية عند وصوله الى حلب

يوم الجمعة فبرز من عسكرة فحو من خمسة الاف الى مضاف الثقافة بمقدم لهم
 طائفة اخرى ارسالا وقترق فالحتم بينهم التطاخ واشتكت بين الطائفتين
 انا مل الرياح فاندحسوا واقصوا واشتدوا والتحموا ولا زالت اقسام الخط
 في لوح الصدور تخطوا والقضبان الصوارم لرؤس تلك الاقسام والاعلام
 فقط وشارط البان لما ميل للمال ببطء الارض من انقال اجبال
 القتال فطاحت حتى سجدت الاظلام والقتام واغطتوا تراجوا وقد عطى الله
 النصر لسريشا وجري من دم العدم مع فرق نهران وفقد من العساكر

الاسلامية نهران ثم اصبحوا يوم السبت سادى عشرة وقد تعبت الجيوش
 الشامية والعساكر الاسلامية السلطانية بالعدة البالغة ولاهت السان
 والخيول المسومة والرياح المقومة والاعلام المعلقة ولم يعزلوا تلك
 الصناديد سوى شدة من النصر والتأييد فحو اقصدا و قصادا و صيد
 وا قبلت عساكراه والسعد الميمون طائفة والقضاء موافقة والقدر من

جمع ما في شهر ربيع الثاني سنة 1262
 في نزهة 12
 مع اول 12
 بهما مكر 12
 اي حسن 12
 تار ابي 12
 غبار مكر 12
 ار است 12
 سامان 12
 سيار 12
 بانقان و نثار 12
 اي قصدها 12
 ستارة مباركة 12
 قال 12
 قوله 12

في الاصل دورى بيقى بك...
 الطائفة من تسمى...
 الدار واليها...
 البيوت كانت...
 والاسم والغير...

في الاصل دورى بيقى بك...
 الطائفة من تسمى...
 الدار واليها...
 البيوت كانت...
 والاسم والغير...

بالجنود المذكورة والجيوش المعهودة المنصوبة تؤمهم الا في حال وافيال القتال
 واذا به قد اضمحلهم الويل وعبي عساكره تحت جنح الليل وبثهم فيهم وارسل
 عليهم وقابلهم بمقدتهم وشغلهم باوانكهم واخاط الباقون بهم فاتوهم
 من بين ايديهم ومن خلفهم وعن ايمانهم وعن يسارهم فمشى عليهم مشى
 الموسيقى على الشعرو سعى السى للدابا على الزرع الاخضر وكان هذا الجولان على
 قرية حيلان ولما امتشوا من الناس وطاش وجاشت الهوشة والامتنية
 ونهارشت الاسود وانطحت الكباش فوفت اليمينه وكان رأسها تترجش
 فالكسر لعسكر وطاش واخذ الابطال من الدهشة الارتعاش وغلبتهم
 الحيرة والاثبات فلم يلبثوا ولا ساعة من نهار فتم ولو الدبر صارت كاقلام
 سما حة ظهورهم الربيب واستمر اما مهم يتوانثون وعسكرهم وسارهم
 يتخاطبون بمعنى ما قلت شعر

جعلنا ظهور القوم في الحرب وجها
 رسنا بها تغرا وعينا وحاها

فقصدا والمدينة من الباب المقنوع وهم ما بين مهشوم ومجروح واليوني

دول تاران و... ان ليبر... ملكا... رفون... وبرا... ويك... دل... استخاش...
 ان ليبر... ملكا... رفون... وبرا... ويك... دل... استخاش...
 ملكا... رفون... وبرا... ويك... دل... استخاش...
 رفون... وبرا... ويك... دل... استخاش...
 وبرا... ويك... دل... استخاش...
 ويك... دل... استخاش...
 دل... استخاش...
 استخاش...

من يشوش عليهم ويقتل من ظفر به منهم والآن فقد مشينا عليك بجسأ كرفنا
 فان اشفتك على نفسك ^{شور يره مسكنه كار را ١٣} ورعيتك فاحضر الينا لترى من الرحمة والشفقة
 ما لا مزيد عليه ولا نزلنا عليك وخربنا بلدك وقد قال لله تعالى الملوك
 اذا دخلوا قرية افسدوا ما وجعلوا اعززة اهلها اذلة وكذلك يفعلون
 فاستعد لنا يحيط بك ان ابنت الخصور ^{مع ١٣} فامسك المشار اليه الرسول و
 جبهه ولم يلتفت الى كلام تبرئك فمشى اليه اوائل عسكره فبرز اليهم
 المشار اليه وقاتلهم وكسرهم وفي اليوم الثاني حضر تبرئك على قلعة
 المسلمين وبرز اليه المشار اليه وقاتله قتالا شديدا وكانت وقعة عظيمة
 ما اى فيها منه تبرئك شدة حزم ورجم عن محاربتة واخذ في محاربتة
 وملاطفته وطلب منه الصلح وان يرسل اليه خيلا ومالا لاجل حرمته ^{قريب ١٤}
 فلم ينخدع منه وتنازل معه الى ان طلب منه جانبا فلم يعطه وعاد
 خائبا واخذ المشار اليه في اواخره قتلا ونهبا واسرا كل ذلك وباب
 قلعة مفتوح لم يعلقه يوما واحدا وانشد فيه لسان الحال شعر ^{١٤}

هذا الامير الذي صحت مناقبه	ليست الوغى عمت الدنيا مفاخرة
ولست تبرئتك مكسورا اوائله	منه مراسله وسد عورا واخرة ^{جده}

كان حصول تلك السعادة للمشار اليه دون غيره من الملوك واحصا بالحق

بل اذ لم يجمع دليله على سخطي جنگه وکارزاره ذعر ترسانين از فتح -

لما كان فيه من العلم والديانة والاخلاص والسياسة وكونه من السلالة
 الطاهرة العسرية رضي الله عنها ولما كان يوم الخميس تاسع ربيع الاول
 نازل ترينك حلب وكان نائبها المقر السيفي تدر اش وقد حضرت اليه عساكر
 البلاد الشامية وعسكر دمشق مع نائبها سيد اسودون وعسكر طرابلس
 مع نائبها المقر السيفي شيخ النخاسكي وعسكر حماة مع نائبها المقر السيفي
 قساق وعسكر صفد وغيرها فاختلعت اراءهم فمن قاتل دخلوا المدينة
 وقاتلوا من الاسوار وقاتل اخرجوا ظاهرا لبلد تلقاء العدو وبالحيام فلما
 رأى المقر السيفي اختلافهم اذن لاهل حلب في اخلائها ^{جانب} والتوجه حيث
 شاءوا وكان نعم الرأي فلم يوافقوا على ذلك وضر بواجباً مهم ظاهراً لبلد
 تلقاء العدو وحضر قاصداً ترينك فقتله نائب دمشق قبل ان يسير كلامه
 ويوم الجمعة حصل بين الاطراف تناوش يسير فلما كان يوم السبت حادي عشر
 شهر ربيع الاول زحف ترينك بجيوشه وقبيلته ^{اي قبيل} فوالى المسلمون نحو
 المدينة وانزحوا في الابواب ومات منهم خلق عظيم واعدوا وراهم
 يقتل ويأسر اخذ ترينك حلب عنوة بالسيف وصعد نواب المملكة
 وخواص الناس الى القلعة وكان اهل حلب قد جعلوا غالب اموالهم فيها
 وفي يوم الثلاثاء رابع عشر شهر ربيع الاول اخذ القلعة بالامان و

ذكر في تاريخ دمشق في ربيع الاول سنة ١١٠٠
 في ربيع الاول سنة ١١٠٠
 في ربيع الاول سنة ١١٠٠
 في ربيع الاول سنة ١١٠٠

الايمان التي ليس معها ايمان وفي ثاني يوم صعد اليها واخر النهار طلب
 علماءها وقضاتها فحضرنا اليه ثم اوقفنا ساعة ثم امرنا بجلوسنا وطلب
 من معه من اهل العلم فقال لا ميرهم عنده وهو المولى عبد الجبار بن
 العلامة نغان الدين الحنفي والدة من العلماء المشهورين ^{ببغداد} ^{في} ^{ال} ^ع ^ق
 قل لهم اني سألهم عن مسألة سألت عنها علماء سمرقند بخارا وهراة
 وسائر البلاد التي اقلتها فلم يفصخوا عن جواب فلا تكونوا مثلهم لا
 بجا وبغوا الا انفسكم وافضلكم وليعرف ما يتكلم فاني خالطت العلماء
 وولي بهم اختصاص والفة ولي في العلم طلب قديم وكان بلغنا عنه انه
 يتعدى العلماء في الاستشارة ويجعل ذلك سببا لقتلهم او تعذيبهم فقال
 انفا مني شرفت الدين موسى الاضاري الشافعي عن هذا شيخنا وهذا
 من البلاد ومفتيها سلوة والله المستعان فقال لي عبد الجبار سلطاننا
 يقول انه بالامر قتل منا ومنكم فمن الشريد قتلنا ام قتلكم فوجم
 الجبيع وقتنا في نفسنا هذا الذي بلغنا عنه من التعنت سكت القوم
 ففتنه الله على الجواب سريع بديع وقلت هذا سوال سئل عنه سيدنا
 رسول الله صلى الله عليه وسلم واجاب عنه وانا عجيب بما اجاب به
 سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لي صاحب القاضو شرح هذا

من اهل العلم المشهورين في بغداد في القرن الثاني عشر
 في سنة ١١٠٠ هـ
 في سنة ١١٠٠ هـ
 في سنة ١١٠٠ هـ

موسى لانصاري بعلان انقضت الحادثة والله العظيم لما قلت هذا
 سؤال عن رسول الله صلى الله عليه وسلم واجاب عنه وانا محدث
 زمانى قلت هذا عالما قلاحتل عقله وهو معدود فان هذا سؤال لا يمكن
 الجواب عنه فهذا المقام ووقع في نفس عبد الجبار مثل ذلك ولقد
 تمرنتك الى سمعه وبصيرة وقال لعبد الجبار ربي من كلامي كيف سئل رسول
 صلى الله عليه وسلم عن هذا وكيف اجاب قلت جاء اعترافى الى رسول الله
 صلى الله عليه وسلم وقال يا رسول الله ان الرجل يقاتل حمية ويقاثل
 شهامة ويقاثل ليرى مكانه فايتا في سبيل الله فقال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم من قاتل لتكون كلمة الله هي العليا فهو الشهيدي ثم قال تمرنتك
 خوب خوب وقال عبد الجبار ما احسن ما قلت وانفتح باب السوانسة
 وقال لى رجل نصف ادمى وقللا خذت بلادا ككلا وكلا وعدد سائس
 مسالك الجيم والعراق والهند وسائر بلاد التتار فقلت اجعل شكر
 هذه النعمة عفوك عن هذه الامة ولاقتل احدا فقال والله انى
 لاقتل احدا قسلا وانما انتم قتلتم انفسكم فى الابواب والله لاقتل احدا
 منكم وانتم امنون على انفسكم واموالكم وتكررت الاستئلة من الاجانب
 منا فطمع كل من الفقهاء والحاضرين وجعل يبادر الى الجواب وينظر انه فى
 المدرسة والقاضى مشرف الدين بينهما هم ويقول لهم بالله استنوا لى الجواب

هذا الرجل فإنه يعرف ما يقول وكان آخر ما سأله عنهما ما تقولون في علي
 ومعاوية ويزيد فأرسل إلى القاضي شرف الدين وكان إلى جانبه أن اعرف كيف
 تجاوبه فإنه شيعي فلم أفرغ من سماع كلامه إلا وقد قال القاضي علما للدين
 القصص لما لى كلاما مغاالا ان الكل مجتهدون فغضب لذلك غضبا شديدا
 وقال علي على الحق ومعاوية ظالم ويزيد فاسق وانتو طيبون تبع لاهل
 دمشق وهم يزيديون قتلوا الحسين فاخذت في ملاحظته والاعتذار ^{عن}
 الملكة بأنه اجاب بشئ وجدة في كتاب لا يعرف مغاالا فما دالى دون ما كان
 عليه من البسط واخذ عبد الجبار يسأل منى ومن القاضي شرف الدين فقال
 عنى هذا عالم سليم وعن شرف الدين وهذا رجل فصيح فسألنى تترى لك
 عن عمرى فقلت مولدى سنة تسع واربعين وسبع مائة وقد بلغت الان
 اربعا وخمسين سنة فقال للقاضي شرف الدين وانتكم عمرى فقال انا
 اكبر منه بسنة فقال تترى لك انتو فى عملى ولادى انا عمرى اليوم بلغ
 خمسا وسبعين سنة وحضرت صلوة المغرب واقامت الصلوة واقمتا
 عبد الجبار ووصلى تترى لك الى جانبى قائما يركع ويسجد ثم تفرقتا وفي
 اليوم الثانى غدا بكل من فى القلعة واخذ جميع ما كان فيها من الاموال
 والاقشة والامتعة ما لا يحصى اخبرنى بعض كتابه انه لم يكن اخذ من

مدينة قط ما اخذ من هذه القلعة و عوقب غالب المسلمين بأنواع من
 العقوبة وحبسوا بالقلعة ما بين مقيد و مزنجر و صجون و مرسم عليه و
 نزل تترلتك من القلعة و اقام بدار النيا بة و صنع و ليمة على ذى المغل و
 وقف سائر الملوك و النوابين فى خدمته و ادار عليهم كؤوس الخمر و المسجون
 فى عقاب و عذاب و سبى و قتل و اسر و جوامعهم و مدارسهم و بيوتهم فى
 هدم و حرق و تحريب و لبس الى آخر شهر الربيع الاول ثم طلبنى بمقتضى القاضى
 مشرف الدين و اعاد السؤال عن على و معاوية فقلت له لا شك ان الحق كان
 مع على و ليس معاوية من الخلفاء فانه صح عن رسول الله صلى الله عليه و
 سلم انه قال الخلافة بعدى ثلاثون سنة و قد تمت بعلى فقال تترلتك
 قل على على الحق و معاوية و لما قلت قال صاحب الهداية يحيى زقيلد القضاة
 من ولاية الجوز فان كثيرا من الصحابة و التابعين تقلدوا القضاء من معاوية
 و كان الحق مع على فى نوبته فانس ذلك و طلب الامراء الذين عينهم
 للاقامة بحلب و قال ان هذين الرجلين نزول عندكم بحلب حسنا اليهما
 و الى الزامها و اصحابها و من ينضم اليهما و لا تتكوا احد من اذيتهم و رتبوا
 لهما علوفة و لا تدعوهما فى القلعة بل جعلوا اقامتهما فى المدنة ليعنى
 السلطانية التى تجاة القلعة ففعلوا ما اوصاهم به الا انهم لم يترزونا

من القلعة وقال لنا الذي ولى لحكم منهم بجلب وكان يدعى كاميرو موسى
 ابن حاجي طفلي اني اخاف عليكم والذى فهمته من سياق كلام تملنك انه
 اذا امر بسوء فعل بسرعة ولا يجيد عنه واذا امر بخير فالامر فيه لمن دليه
 وفي اول يوم من الربيع اخبرنا الى ظاهر البلد متوجها نحو دمشق وثاني
 يوم ارسل يطلب علماء البلد فرجنا اليه والسلسون في امر من يجر وقطع
 رؤس فقلنا ما الخبر فقبل ان تملنك ارسل يطلب من عسكر رؤس
 من المسلمين على عادته التي كان يفعلها في البلاد التي اخذها فلما وصلنا اليه
 جاءنا شخص من علماءه يقال له المولى عمر فسالنا عن طلبنا فقال يريد
 يستفتيكم في قتل نائب دمشق الذي قتل رسوله فقلت هذا امر عوام
 المسلمين تقطع وتحضر اليه بغير استفتاء وهو حلف ان لا يقتل منا احدا
 فضلا فعاد اليه ونحن ننظرة وبين يديه لحم ستيق في طبقيا كل منه
 فنكلم معه يسيرا ثم جاء الينا شخص بشيء من ذلك اللحم فلم نفرغ من
 اكله الا ورمجة قاسية وتملنك صوته عال وساق شخص هكذا واخر
 هكذا وجاءنا امير يعتذر ويقول ان سلطاننا لو يامر باحضار رؤس
 المسلمين وانما امر بقطع رؤس القتلى وان يجعل منها قبة اقامة لحرمة
 على جاري عادته فهو موامنه غير ما اراد وانه قلا طلقكم فامضوا حيث

انما امر بقطع رؤس القتلى وان يجعل منها قبة اقامة لحرمة
 على جاري عادته فهو موامنه غير ما اراد وانه قلا طلقكم فامضوا حيث

شتمتم وركبتم تركب من ساعتها وتوجه نحو دمشق فمدنا الى القلعة
 ورأينا المصلحة في الإقامة بها واخذنا امير موسى احسن الله اليه فوالا حسنا
 الينا وقبول شفا عتنا وتفقد احوالنا مدة اقامته بحلب وقلعتها و
 نجيتنا الاخبار ان سلطان المسلمين الملك الناصر فرج قد نزل الى دمشق
 وانه كسر تركبنا ومرتجى بالعكس الى ان ابطلت القضية عن توجه
 السلطان الى مصر بعد ان قاتل مع تركبنا قتالا عظيما اشرف تركبنا
 منه على الكسر والهزيمة والنا حصل من بعض امرائه خيانة كان ذلك
 سبب توجه اخذنا بالحزم وودخل تركبنا الى دمشق ونهبها واحرقها
 وفعل فيها فوق ما فعل بحلب ولو يدخل طرابلس بل خضر له منها مال
 ولا جاوز فلسطين وعاد نحو حلب ليجتال بالبلاد ولما كان سابع عشر
 شعبان من السنة المذكورة وصل تركبنا عاثلا من الشام الى الجول
 شرقى حلب ولم يدخلها بل امر المقيمين بها من جهته بتفريتها واحراق
 المدينة ففعلوا وطلبوا امير عز الدين وكان من الكبراء رآته وقال
 ان الامير سمى باطلاقك واطلاق من معك فاطلب مرشيت وكثر
 لاروح معكم الى مشهلا الحسين واقير عندكم حتى لا يبقى من عسكرنا
 احدا وكان القاضي شرف الدين لا يفارقنى فطينا باقى القضاة واجتمع
 معنا نحو من الفى مسلم وتوجهنا الى مشهلا الحسين صحبة الشارر اليه و

اقمنا ننظر الى النار وهي تضم في ارجائها وبعد ثلاثة ايام لم يبق بها احد
فنزلنا اليها فلم نر بها احدا فاستوحشنا وما قدنا على الاقامة بها من
البنين والوحشة ولم نقدر على السلوك في لطرات من ذلك لشعر

كان لهم يكن بين الحجون الى الصفا | انيس ولم يسر بسكة سامر

وكانت نواب بلاد الشام معه مأسورين وانقلتوا اولاً باورا ومات سودي
بالبن معه في قبة يلبغا واستقر في نيابة دمشق تكري وودي والله
اعلم هلاما نقلته من كلام ابن الشحنة كما وجدته -

ذكر ورس ودهل الخبر الذي اقلق ووصول استنبو الدوادار وعبدا لقصار الى جلق +

فخرج مرجلب استنبو غالدوادار والفخر الماهر المدعو بعبدا لقصار و
قالا معاشر المسلمين الفراد مسا لا يطاق من سنن المرسلين ^{نقيد على حلا}
فيطلب لنفسه طريق النجا ومن اطاق ان يثمر ذبذة فلا يبدين في دمشق
ليلة ولا يغالط نفسه بالملا هنة فليس الخبر كالمعاينة فمفرت الاراء و
اختلفت الالهوا و ما ج اصر الناس موجا و تفرقوا كما هو د ايهم ذمجا
نوجا فبعض الناس تصح و جهن امرا وان ترح و بعضهم كابر اصر و كثر انبايه

سبب ضعف
العدة مثل اقلق مضطرب
لشان كروم نذام شوق
بغيا سوارى سنا ككبير
مزدون في بيتوت سبب
في الطيبين
يقال بطن الرجل
لان شامون و بمارى
بلك لعدو كسبب
لا شاذة يعني
مسلون يعني
في الطيبين
بشربتهم

لا استبنو غا وعبدا لقصار واهم ارادوا رجم هذين الناصحين ان يسقوهما
 كأس حين وقالوا انما ارحمنا بذلك تبديد الناس وتشتيدهم واجلاءهم
 عن اوطانهم وتجريدهم وتفريق كلستهم وتزريق جلدتهم ولا فالامن
 حاصل والسلطان بحمد الله واصل والنواب في حلب كانوا اشرف مائة قليلة
 ولم يتم لهم معه الفكر والجملة مع انه حصل من بعضهم مخامرة ولم يوافق
 من الباقين مناصحة ومظاهرة ولم يكن لهم سراسر فلا تاخذوا في هذه
 المسئلة بالقياس واما عساكرهم صرفا فانهم كاملوا العدة وسابغوا العدة
 وفيه المسلمون فرح بعد الشدة فقالوا نحن بعد للثيا والتي من شرة
 سلسنا وما شربنا الا بما علمنا وكل منا فخر عباد في اليه اجتهاده و
 ايات ووالله انه في نصيحه المسلمين النذير لعرفان وقد فحناكم انكنتم
 مغفحين ولكن لا تحبون الناصحين واستسر من الناس في لترديد النشأ
 والفرق والتبديد والنشأ غب فبعضهم توجه نحو الاماكن القدسية
 وتوجه بعض الى الديار المصرية وبعض تشتت باذيال الجروف العامية
 وتحن اخرون بالاماكن الغامضة القاصيه +

ذكر خروج السلطان الملك الناصر من القاهرة
 بجنود الاسلام والعساكر

شأنه في حروبهم

في سنة ١٢٥٥ هـ الموافق ١٨٤٠ م
 في سنة ١٢٥٥ هـ الموافق ١٨٤٠ م
 في سنة ١٢٥٥ هـ الموافق ١٨٤٠ م

ثم ان السلطان خرج من غير تواثق وتوجه بالعلماء كروا استعدا دالنا ثم الى
 جهة بلاد الشام فلما بلغ الناس ذلك سكن جا شهرهم وزال استيحا شهرهم ورجع
 غالب من كان برح منهم والفرح الكرب والضيقة عنهم واما اولوا الحرم
 وذو الرأي السديد والحزم فلم يلتفتوا الى قدوم السلطان بل طهبوا
 انفسهم الامان وامتظروا ما يتولد من حادثات الزمان وكان انا مل
 الدهر الا انك كتبت لهم على امرأة الخاطرة ما انشده الشاعر شعر

الا اننا الايام ابناء واحد	وهذي الليالي كلها اخوات
فلا تطلبين من عندي يوم و ليلة	خلاف الذي مرت به السنوات

وقلت شعر

ان انخفي ما في الزمان الا في	نفس على لهاضي من الاوقات
------------------------------	--------------------------

فصل

ولما نجزت يومه من رحلت ضبطت اقلها وما اخذ منها من مال وسلب
 ووضعها في القلعة وكل به بعض امرائه من ذوى الشجاعة والمنعة
 وهو الامير موسى بن حاجي طنائى وكان خا عزم شديد ورأى توجه
 بذلك البحر الطام ثمرة شهر الربيع الاخر الى جهة الشام فوصل الى حماة
 ونهب ما حوت يداه ولم يجتفل بامر زيب واسير ولا بأسرع في مسيره
 بل سار من ويدا وهو يكيد كيدا وهم يكيدون كيدا
 اي مثلا يعني آهسته

حكاية

رأيت حين توجهت الى بلاد الروم في اوائل شهر ربيع الاول سنة تسع
 وثلاثين وثمانمائة عند وصولنا الى حماه بالجامع النوري بها من
 الجانب الشرقي على حائط القبلي نقشنا على رخامة بالغادسي ما ترجمته
 وسبب تصوير هذا التطير هو ان الله تعالى ليس لنا فتح البلاد حتى نتخذ
 استخلاصنا المسالك الى الطريق وبغداد فخا ورناسطان مصر ثم راسلنا
 وبعثنا اليه قصادنا بافواع التحف والهدايا فقتل قصادنا من غير حجب
 لذلك وكان قصادنا بذلك ان تعتقد المودة بين الجانبين وتأكد
 الصداقة من الطرفين ثم بعد ذلك بسدة قبض بعض التراكيبه على
 انا من جهتنا وارسلهم الى سلطان مصر برقوق فيحجزهم وضييق
 عليهم فلم من هذا انا توجهنا لا استخلاص متعلقينا من ايدي مخالفينا
 وانفق لذلك نزلنا بها في العشرين من شهر ربيع الاخر سنة ثلاث وثمانين

فصل

ثم وصل الى حصص فلم تبرز بها لشثيت وتبديده ووهبها لسيدى
 خالد بن الوليد قلت بديرها شجر
 براگنده کردی

بن حيا وكن جارهم في القبول
 بخوا من بخار بلا ياتسود

الا لا تجا ورسوى الخير
 الوتر حصص وسكانها

لا نهر جاور واخالد ا
ومن جاور الاتقياء لا يور

ويخرج اليه شخص من احاد الناس يدعى عمر بن الرواس فاستجلب
خاطرة وكانه قدم اليه مقدمة فاخرة فولاها امورا للبلد وسرك اليه

واعتمد وولي قضاء تلك البلاد ثانياً يسمى شمس لدين بن الحلال دوناً
اراه مات للعاصي واللات وتبايعوا بها وتشاروا في استفادة سرح الا من

يتما سوا ثم ان نائب الشام وضع معه ومات على قبة يلينا ونائب
شرب منه وللخلاص ابغى توصل الى مدينته واستقر في ولايته واضطر

غضباً واستشاط لها واشتعل قيط غيظه وقل كل من وكله بحفظه
هم سقر وكانوا ستة عشر اماً شرح اش فانه دار لا وما روى به

في قارا واستبر علاء الدين التونبغا العثاني نائب صفا ووزر الدين نائب غرة
وغيرها معه في صفا ثم سار وما ارتبك حتى نزل على بعسك

فخرج اهله ودخلوا عليه وترا مواطبين الصلح بين يديه اتم بليتفت
هذا المقال وارسل فيهم جوارح النهب والاستيصال ثم ارتحل جرباً

تلك البحر الذخائر والسيال للتيار والطوفان الثرثا حتى اشرف على
دمشق من قبة سياث ووصلت العساكر المصرية والمجنود الاسلامية و

قد ملأوا الفضاء واشرق الكون منهم واضاء قياق سها مها لحب قلب
ما يقترى ستمت ارتبك اى اخطت قياق مع قياق معنى شكر

من نوى لخلاف فاقته و صواعي سيونها في عقاص كل عقص صاعقة و استن

رماحها لرتق سماء الارواح عن ارض الاشباح فاقته و قد طلبوا الاطلاب

و حزبوا الاخراب و عجموا الميمنة و الميسرة و رتبوا المقدمة و المؤخرة و هو

القلب و الجناح و صلا و البطاح و البراح و سار و بالمتانيد ملكته و الكتاب

المقنية و الكواكب الموكبة و المراكب الموكبة و المراتب المقربة و المقربات

المرتبة و السلاسل الجنبية و الجنايب التي هي على اكل النجم مستلهبة و في كل

كتيبة من الاسود الضراغم و من النور لقشاعهم تلت شعرة

كانه البحر في اثنا ا غايات
يلاعب الصوت في كفيه حيات
علا لتزال و ان ينزل فشطقات
او ساءت عقد ارضا منه غبرات

و رب ذي لجم كالطود ذي جنق
بحران في كل موج منهما اسد
كل يرى العين معناه و صورته
ان يشر تلق السما في الارض دائرة

و قد تنكبوا حيا بالنايا و تقلدوا سيوف الخوف و اعتقلوا الذابل النوا
و ثبتوا حيث نبوا و كانوا هم خلقوا من كواهل الصواهل قلت اشعار

ينزركش نجه قصب الرماح
ارتك صفاحه لعم الصبايح
شياطين الكفاح لدى لطاق

كان الجو ثوب لا زوردي
فان عقد القتام عليه ليلا
كان لخميه الشاب ترمي

مجموعه من النسخ و النسخات
مجموعه من النسخ و النسخات
مجموعه من النسخ و النسخات
مجموعه من النسخ و النسخات

ولا زالت افواج هذه الامواج على هذا المنهاج متلاطمة واثبات هذا
 البحر العجيب تحت العجاج متصادمة وكل ينادى بطريق المفهوم وما منا
 الاله مقام معلوم فوصلت غيلان الوغى الى قبة يلينا يوم الاحد العاشر
 من شهر الربيع الاخر عام ثلاثة وثمانمائة من الهجرة فنزل كل من العساكر
 بيعة ويسر واستقرت العساكر والامراء الاسلاميه في البيوت والمساكن
 ونزلت الجنود التتارية غربي دمشق من داريا والمخولة ومايلها من الاماكن
 ودخل بعض افعال السلطان الى بلدنا وتحصنت القلعة والمدينة بالسلاح
 والعدو ثم اخذ كل من الجيشين حذرا لا ينجز للبقابلة والمقاتلة امراؤا
 حفر والخنادق وسد كل على الاخر افوا الا المضائق وشرعوا في المهاوشة
 والمناوشة والمهارة والمعانسة ثم امر السلطان العساكر بالبروز من
 المدينة الى الظاهر وجعل يخرج من المدينة سرا وسلاعيانها وتجاوز في
 المقاتلة الى سلطانها والاطفال الصغار والرجال يجارون الى الجبان
 وينادون بحرقه كل ليلة في الاثر قهيا الله يا حرض النصر مولانا السلطان
 والناس في اضطراب وحركات يستنزلون النصر والبركات ويستفتون
 الليل والنهار يا مجاهدون الاسواق ويستشهدون رؤساء البلد في تلك
 الايام قاضي القضاة برهان الدين الشاذلي لسالكى لحاكم بالشام وشلت
 يد

على جميع شيوخ بيته خبيره غيلان حج غول من كردن كيد كير گرفتن من طلب نزول بيكر وند

قاضي القضاة شرف الدين عيسى المالكى بضرية حسام وجعلوا يا تون بمن
يظفرون من العدو فيقتلون ويغتموا منهم من ناطق وصامت فيشهبونه

ذكر واقعة وقعت ومعرفة صدعت لوانها نفعت

ثم في بعض الايام تقدم من اولئك الاغنام نحو من عشرة الاف وزحفوا الى
ميلان المصاف ففرض لهم من العساكر الشامية نحو من خمس مائة ثم
اتبعهم الامير استنبل في نحو من ثلاث مائة + اشعاس -

اسود اذا الاقوا ظباء اذا اعطوا	جبال اذا ارسوا بجبال اذا امروا
شوس اذا الاحوا بدور اذا انجلوا	سرايح اذا هبوا غمام اذا هبوا
صقورا اذا انقضوا اشورا اذا اسوا	سعود اذا اصاحوا اصواعق ان سوا

مع كل منهم خطا رتجد قدودا للملاح لخطراته وبيتا سري تعلم سفك الدماء
من لخطاته ووجنية تضاهي حاجبه وسهام في شهبها با جفانه صائبة و
ترس لين اللبس اذا اغطى به رأيت البدر على شمس و عليه خوذ لا كانها
من لسعان وجنته ما خوذ لا ومن بوارق طلعت مفلوذة اذا انظر الطرف
اليها ياخذة الاينها ريكاد سنا بر قها يد هب بالابصار ولو لبوسا شبرا لاسية
وصار ملاسبة ظاهرا حريبا عم كيشرته و با طنه حد يد كقلب فقسوة
وقد امتطوا الفحول من نجائب الخيول فكان بدور تلك الجميع جمع الرماح

سليم غتم بنسبة نجان دككك في نوح برقا سنن مده عطوبه رت كرفتن وغالب شدن مكر وان بريران قنونه

المتربة لاسنة عروس تجلي تحت الشمع وتوجهوا الى حومة الوغى
وتلاقوا في وادخلت قبة يلخا

فصل

ولما رأت هذه الاسود تلك الذئاب والكلاب كانوا كالمؤمنين وقد ساروا
الاخرا ب فبان منهم صبح الضرب وعليله وقالوا هلا ما وعدنا الله ورسوله
فاحاطوا ذلك بهؤلاء الكثرة الغلبة واداروا القرصهم على هذه الجوارح
المتلبة وحين صاروا في خين هذه الدائرة كالعروض اشتغلوا بالضرب
وتقطيع الدائرة بالحرب العوض فاولا ما اضرم الهمم في ذلك الحرف
قطعت الرأس وخبل العقل وقطم الكف ^{كذبه} فصلوا بالرحم الطويل عقولهم
ثلموا بالرشق المديد شكولهم وبتروا بالعضب البسيط وافرهم وشتروا
بالسهم السريع كما ملهم فخذوهم وقصوهم وخزموهم وشعروهم وشرموهم
وهتوهم ووقصوهم وعصبوهم وعقصوهم ونزلوهم ونقصوهم
فردوا صدورهم على لا تجازوسدوا على حقيقة الخلاص منهم الجانز
فانكشوا عنهم وهم ما بين مسطور ومقطوع ومخزون ومجدوم
ومنهوك وموقوف ورجع استنبلي لشاراليه وقد اقتضب بحر المتدارك
حيثهم واجتث بضر بالمقارب المتناسك ثقيلهم وخفيفهم وتبيغ

بلا عظيم ونهر كدور ميان مدغم رفته کردن ستم قسم شكستن ستم وفسر کردن شكستن

سوا انهم بالنصر مرفل و بالتسكين التام مذيل و بيت دائرهم المتفتة
امن من الخلل و عروضة و ضربه سالو من الزحاف والعلل +

ذكر ما فعله سلطان حسين بن اخنتيمور من المكر والمين

ثم ان سلطان حسين وهو ابن اخنتيمور اظهر انه خالف على حاله وجاء
الى السلطان وفي باطنه امور وكان شابا ذا شجاعة وعند اطيشر وقاعة
واظهروا بقدمه الفرج واستشروا النصر والمرح كان في رأسه حمة شعر
فانزل لولة و خلعوا عليه وفي نريهم اظهره -

فصل

ثوان تيمورا شاع انه خاسر وتعتق فرحل قليلا ورجع القهقري و تكلم
كل ذلك من مكائده و حياثل مصانده و بيان ذلك انه بلغنا ان الخلاق
واقم بين العساكر المصرية و انهم سيفرون فيفوتونه اذ ذاك فاطم الحيا
وشيع انه راجل ليثبتهم وعن الفار يتبطهم فلما عزموا على الفرار لم بين
لهم ثبات ولا قرائح -

ذكر ما تخم من النفاق بين العساكر الاسلامية وعدم الانفاق

وكان انا بك العساكر وكان فل الملك الناصر الامير الكبير باشريك و تحت
يد الاكابر والا صاغرو الجند وان كان مددة كثيرا و الجيش وان تراى

له فارعى ضعيف شده متعجب اى باله شده متعجب اى باز اليتا و لا تشيط بمعنى مشغول شدن بصدد

عدد لا غنى عن الملك كان كل منهم اميرا ولم يكن شئ سوى الرأس صغيرا فتشتت
 اسرؤهم و تصارمت اهواءهم و اتقلت اشعار شعائرهم من الدائرة الموقوفة ^{اي كثر}
 الى الدائرة المختلفة و نقل كل منهم عن وزن بيته الى اعاريض و اخل في عرض
 صاحبه بالتقاريف و ظهرت تلك الساعة آيات الرخص و اختلاف السنة ^{التفطير}
 و الالوان و صاروا في رعاية الرعية كالذئب الضيف و سلطوا على مرعى ^{كثارة}
 هزلبها النمر الغضوب و السبع و لحق في سندها الحديث الا صاغرا لا كابر
 و الا سا فل بالاعالي و الا وائل بالاول و اخر و صا و كما قال الشاعر شاعر

تفرقت غني يوي ما نقلت لها	يارب سلط عليها الذئب و الضيف
و توجه منهم رؤس الى لقاهرة تاسر ككل منهم قوته و ناصرة و صدقوا	
تيمورا في نفيه عنهم معرفة السياسة و الدريرة في سلوك طرائق الرئاسة	

فصل

ولما علم الغابرون ما فعله السائرون لم يسعهم غير تشبير الذيل و اتبا ^{غابرون}
 تحت جنح الليل و من تغلف عن قوم او اخلته سنة او نوم و وقع في لشرك ^{بارد}
 و هو في اسفل الدررك و كان الناس في الليل و النهار ملازمين الاقامة ^{در كسبي بله روز بخ}
 على الاسوار و كل قد فرح و ابتجع و تيقن انه حصل له من سلطانه فرح و فقه
 بعض الليالي صعدا للناس الى مكان عال و اذا ما كان مخيلوا السلطان قد
 صلت من النيران و لم يعرف احد ما الخبر غير ان الدنيا طئت بالشر و الشر

واصبحوا وقد خلت الديار ولم يبق في قبة يلبغا نافع ^{ومند} فثار غشمت اصواتهم
 وسكنت حركاتهم فجعلوايتها فتون وفيما بينهم ^{اي يشاققون} تخاصم فتون وواجب الشرو
 اضطرب وقال الناس السلطان هرب ^{شكسته} فاقصم ظهر لنا ^{شكسته} من يقنوا طول
 الباس وتفاقت الهوم وتعاظمت الغيوم وتقطعت بهم اسباب
 وشمل الخلاق انواع العذاب ضاقت الجمل كالصد و ^{شكسته} تجببت ادا و امر و الامور

فصل

ثم ان تيموجين و جسر به و رجل من مكانه و نزل لقبه و القى عصاة و نام
 مسترخيا على قفأة و نادى ببعثى ما قلت شعر

المصد لله نلنا ما نؤمله . . . والضاد بهر و المأمول قد حصل

و حفر الخنادق حوله و بيث في الاطراف رجله و خيله و ارسل لطلب و راع
 من هرب و صار كلها اى باحد من اجناد الرجال امر بالقائه بين يدي
 تلك الاقيال فتفعل معه الاقيال في تلك الفلاة ما تفعله المواشي
 يوم القيامة في ما لم الزكوة

فصل

واما السلطان فانه لم يصبه من احد ضيقا لانه نشر لشونرا الخيرو
 انساب انسياب الايم و توجه على و ادى التيور فانتشرت شياطين
 تيمود في الارض و ملأت الطول و العرض و وصلت طراشتهم الى
 مقدر الجيش

اطراف البلاد وضواحيها وعمامة القرى ونواحيها وجعلوا من كل محل
ينسبون في مشارق الارض ومغاربها التي بارك الله فيها وتقدموا الى
المدينة وكانت كما ذكر بالا هبة حصينة وبانواع الاستعداد مكينة
مسدولة والمجاثب مغلقة الابواب فتضع اهلها عليهم ولم يسلبوها
اليهم رجاء ان يمشوا من النجدة اذ ارجوا وين الله عليهم بعد المشقة
بالفرج فاستمر على ذلك نحو ايامين ثم استيقنوا من رجائهم
الحبيب ومن ظنهم المير كان قدوم السلطان وذهابه بالعساكر كما قال الشاعر

كما ابرقت قوما عطاشا غمامة فلما راوها اقسعت وتجلت

ذكر خروج الاعيان بعد ذهاب السلطان و
طلبهم من تيمورالامان

ولما خانتهم الظنون وعملوا انه حل بهم ريب المنون اجتمع من المدينة
الكبراء والموجه من الاعيان والرؤساء وهم قاضي القضاة محمد الدين
محمود بن العز الحنفي وولده قاضي القضاة شهاب الدين وقاضي القضاة
تقي الدين ابراهيم بن معلم الحنبلي وقاضي القضاة شمس الدين محمد
الحنبلي النابلسي والقاضي ناصر الدين محمد بن الطيب كاتب السلطنة والقاضي
شهاب الدين احمد بن الشهيد الوزير وكان منصب الوزارة اذ ذلك
الوقت ما في الجملة والقاضي شهاب الدين الجياتي الشافعي والقاضي

شرباب الدين ابراهيم بن القوشة الحنفي نائب الحاكم وهو الله فاما القاضي شافعي
 وهو علاء الدين ابن ابي البقاء فانه هرب مع السلطان وقاضى القضاة الما
 وهو برهان الدين الشاذلي فانه استشهد كما ذكره فخره هو علاء الاعيان وطلبوا
 منه الامان بعد ما وقع المشاورة من رسم والاتفاق ونظمت كلمتهم في سلك الوفا^ق

فصل

ولما اقلع السلطان بفلك عساكرة المشغون وقم في بحر العاكر التيمورية قاضى
 القضاة ولى الدين بن خلدون وكان من اعلام الاعيان وسن قدم مع
 السلطان فلما قتل السلطان وانفرك كانه كان غافلا فوقع في لشرك وكان
 نازلا في مدرسة العادلية فتوجه هو علاء الاعيان اليه في تدبير هذه
 القضية فوافق فكرة فكرهم فملكوه في ذلك امرهم وما وسعهم الا استخار
 معهم وكان ما لى المذهب والمنظر اصمعي الرواية والمخبر فتوجه معهم بعضا
 خفيته وهيئة طريفه وبرنس كهو رقيق الحاشية يشبه من دامن الليل
 الناشية فقد مره بين يديهم ورضوا باقواله وافعاله لهم وعليهم وجين
 دخلوا عليه ووقفوا بين يديه واستمر اواقفين وجلين خائفين حتى سمع
 بجوسهم وتكين نفوسهم ثم هس اليهم ومرضا حكا عليهم وجعل يراقب
 احوالهم ويسر بسبار عقله اقوالهم وافعالهم ولما رأى شكرا بن خلدون
 لشكلهم مباحثا جمال هذا الرجل ليس من ما هنا فانفتح للبقال مجال فبسط

^{باربان كشير ١٢}

^{اي ضفت ورسيم مجاز ١٢ اي خرج ١٢}

^{صورت ١٢}

^{كلام ١٥}

^{اي كلى قول شب ١٢}

^{اي يخرج ١٢ كذا استكان ١٢}

لسانه وسندك ما قال ثم طورا بساط الكلام ونشر اسباط الطعام فكموا
 تلا من اللحم السليق ووضعوا امام كل ما به يديق ^{ويستخرجون} وبعض تعفف عن ذلك
 تنهها وبعض تشاغل عن الاكل بالحديث ولها وبعض مديدة واكل وما ^{اي حرام}
 في مصاف الا لتهم ولا تكل والى الاكل ارشد هم وناداهم وانشد هم -

كلوا اكل من ان عاشرا خبر اهله	وان مات يلق الله وهو بظن
-------------------------------	--------------------------

وكان من جنة الاكلين قاضوا لقضاة ولى الدين وكل ذلك وتيمور برهم
 وعينه المغزاة نسرقهم وكان ابن خلدون ايضا يصب نحو تيمور الخديت
 فاذا نظر اليه اطرق واذا ولى عنه رمق ثم نادى وقال بصوت عال يا مولانا
 الامير الحمد لله العول كبير لقد شرفت بحضورى ملوك الامم واحبيت
 بتوارىنى ما مات لهم من الايام ورأيت من ملوك العرب فلانا وفلانا
 وحضرت كذا وكذا اسلطانا وشهدت مشارق الارض ومغاربها وخالطت
 فى كل بقعة اميرها ونائبها ولكن لله المنة اذا متدبى زمانى ومن الله
 على بان احياى حتى رأيت من هو الملك على الحقيقة والملك شرعية
 السلطنة على الطريقة فان كان طعام السلوك يوكل لدفع التلف طعام
 مولانا الامير يوكل لذلك ولنيل الفخر والشرفا فامتز تيمور عجا وكاد
 يرتص طرفا وقبل بوجه الخطاب اليه وعول فى ذلك دون الكل عليه ^{اي اعتمده}

بل بلدى برچيزك يرتقى يفتى بگوشه چشمى ديدى سى غمزدار تنگ دغدو -

وسأله عن ملوك العرب واخبارها وايام دولتها واثارها فقص عليه من
 ذلك ما خدع عقله وخطبه وجلب له وسلبه وكان يعمور في سير الملوك
 ولا سم امه و ابا النار يخ شرقا وغربا و امه و سنكر له الهة المعاريد يعين
يكنى دكامل

فصل

وبينما هم يوماً قاعدون في حضرة ذلك البصير اذا بالقاضي صد الدين
 المناوي في يديهم اسير وكان قد تبع السلطان في الهرب فادركه في
 ميلون الطلب فقبضوا عليه واحضروه كابن يديه واذا هو بعامة كالبرج
 واخرج ان كخرج فخطى لرقاب وجلس من غير ان فوق الاحياء استشاط
استين افروقتة شد
 تيمور غضبا وملا المجلس لهبا وانغم تحرة و سجر غيظا نهرة و فخر و غرور
يركرد انكند
 غر بخر حلقه و زخروا مرطافه من المعتدين بالتكليل بالقاضي صد الدين
 فحجوه سجب الكلاب و مزقوا ما عليه من ثياب و او سقوه سبا و ثقا
كشيدن
 و اشبوه و كلا و لكما اثم امرهم بتشد يد اسرة و تجد يد كسرة و قرا
 الا ساءة اليه و تقناع الكسرات على رغم التصرفين عليه فاخرج
 اخرج الظالم يوم يولي مدبرا ماله من دون الله من عاصم شم تراجم
اي ما نظا
 تيمور الى ما كان فيه من ترتيب غوائله و دواهيته قال بس كلامه
جميع عالمه سخطي
 الاعيان خلعه واقامه عنده في عزة و رفعة ثم خرجهم من شحي الصدور

يد سحر شش و بالاشي سلم محمد نكا فن آبه امي اق بار كردن ۱۲

في دعة وسررتو في خاطره شررتو وامورتو فاسررتو او قد حاروا قلت مشعر

فراخي رتن آمان ۱۱

كالهدى زينه الهدى وعظبه

وعن قريب لضعف الموت اطمه

وشرط لهم ولدو بهم الامان على ان يدفعوا اليه اموال السلطان و ماله و

للاصراع من اثقال وتعلقات واموال ودواب ومواش ومساكين وحوش

ففعلو ما به امروورفعوا اليه ما بطن من ذلك وما ظهر فاما القلعة فلما

پوشيد و شد ۱۲

استعدت للحصار وكان نائبها يدعى انجرا فحصنها وبالا هبة اكاملة

مكنها وانتظر من السلطان نجدة او ما تاربا نيا يفرج عنه الشدة فلم يلقفت

نفت ۱۳

تيمور في اول الامر اليها ولا احتفل بها ولا عرج عليها بل صرف هبل التحصيل

الاموال وتوسيق الاحمال بالاثقال فلما حصل الثقل والى الخزانة انتقل

بركرون ۱۴

طرح على المدينة اموال الامان واستعان على استخراجها بالاعيان

واقام عليهم ذوا وينه وكتبته واهل لضبط والخص من مباشر وحسبته

وفوض ذلك الى كفاية الله اذا احد اركان دولته ومن عليه الاعتماد وهو

نقد ايض كارسي گذاشتن ۱۵

اخو سيف الدين البار ذكره في اول الكتاب لامة واقام معهم كل جبار

عني ومن نشأ في حجر الفظاظه ورضع ثدي ظلمه ونا دي بالامان و

آنغوش ۱۶ درشت خوئي ۱۷

الاطمنان وان لا يبغي انسان على انسان فمد بعض الجفائي يدا الى غارة

بعد ما سجعوا هذا التداء واشتهاسه فبلغ ذلك تيمور فامر بصلبهم في مكان

مشهور فصلبوهم في الحويريين براس سوق البروز زينج ففرح الناس بهذا

پارچه غير دشان ۱۸

الفعلة واملوا خيرا و عدله و ففعلوا من ابواب المدينة الباب الصغير و دعوا
 يجرسرون امر المدينة على نقير و القطير و ففعلوا هذه الاموال على الحارث
 و تنادى اهل الظلم و العدو ان من القريب و الغريب يا للشاركات جعلوا دارا لكذا
 مكان المستخلص و طفقوا يلقون الناس في ذلك المقص و تسلط بعض الناس
 على بعض و اصطادوا ثياب الارض بجلاب الارض و كان فصل الخريف كجيش
 مصر قد قفل و فصل الشتاء بمنزلة كجند تيمور بيرانه على العالم قد انزل
 فانتقل الى القصر و ابقى منهم الى بيت الامير تخاص و امر بالقسر ان يهدم
 و يجرى و يدخل الى المدينة من الباب الصغير في جمع كثير و صلى الجمعة في
 جامع بني امية و قدم الخنيفة على الشافعية و خطب به قاضي القضاة
 محي الدين محمود بن العز الخنفي المذكور و جرى ما يطول شرحه من مواعظ
 و شروء و وقع بين عبد الجبار بن النعمان الخوارزمي المعتزلي و بين
 علماء الشام لا سيما قاضي القضاة تقي الدين ابراهيم بن مفلح الخنيلي
 مناقشات و مناقشات و مباحثات و مرجحات و هو في ذلك كتر جمانه
 يناظرهم في جميع ذلك بلسانة فمنها و قائم على و معاوية و ما مضى بينهم
 في تلك القرون الخالية و منها امور يزيد و ما يزيد و قتله الحسين السعيد
 الشهيد و ان ذلك ظلم و فسق بلا نكر و من استحله فهو واقع في الكفر
 و لا شك ان ذلك الفعل الحرام كان بسط لاهل الشام فان كانوا مستحلي

خرد ١٢
 بزرگ ١٢
 توزیع فقیر کردن ١٢
 کینا ١٢
 ام ١٢
 قول بزرگتر ١٢
 سر ١٢
 سختی ١٢
 کینا ١٢
 ای تخاصیه ١٢
 ١٢

فهم كفاً وان كانوا غير متخليه فهم عصاة وبغاة واشركوا والحاظر ^{بن}
على مذهب لغا بربين فحصل منهم في ذلك انواع الاجوبة فمنها ما مردوا
منها ما اعجبه الى ان اجاب كاتب لسر اجاد واصاب فيما قال لو انما
الجمال لله الكبير بقاء مولا لا الامير اما انا فنسبي متصل بعمر عثمان و
ان جد علي لا على كان من اعيان ذلك الزمان ^{سنة عشرين سنة} وحضر تلك الواقعة
وخاض ما تيك المعامير وكان من رجال الحق وابطال الصدوق وما
تواتر من فعله ووضع الشئ في محله انه توصل الى رأس سيدنا
الحسين ونزعه عما حصل له من ابتلال وشين ثم نظفه وغسله و
عظبه وقبله وطيبه وبعده وادارة في تربيته وعد ذلك عند الله
تعالى من افضل قربة فلذلك ايها الغيا والصيبت كنوة بابي الطيب
و على كل تقديري بها الامير فتلك امة قد خلت وغسوم غيومها ^{ابن هبنت}
وبساجرت انقضت وبها اذا قت مرت او حلت وفتن اراحنا الله
اذ اراحنا عنها ^{دور كرك} وما عطره الله سيوفنا منها واما الساعة فاعتقادنا
اعتقاد اهل السنة والجماعة فلما سمع هذا الكلام قال يا لله العجب
وما سميتم يا ولاد ابي لطيب الا لهذا السبب قال نعم ويشهد لولي الله
القاسم واللاني وان محمد بن عيسى بن ابي لقاسم بن عبد المنعم بن
ابن لطيب لعسرى العثماني فقال لك المذرة يا طيبا لان لولا ان

ظاهراً لعذر المحمديك على عاتقك والاكثاف ولكن سترى ما فعله معك و
اصحابك من التكريم والاطمئنان ثم انه ودعهم و^{رخصت كذا} بالتعظيم والاحترام ^{شعير}
ومنها انه سألهم كتابه سؤال اضرار ونكاحه فقال ما اعلى لرتب ^{العلم} درجة العلم
او درجة النسب فادركوا قصده ونهوا الملك عن رد الجواب وصنوا ^{العلم}
كل منهم انه فلا يتلخ فابتدروا الجواب القاضي شمس الدين النابلسي ^{الجليل}
وقال درجة العلم اعلى من درجة النسب ومرتبتهما عند الخالق والمخلوق
اسمى لرتب والهيمن الفاضل يقدم على لهما ان الجاهل والمقرن المنيف
اولى للامامة من السيد الشريف والدليل في هذا جلي وهو اجماع الصحابة
على تقديم ابي بكر على علي وقال جمعوا علي ان ابا بكر علمهم واشتهر قديماً
في الاسلام واقد مهم واثبات هذه الدلالة من قول صاحب الرسالة
لا تجتمع امتي على ضلالة ثم اخذ في نزع ثيابه مصيفاً لثيهم وما يصد
من جوابه ففكك انزاسه ^{اندر ربيع زريني كوي گريان} وقال لنفسه انما انت عارل وكاس السموت
لا يد من شربها فسواء ما بين بعد ما وقربها والسموت على لشهاد من
افضل العباد لا واحسن اقوال من اعتقد انه الى الله صا تركلمه حق عند
سلطان جائع فسال ما يفعل هذا المهمل فقال يا مولانا الجليل ان فرق
عساك ^{ظالم} كاسم بني اسلائين وفيهم من ابتد عوا بدعاً وتقطعوا في
مذاهبهم قطعاً وفرقوا دنيهم وكانوا شيعاً ولا شك ان مجالس حضرتك

تنتقل وعقائل مباحثها تحل لصدور فتعلل واذا ثبت هذا الكلام عني و
 وعامة احد غير سني خصوصا من ادعى موالاته علي وليه في رفضه ابا بكر
 بالرفض وتحقق مني يقيني وانه لا ناصر لي يقيني فانه يقتلني جهاراً
 يريقد مني نهراً واذا كان كذلك فانا استعد لهذه السعادة واختم احكام
 القضاء بالشهادة فقال لله هذا ما افضحه واوجرا في الكلا واوقحة ثم
 نظروا لقوم وقال لا يدخل هذا على بعد اليوم
 شيخ وولي ترمذ

فصل

وهذا الرجل عني عبد الجبار كان عالماً تيموسر واما مه يوم من نخوض فدها
 المسلمين امامه وكان عالماً فاضلاً بفيها كما ملايحاً ثانياً محققاً اصولياً جديلاً
 مدققاً وابوه النعمان في سرقة كان وهو في الفروع من علم اهل الزمان
 حتى كان يقال له النعمان الثاني وكان من القائلين بعدم الرواية في الاخرة
 فاعلم الله تعالى بصركه بصيرته في الدنيا واكثر علماء عصره بها وادعاه
 قرأ عليه الفروع ونقل عنه مسائل مشروعة ولا خلاف في الفروع بين
 اهل السنة واهل الاعتزال وانما اختلافهم في اصول الدين في مسائل
 معدودة سلكوا فيها سبيل الضلال

فصل

ولصدني لا يتخلص الاموال من اهل الشام كل غشوم ضلال وكفوص صلا
 شيخ ترمذ

وكان في قلة وفاقه كصدقة بن الحارثي وابن المحدث وعباد الملك بن الكركي
 المنبوز بما قد و غيرهم من نظرائهم من عواقب لظلم وابتائهم من حضور
 اكابر المدينة واعيانها المار ذكرهم ورفق ساء قطارها فان لم يكنهم في ذلك
 ان تخلفوا ولا يتقوا عوا الحظوة ولا يتوقفوا وحضوره واوينه وحسابة و
 ضا بطل مورخا ثنه وكتابة و منهم خواجه مسعود السعدي وهو لا تأمر و
 تاج الدين السلمي في كل ذلك في دار الذهب وهو مكان مشهور ونزل
 الله داد دخل لبا بالصغير في دار ابن مشكور وهو جبل كل من في قلبه من احد
 ضغينة او غيبة دنية او غل وحسد او حقد او نكل ^{كيفية ١٢} يغضب على اخوته
 اولئك الغلظة الفظاظ والزيانة الشداد الغلاظ - ^{دور شدة نحو ١٢} ^{دور شدة نحو ١٢} شعر

لا يسألون اخاهم حين يبدي بهم	في لنا نبات على ما قال برهانا ^{حوادث ١٢}
بل باءني اشارة واقل عبارة يبنون على رض وجود ذلك المسكين من جمال النكال قصورا شوا هو وينشون على حلائق ذاته من ساء العذاب ^{بند ١٢} عقاب ترعد عليه صواعق وتبرق له من الدمار والبوار بوارق - ^{بلاكي ١٢} ^{بلاكي ١٢}	

فصل

ثم انه صار في هذه المد لا يحاصر القلعة ويعد لها ما استطاع من عدة
 وامران يبني مقابلتها بناء يعلوها ليصعدوا عليه فيهدوها فنجسوا
 الاخشاب والاحطاب وعبوها وصبوا فوقها الاحجار والتراب ودكوها

وذلك من جهة الشام والغرب ثم علوا عليه وناوشوما الطين والضرب و
 فوض امر الحصار لأمير من امرائه الكبار يدعى جمان ^{أي تان ولو} شائلا فكفل بذلك و
 عازلة ونصب عليها الحمايق ونقب تحتها وعلقها بالتعليق وكان فيها من
 المقاتلة خمسة غير عاطلة ^{سبع كشيء} امثلهم شهاب الدين الزردكاشي ^{جمع تخمينق فلاحن} الدمشقي و
 شهاب الدين احمد الزردكاشي ^{الطبي} فابديا في عسكرة بلاء احسانا وكان
 على جيشه كلها فاعلى فماتهم وباء مصيبة وفنا فاهلكا من جيشه
 بالاحراق واسرعاد الملائم والابلق وما فات العدو وتبدد عن دائرة
 الحلة ولكنه لما احاط بها من بخار تخريبه سئل عرم سائلها وامطر عليها
 من سهام غمام دماثة وصواعق بوارق كما ته صيب وابلها اناها
 العذاب من فوقها ومن تحتها وعن ايائها وعن شائلها وكنت عن
 المهاذبة والمنابذة ايدى مقاتلها فطلبوا الامان ونزلوا اليه من
 غير توان وكل هذا الامر المهول والقضاء العجيب في واخر شهر
 الربيع الاخر وجناديين وشهر جب ولكن ما نال من القلعة مرو
 الا بعد محاصرتها ثلاثة واربعين يوما وصار في هذه المدة يتطلب
 الا فاضل واصحاب الحرف والصنائع وارباب الفضائل ونسب الحرير
 قبا بالحرير والذهب ليس له درز فاذا هو شئ عجب وبقي في مقابر

سبع وعشرون في كتاب

تبدد في القلعة شئ عجب في جمادى ثلث من سنة ١٠٠٠ ميلادى من سنة ١٠٠٠ ميلادى من سنة ١٠٠٠ ميلادى

الباب الصغير قبتين متلاصقتين على التربة زوجات النبي صلى الله عليه
 وسلم و امر بجمع العبيد الزنج و اعني بجمعهم اكثر من غيرهم و قدم
 ذكر ما صنعه بعض الاكياس من الناس خوفا من نيل
 به البأس و وقي بنفائسه النفوس و الا نفاس

و كان في صفد تاجر من اهل البلد احلام رؤساء و القباير يدعى علاء الدين
 وينسب الى دوادا كانه تقدمت له خدمة على السلطان فوالا حجابة
 ذلك المكان فلما توجه النواب الى حلب و العادة ان ينوب عن نائب
 البلدة في غيبته من حجب نائب عن نائبها التونبغا العثماني حاجبها
 علاء الدين الدوادا رأى فخر في سركك الطوفان كل لنواب من
 جبلتهم العثماني و ابن الطحان و مات منهم من مات و فر من فزو استمر
 في قيد الاسر لتونبغا و عبر فلما قدم تيمور لانشاء و حل بها منه ما يحل
 من قضاة السوء باموال الايتام مشرع كل متول في بلاد فيفعل ما أدى
 اليه الاجتهاد فبعض حصن اماكنه و بعض مكن كما عنته و طائف استقرت
 للنفار و فرقة استوفرت للقرار و قوم ساكنا و ساكنوا و ها دوا و ها ذوا
 ففكر علاء الدين المذكور و قد ذوقنا مل في خلاص صاحبيه و بلدة و
 تبصر و كان من انتا الناس و عند ذوق الاكياس و استشار مصيب
 عقله في ذلك و استنطقه فقال داسر اهبها معك من مال و اترك

سربا لفرار و نفقه و ما كذب به اذ قال له كل ملاذاة عن العرض ستوله
و صدق و كان ذامال مسدود فقال ما ادخرت الدنيا غير الصفر و الذي
البيض لا الايام السود فطلب من تيمورالرياضة و اراد ان يجمل و لا يجامنته
مخاضة فعالج هذا الامر علاج النطيس لمريض و بادرا بالمهادنة و حال
الجريش دون القرين و ارسل الى تيموراجنا سائما من ماله الطويل ^{نصف}
و استمال خاطرة و استدعى اوامر لاثم ارج فيها باضعا فيها و اضعفنا و امر
يا ح افيها تشكر تيمور له صنعة و انزادة ذلك عندة منزلة و رفعه و
ارسل اليه مرسوم امان و ان يعامل هو و اهل بلدة يا لجمالة و الاحسان
قليو من روعهم و ليسكن جنسهم و نو عهم و لتؤنس و حشتمهم و لتداسر
د حشتمهم بجيت انهم يتبايعون و يتشاورون و اني معاملتهم مرعسا
يتجارون و ان استطل احد من اجنادة و لو انه من اخوته و اولادة
فليقبله بالنع و الا تكار و الضرب و الاشهار و وصا ر يطلب منه ف ارادة
ف يرسله اليه بزياد لا و كلما زاد فيما يقترحه عليه من نقد و جنس طلبا
زاد علاء الدين لذلك نشا ط و طربا و من جملة ما اقترح عليه في
ذلك المقبض حل بصل بيض بناء على ان ذلك لا يوجد في الشام باسرها
فضلا عن صفة نفو الحال وجد من ذلك ثلاثة احمال ف ارسلها اليه
كما هي و كان ذلك من الفضل لا الهى حتى احبه و تسمى قربة و قال

فيه معنى ما قلت - شعر -

داريت وقتك واحتيب	ستبذل مالك يا بشر
لو كان مثلك آخر	في الشام ما سميت بشر

وتوجه طوائف من العسكر اليهم واشتروا منهم وباعوا عليهم
استمرت عقود المصادقة لم تخل الي ان فوض خيامه عن دمشق وحل
فلما اقصم عن الشام ضباب ضيرة قامته في ميدان الرحيل جبل سيرة
اعقب علاء الدين الدواداري قاصدا الي ذلك الاسد انصاري
تحت سنية وبتقت ملوكية ومطالعة فحاربها راقية ومعاينها فالتقت
والفانها بالخضوع والخشوع ناطقة فيها من التزيقات ما تشتم منه
المجاود ويلين له الحديد والعنجر الجلود ويجري في طبائع الابدان
اليابسة جري الماء في العود وطلب في اثنا ثمان مريحة في امر العثماني
وابن الطمان وجزا صية عيود يتهمها بسقرض الاعتاق والامتنان
ان يجعل لعفوعها شكلا لقدرة او يفيض عليها من بحار صراح قطرة
وانهها اقل من ان ينسب اليها من ملوك الارض تود لو كانت اطفالا
تحت حجره ورأيه الشريف ا على او امثال ما يبدية من المراسيم والى
فلما اطعم تيمور على فحوالا وفيهم ما ابلاها وما انها وشاهد تحفه و

ما تقويض بر كندن مع نفعه يعني تحفه ... كذا ...

وهذا يأذو تفكر في اول امره ما الحصة معه من الخدم وما أسلأه والخبير

له تأثير والبأدى اكرم والشركة تفصير والبأدى اظلم وقلت شعر

ترئب جزا الحسنى اذا كنت حسنا ولا تخش من سوء اذا انت كالتى

وقيل شعر

من يفعل الخير لا يعدم جوارحه لا يذم بالعرف بين الله والناس

لان قلبه وان كان حديدا وما نصعبه الذى لم ينزل شديدا

قد عاهدوا اكرم شواهدا واحسن اليهم اذ ذكر لهم شفاة علاء الدين

فيهم انتم امنهم بالبأس واعطاهم ثلاثة افراس للعثمانى اثبات وواحد

لعشرين الطمان ثم اضاف اليهم من بلغهم الماء من فوصل كل منهم

الى دار عزته وحل ذلك في صدقة وهذا في غزته

فصل

ولما بنى لتيمورا هذا القلعة جهنم مرة ورام الرجعة ووقلا مستخرج

منها ما اراد من نفاس واهوال بانواع العقاب واصناف العذاب ^{بمقرب} الكمال

ذكر معنى كتاب ارسل اليه على يد يسوق بعدا فروا

من بين يديه

وقيل ان السلطان لما هرب ارسل اليه كتابا اثار منه الغضب ^{بمقرب} فمنا

ملك الحمام يود كرون ملك اسد اذ تار كرون وياضن ملك جوارح جازره بمعنى صلح والعام كما تارة بمقرب

و فحوى ما عناه لا تحسبنا جزعنا منك و فررنا عنك و انما بعض ما ليكننا
 قوى انفاسه و اخبر عن ريقه الطاعنة راسه و تصور ان كل من خرج ^{اي خفا} ^{اي قده} ^{اي قده}
 و لم يعتبر بين راعم الار تفاع سلبا فدرج و اراد بذلك مثلك القاء الفساد
 و هلاك العباد و البلاد و هيها ت فان دون مراده خرط القناد و الكرم
 اذا بدلا بحمده مرضان داوى لا نظروا بينا اى انت اهون الخطبين و احقر
 فثبني عز من الشرف عناه ناليعر ^{اي كره} من ذلك القليل لا دبا ذ ان و يقيم في
 نظم طاعته ميزانه و ايم الله لئلا نكرك عليك كره الاسد الغضبان و لنور
 منك و من عسرك نواهل لقبا موارخ الاضغان و لنخصد نكم حصي ^{المشم}
 و لنذ و ستكم دوسر الخطيب فلتلفظنكم رحى الحرب في كل طريق لها فانون
 غليظا الطعن و جليل الضرب لفظ الدقيق و لنضيقن عليكم سبل الخلاص
 فلتنادن و لا تحين مياصن و نحو هذه الترهات و مثل هذه الخرافات
 التي هي كالمح على الجروح و كالريح عند خروج الروح و لو كان يدل هذا
 الكلام الذي لا طائل فيه و الخطاب بالهذيان الذي تجمه الاذان و ترمية
 ما يستحيل خاطرة و يطفئ من لهيب غضبه ناسك مع شئ من الهدايا و
 التقادم و ابراز قضاياهم في صورة المعتذر النادم ربهما كان كسر من عجلة
 او هدم من حنقه و برح من عجله و انما فعلوا تلك المعتذر بعد حروبه ^{اي لا تارة} ^{اي لا تارة} ^{اي لا تارة}

و انما فعلوا تلك المعتذر بعد حروبه
 و انما فعلوا تلك المعتذر بعد حروبه
 و انما فعلوا تلك المعتذر بعد حروبه
 و انما فعلوا تلك المعتذر بعد حروبه

وخراب البصرة وادبلوا الخدم واليهاد يا صعبة النعام والزرافات قد اعجز
الفلايك وفات وصادر واما قبل شعر

ذو الجهل يفعل ما ذو العقل يفعلها فان لنا ثبات ولكن بعد ما افقنا

وكما قيل مصرع وجادت بوصول حين لا ينفع الوصل -

فصل

ذكر بسبق هذا قال لها مثلت بين يدى واديت الرسالة اليه وقرى الكتاب
عليه قال لي قال الحق ما اسمك قلت بسبق قال ما مدلول هذا اللفظ المزبور
قلت له مولا نا لا ادري فقال انت لا تعرف مدلول اسمك يا تعال فكيف
تصل لصل رساله وتولوا ان عاده الملوك ان لا ينجوا الرسل و قد مهد
على ذلك القوا عدوسكوا السبل وانا اولي من يتبع اثار السلاطين ويجي
سن الملوك الماضين افعلت معك ما يجب فعله ولا وصلتك ما انت
اهله وبعد هذا فلا عتب عليك وانا اللوم على من تقدم بهذا الامر
اليك ولا حرج عليه ايضا لان ذلك مبلغ علمه ومدرك عقله وفهمه
وقد ظهر بفعله اللوم نتيجة ما قيل -

ABAD 214

نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب
جمعه خطب مترجم	رفیق السالکین	بهار صفت	شیرین جنت	جمعه خطب مترجم
خطبه هر چه می شاید پس	میلاد و قصص انبیا	مرآة الخیر	شیرین لیل امین	خطبه هر چه می شاید پس
خبر بیک	مولد جدید	باغ رسول	تکمیل لایبان	خبر بیک
آثار عشر	مولد شهید	مولد شمس الضحی	سراج الرقیم	آثار عشر
صبح کا ستاره	مولد لیل بیرون	مولد سعیدی	سایح الغیب	صبح کا ستاره
جمعه شریعت کا شفا	ایضا حصہ دوم	جمعه دیوان الطبع	عجز ذکاکی نجی	جمعه شریعت کا شفا
زر زود الساعت	مولد کون المبر	عین الیقین	می ابیدہ	زر زود الساعت
قیامت نامہ	جمعه مولد مبارک	ذکر اللطاف	حکمت الاسلام	قیامت نامہ
کسب لایبیا	مولد بہار جنت	احیاء القلوب	کتاب تصویف اخلاق	کسب لایبیا
تقدیر و حضان	جمعه زنداکی رحمت	مولد یزیدی ترجمہ	تذکرۃ الاولیا	تقدیر و حضان
جمعه توشہ حقینے	نفیہ الطیب	فضائل رود سلام	ارشاد مرشد	جمعه توشہ حقینے
قالہ قرآن شریف	تسبیح القواد	دافع الاہام	انوار مجدی	قالہ قرآن شریف
جمعه وفات نامہ	گلستہ معراج	جمعه سموات	تحفۃ العاشقین	جمعه وفات نامہ
انور نامہ کلاں	مولد بہار خلد	کتب شہادت	گلزار امیر اسم	انور نامہ کلاں
نور نامہ فرد	مولد راحۃ القلوب	جگناہ کر بلا	گلستہ کرامت	نور نامہ فرد
تحفۃ الزوجین	تذیل عرش	جگناہ بر	شہدای بوطی قلند	تحفۃ الزوجین
تنبیہ النساء	فضای عرش	شہادت مسیح نورانی	لمعات الاخلاق	تنبیہ النساء
ہر ایہ النساء	انتخاب عرش	جگناہ ترجمہ	ارسالہ حق ناما	ہر ایہ النساء
تعلیم النساء و محبت	بہار العاشقین	جگناہ زنگبار	شہدای شیخ ببول	تعلیم النساء و محبت
زینت النساء	گلزار نصت	عالم الشہادین	شہدای کرامت حاصلہ	زینت النساء
تھان الفردوس	مفت ہی نصت	ذکر الشہادین	سورایہ سائکین	تھان الفردوس
تنبیہ الغافلین	حصا دل	کسی علی رود و فارسی	کلیات ادویہ	تنبیہ الغافلین
مفید الی غفلین	ایضا حصہ دوم	جمعه حروت گئی	اعجاز غوثیہ	مفید الی غفلین
فصل لایبیا کلاں	ایضا حصہ سوم	معینہ ترجمہ	کرانہ خیر محبوب	فصل لایبیا کلاں
قصص لایبیا خرد	نعت احمد	الایضی نوادیر	سبحانی	قصص لایبیا خرد
روایہ المصطفیٰ	شمیم ایضا حصہ اول	تذکرہ مودود	مشکوٰۃ خورشید	روایہ المصطفیٰ
از ہار المصطفیٰ	ایضا حصہ دوم	دستور توحی	نظر قادریہ	از ہار المصطفیٰ
سبح پرچم	مولد سعیدی	لڑکو تکمیل	حکایات الصالحین	سبح پرچم
مناجات کلمہ	تحفۃ اخبار	فارسی نامہ	مقاصد الصالحین	مناجات کلمہ
بیاضہ لوجیب	زور ایمان	قاف نامہ	تذکرہ تھاب العالمین	بیاضہ لوجیب
خبر الزرق	مولد عزیز	کریا	زاد التقوی	خبر الزرق
نسب نامہ	مولد کی و مومنا	کر یا واضح	نصیب عظیمیہ	نسب نامہ

نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب
انشای عجیب	قرارداد دو خط اول	بجارت نامہ	کتب سید عربی	درستہ کلمتہ
انشای تیز	ایضاً حصہ دوم	سیلے مجنون		تیوری بقدر لہجہ
انشای بہارِ عم	ایضاً حصہ سوم	مجموعہ سپاہی زادہ	مجموعہ میزان اللہ	قلیوبی محضے
انشای غلیظہ	ایضاً حصہ چہارم	باقصویر	نظامی	شرح میزان منطق
انشای خائق	پنجمہ حصہ چہارم	بارہ ماہہ سترگی	ایضاً منظوم	شرح مسلم الشریعہ
انشای دلگشا	برای شش جدول	مجموعہ بارہ ماہہ	شرح گنج انتظامی	مطلون انتظامی
انشای فوز الکبیر	لہجہ اول و دوم	قصہ شاہ روم پانچویں	صرفت میر نظامی	کتب طب
انشای جامی	دیوان مخفی	شہزادی میر حسن پانچویں	دستور البتدی	تدابیر معالجہ بریضہ
انشای مظہر	دیوان حافظ ترجمہ	اگر گل	نومیہ	رسالہ فارورہ
افصح الانشا	دیوان مراد	بکت کہانی	شیخ صاحب عامل	ضرور المطب
رقعات عالیگری	دیوان ضامن	بیات بکلیسی	ایضاً لکان نظامی	فوس نامہ رنگین
رقعات عزیز	دیوان صادق	سنگاسن بیتیسی	تقریب اللطفال	اند فون چند احباب
رقعات بلبل	قانون رنگ	سور پد ماوت	تربیہ اصل جلد	کی قرمیش سے
عبد الواسع	مجموع الاشعار	تصویر غم	فصول الکبری	قرآن شریف
قواعد فارسی	چمن بے نظیر	سراپا کے پیری	جہانہ النور	نہایت خوش خط
جوہر الترتیب	رنگ چمن	طلسم روحانی	کافیہ مع شرح	عمدہ علی قلم جبرجبر
چار گلزار	داسوخت لمانت	قصہ سیاہ پوش	سید شریف	حضرت مولانا شاہ
اخلاق محسنی مصطفیٰ	گلدرتہ امانت	گوئی چند	شرح جامی مع حاشیہ	رفیع الدین صاحب
بہارستان جامی	گلزار سخن	قصہ گلجام	حصام کامل	حاشیہ پر مخرج القرآن
نگارخانہ نعمت خان	داسوخت قلق	کتب لغت	شرح تہذیب مع	حضرت مولانا شاہ
حسن و عشق	بہار گلشن	خفاشات اللغات	تختہ شاہ جمالی	عبد القادر صاحب
ینا بازار	تراذ عشاق	نقطہ کمرہ زمین	مجموعہ منطق	چھپ ہا ہر انشا اللہ
شرح ینا بازار	دیوان نویدی	منتخب اللغات	قال اقول	نقائے لکھنؤ ۱۳۱۹
شرح گلستان محمد اکرم	کتب قصص	کریم اللغات مع	شرح سلم المابین	مین طبیب ارہو گکا
ایلی مجنون نظامی	بارع و بہار	عظیم اللغات	دیوان شہینا علی	
ایلی مجنون خسرو	خانہ طائی	صلح و قرآن	شرح دیوان ستینا	
زینب نظامی	گل و صنوبر	منتخب انشائیں	علی	
زینب مترجم	مجموعہ شاہ روم	فرہنگ گلستان	انوان الصفا	
سکندر میر مصطفیٰ	اندر سیما پانچویں	فرہنگ گلستان	نقوہ الہین محضے	
سکندر نامہ مترجم	ایجاد رنگین	الفاظ عزیز	مختصر معانی محضے	
الذرا سیلی مصطفیٰ	چوبیس نامہ بالتحذیر	منتخب اللغات	فتح الشام محضے	
سید شہزادی	زینب اردو	نہایت صحیح	تدریقات	